

الدین یسُرٌ

پرش قدم نبھی کے ہیں جنت کے راستے، اللہ سے ملاتے ہیں سُنّت کے راستے
(آخر)

ایک منٹ کا مدرسہ

(اضافہ شدہ ایڈیشن)

تھوڑی فرصت والوں کے لئے خاص تحریک

از اقدارات

حضرت اقدس مولانا شاہ ابرار الحسن صاحب مُنظّم العالی

مرتب

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحسن صاحب مُنظّم العالی

اضافہ ترتیب

مولوی عبد الدالوف صاحب

گتب خانہ مظاہری

گلشنِ اقبال۔ پوسٹ بکس ۱۱۱۸۲

کراچی فون: ۳۶۸۱۱۲

آلِ دین پیغمبر

نقش قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے ○ اللہ سے ملاتے ہیں نہ کرتے ہیں

اکھنڈ کامر

تھوڑی فرصت والوں کے لیے خاص تحفہ

○ (نہ افادا) ○

مُحَمَّدُ السَّيِّدُ حَضْرَتُ مولانا شاہ ابراہیم صاحب دامت برکاتہم
ناظم مجلس دعوۃ الحق و مدرسہ اشرف المدارس، ہردوئی

♦ مرتبین ♦
مولانا حکیم محمد اختر حبیب
مولوی عبد الرؤوف صاحب
△

کتاب کانام — ایک منٹ کامدرس

ادادات — شیخ الشنا حضرت اقدس مولانا شاہ ابوالروحن صاحب دامت رحمتہ
ناظمہ مجلس دعوۃ الحنفی و مدحہ شریف الدارس ہرودی، یونپی، ہند

مرتبہ — { مولوی امیر حسن لائزہ نجفیہ بخاریت گی الرشی حضرت اقدس شاہ ابوالروحن صاحب دامت برکاتہم
مولوی عبدالعزیز سعیدین نائب ناظم درس اشرف الدارس ہرودی، یونپی

صفحات — ۱۳۶

کتابت — مائنا محمد عاصم دہلوی دہلوی

نشر — کتب خانہ منظہری - گلشن اقبال بلاک تبریز، کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَّحْمَدُہُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مقدمہ طبع اول ایک منٹ کا مدرسہ

(بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر)

آج کل تمام عالم میں حضرت والا ہر دوئی (ع) ایک حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب حقی دامت برکاتہم مجازیعت مجددۃ الملتہ حکیم الامّت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نوراللہ مرقدہ و ناظم م مجلس دعوۃ الحق و مدرسہ اشرف المدارس ہر دوئی، یوپی (ہند) کا جہاں بھی سفر ہوتا ہے، "ایک منٹ کا مدرسہ" حضرا در سفر میں جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور عملًا اس کی مشق بھی کرتے ہیں کیونکہ امت مسلمہ میں غفلت کا مرض بڑھ رہا ہے، زیادہ دیر کا وعظ سننے سے کھبراتے ہیں اور اکثر اوقات دفتر کی ملازمت یا تجارت کی مصروفیت بھی ان کے لیے طویل وعظ سننے سے مانع بنتی ہے، اس لیے یہ آسان طریقہ (ایک منٹ کا مدرسہ) بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر یا دونوں وقت جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ ایک امتی بھی محروم نہ۔ اور دین کی ضروری ضروری باتوں سے آگاہی ہو جاوے۔ اس ایک منٹ میں حسب ذیل مضمون بیان کرنے کا مشورہ دیتے ہیں:

- ① نماز کی سورتوں اور دعاوں اور تسبیحات کا ایک ایک لفظ کا ترجمہ بتایا جائے جس کی ترتیب نماز کی ترتیب کے مطابق ہو یعنی پہلے اللہ اکبر کے معنی پھر ثنا پھر اعوذ باللہ پھر بسم اللہ پھر سورۃ فاتحہ وغیرہ۔
- رسوں نماز پڑھتے ہوئے ہو جاتے ہیں لوگوں کو اپنی نمازوں کی تسبیحات اور

دعاوں اور اذکار کا ترجیح نہیں معلوم ہوتا جس سے نماز میں دل نہیں لگتا ورنہ جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے اگر اس کا ترجیح معلوم ہو اور اس کی طرف دھیان رکھا جاوے تو نماز کا لطف بڑھ جاوے اور نماز میں یکسوئی اور حضوری بھی عطا ہو گیونکہ قاعدہ کیا ہے کہ النفس لاتتجه الم شیئین فی ان واحد۔ فلسفہ کا قاعدہ ہے کہ نفس ایک وقت میں دو شے کی طرف توجہ نہیں کر سکتا پس جب اپنے رب سے مناجات کے مفہوم کا خیال رکھے گا تو غیر اللہ کی طرف خیال نہیں جاسکے گا۔

چنانچہ نماز کو حسین بنانے کی تعلیم اس حدیث میں ہے کہ إِذَا قُمْتَ فِي صَلَوةٍ فَصَلِّ صَلَاةً مُوَدِّعًا۔ جب نماز پڑھو تو اس نماز کو اپنی آخری نماز سمجھو شاید دوسری نماز تک زندگی نہ ہو تو اس نماز کو کس قدر حسین اور اچھی پڑھے گا۔ یہ مشکوہ شریف کی ایک حدیث کا جزو ہے۔ ملا علی فاری رحمۃ اللہ علیہ اسی حدیث کے اس جزو کی شرح اس طرح فرماتے ہیں کہ — مُوَدِّعًا إِلَيْهَا سَوِيَ اللَّهِ بِالإِسْتِغْرِقِ فِي مَنَاجَاتِ مَوْلَاهُ۔ (مرقاۃ ج ۹ ص ۲۹۱) اپنے مولیٰ کی مناجات میں غرق ہونے کے سبب اپنے قلب کو غیر اللہ سے خان کرو۔

۲ ایک سنت ایک دن بتائی جاوے مثلاً نماز میں قیام کی گیارہ سنتوں سے ایک سنت یہ بتائی جاوے کہ سیدھا کھڑا ہونا اور سر کونہ جھکانا، دوسرے دن پہ بتاویں کو کل سیدھے کھڑے ہونے کی سنت بتائی گئی تھی آج یہ سنت بتائی جا رہی ہے کہ پیروں کی انگلیاں بھی کعبہ شریف کی طرف ہوں، تیسرا دن اس طرح بتائیں کہ پہلے دن اور دوسرے دن یہ سنت بتائی گئی تھی : — سیدھے کھڑے ہونا اور پیروں کی انگلیوں کا قبلہ رو ہونا، آج تیسرا دن یہ سنت بتائی جا رہی ہے کہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ساتھ مقتدی کی تکبیر تحریمہ ادا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ امام کی تکبیر تحریمہ سے مقتدی کی تکبیر تحریمہ پہلے نہ ختم ہو ورنہ نماز ہی صحیح نہ ہوگی، اس لیے ساتھ ساتھ سے مراد یہ ہے کہ تاخیر نہ کرے امام کی تکبیر تحریمہ ختم ہوتے ہی فوراً مقتدی بھی تکبیر تحریمہ کہہ لے۔ اس طرح ایک سنت

تین دن اور تین سنت ایک دن کا سلسلہ جاری ہوگا اور یاد کرنے میں آسانی ہوگی۔

حضرات! برسوں ہو جاتے ہیں ہماری نمازیں سنت کے مطابق ادا نہیں ہوتی ہیں۔ بعض اہل علم کو بھی دیکھا گیا کہ عملی مشق نہ ہونے سے ان کو بھی سنتوں کا استحضار نہیں ہوا، جب گزارش کی تحریٰ تو بہت مسرو رہوئے۔ طریق مبذکور سے پوری زندگی سنت کے مطابق ہو سکتی ہے۔ سنت کی غلطیت پر احقر کا ایک شعر ہے

نقش قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے
اشد سے ملاتے ہیں سنت کے راستے

ہر مسجد کے ائمہ حضرات اگر "ایک منٹ کا مدرسہ اسی طرح جاری فرماؤں تو نماز، وضو، کھانے، پینے، سونے، جانے، مسجد میں آنے جانے کی تمام سنتوں کا عالم ہو سکتا ہے، ایک سال میں تین نو ساٹھ سنتیں یاد ہو سکتی ہیں۔

(۱) بڑے بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ بتایا جائے جو جہنم میں گرانے کے لیے کافی ہے تاکہ اس سے توبہ کی توفیق ہو۔

(۲) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں جن کو "جز ارالاعمال" میں حضرت حکیم الامم تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے: "ہر روز ایک نقصان کو بتاوے بعد میں گناہوں سے آخرت کے چند نقصانات بھی روزاً ز ایک ایک بیان کر دے۔

(۳) نیکیوں کے فوائد جو دنیا میں عطا ہوتے ہیں ان میں سے ایک بتایا جاوے اور آخر میں نیکیوں سے آخرت کا ایک ایک فائدہ روزانہ بتایا جاوے۔ ان پانچ باتوں کو ایک منٹ میں بیان کر دے یہ ایک منٹ کا مدرسہ ہے۔ شاید کوئی بھی ایک منٹ کے مدرسے سے محروم نہ رہے گا کیونکہ مشغول سے مشغول آدمی بھی ایک منٹ دے سکتا ہے۔

اس کے بعد درس تفسیر یا درس حدیث کا جو سلسلہ علمائے کرام اور ائمہ،

گرام کا ہواں کو جاری فرماؤں جن کو وقت ہو گا وہ اس میں شرکت کریں گے
اور جن کے پاس وقت نہ ہو گا وہ ایک منٹ کے مدرسہ سے نفع اٹھائیں گے۔
اللہ تعالیٰ ایک منٹ کا مدرسہ سارے عالم میں جاری فرماؤں اور اس کے
نفع کو عام و تام فرماؤں اور اس کے موجدد و مؤلف کے لیے قیامت تک صدقہ
جاریہ بناؤں۔ آمین!

وَآخِرُ دُعَاءِنَا إِنَّ الْجَدُّ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محمد اختر

گلشنِ اقبال ٹیکر اپنی، پاکستان

پوسٹ بکس ۱۱۸۲

مجاز بیعت علی السنت حضرت مولانا شاہ ابراہیم حنفی صاحب
حنفی دامت برکاتہم ناظم مجلس دعوۃ الحنفی و مدرسہ
اشرف المدارس ہردوئی پون (ہند)
مبدل الرؤوف



مقدمہ طبع ثانی

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّئُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

ما شاء اللہ تعالیٰ مولوی حکیم محمد اختر صاحب زید فضلے "ایک منٹ کا مدرسہ" کی ترتیب دی جس سے لوگ مُنتفع ہو رہے ہیں۔ اس میں ہر دن تین سُنن کا تذکرہ تو ہے مگر دیگر امور میں اس کی پابندی سے ذہول ہو گیا ایک ہی پر انتقام کیا گیا اس لیے جی چاہا کہ دیگر امور کا بھی تین دن کا سبق تحریر کر دیا جائے نیز فرائض نمازوں اور جمادات کا بھی اضافہ مناسب معلوم ہوا کہ عام اہل دینہات کو بھی پورا نفع ہیجخ جاوے۔ نیز مکروہات و مقدسات نمازوں کا بھی۔

اس لیے اس کا نمونہ مولوی عبدالرؤوف صاحب سنار پوری زید رشدہ معین نائب ناظم مدرسہ اشرف المدارس کو بتلایا گیا کہ اس طرح بقیہ اس باقی کا تکملہ کریں۔ چنانچہ انہوں نے بفضلہ تعالیٰ فی الحال اہ سبق کا تکملہ کر دیا ہے۔ ہندی میں بھی اس کے ترجمہ کا قصد ہے۔ بفضلہ تعالیٰ انگریزی، بنگلہ، گجراتی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ اس ترجمہ شدہ کا بھی ترجمہ دیگر زبانوں میں کرنے کا احباب کرام کا خیال ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو بھی قبول فرماؤں اور اپنے بندوں کو بھی ان سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں۔ آپ سے بھی اسی دعاء کی گزارش ہے۔ والسلام

ابرار الحق عفی عنہ

ناظم مجلس دعوه الحج و مدرسہ اشرف المدارس
ہر دوں یوپی۔ ہند

۱۴ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ
۲۳ جنوری ۱۹۹۱ء

فرائض نماز (۷)

۱) سمجھی تحریر ۲) قیام (کھڑا ہونا) ۳) قررت (قرآن شریف میں سے کوئی سورت یا آیت پڑھنا) ۴) رکوع کرنا ۵) دونوں سجدہ کرنا ۶) قعدہ اخیرہ میں التحیات کی مقدار بیٹھنا ۷) اپنے اختیار سے نماز سے فارغ ہونا — حکم یہ ہے کہ اگر ان امور میں سے کوئی بھی چھوٹ جاوے تو نماز نہ ہوگی دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

واجبات نماز (۱۸)

۱) سورہ فاتحہ پڑھنا ۲) اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا ۳) فرض کی پہلی دور کعتوں کو قررت کے لیے مقرر کرنا ۴) سورہ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا ۵) سجدہ میں پیشانی کے ساتھ ناک بھی رکھنا ۶) دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کے متصل کرنا ۷) ارکان کو سکون سے ادا کرنا ۸) قعدہ اولیٰ یعنی تمیں یا چار رکعت والی نماز میں دور کعut پر بیٹھنا ۹) قعدہ اولیٰ میں تشهد کا پڑھنا ۱۰) قعدہ اخیرہ میں تشهد کا پڑھنا ۱۱) تشهد کے بعد تیسرا رکعت کے لیے فوراً کھڑا ہونا ۱۲) لفظ سلام کے ساتھ سلام پھیلانا ۱۳) وتر کی نماز میں دعا و قنوت پڑھنا ۱۴) عیدین کی سمجھیات کہنا ۱۵) عیدین کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کے لیے سمجھی کہنا ۱۶) لفظ اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا ۱۷) امام کو زور سے قررت کرنا فجر، عشار، مغرب، جمود، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کی وتر میں ۱۸) ظہر عصر میں اور دن کی سنت اور نفلوں میں آہستہ قررت کرنا۔ حکم — یہ ہے کہ اگر ان میں سے کوئی چھوٹ جاوے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جائے گی۔

مسدات نماز

مسجدات نماز اُن چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہو جائی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے۔

① زبان سے کوئی لکھنکانا اگرچہ غلطی سے یا بھول کر ہو ② انسانی کلام کے مشابہ کلام سے دعا کرنا مثلاً اے اللہ! کھانا کھلائے بھجے ③ ملاقات کی نیت سے سلام کرنا اگرچہ بھول کر ہو ④ زبان سے یا مصافحہ کرنے کے ذریعہ کسی کے سلام کا جواب دینا ⑤ عمل کثیر کرنا مثلاً دونوں ہاتھوں سے پاچاہار باندھنا ⑥ قبلہ کی طرف سے سینہ کا پھر جانا ⑦ جو چیز منہ کے اندر نہ ہو اس کا کھانا اگرچہ تھوڑی ہو ⑧ دانتوں کے درمیان کی چیز کا کھانا جبکہ چنے کے بقدر ہو ⑨ کسی چیز کا پینا ⑩ بلا کسی عذر کے کھنکارنا ⑪ اُف اُف کرنا ⑫ آہ آہ کرنا ⑬ اُوه اُوه کرنا ⑭ مصیبت و درد کی وجہ سے رونے کی آواز کو بلند کرنا ⑮ چھینکنے والے کے الحمد لله کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللہُ کہنا ⑯ کسی کے اس سوال پر کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک ہے مصلی کا اس کے جواب میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ کہنا ⑰ کسی مبری خبر پر إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا لِلّٰهِ مَا يَجِدُونَ پڑھنا ⑱ خوشخبری پر الحمد لله کہنا ⑲ تعجب خیز خبر کو سُن کر لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ یا سُبْحَنَ اللّٰهِ کہنا ⑳ کسی کو کسی امر کی طرف متوجہ کرنے کے ارادہ سے قرآن پاک کی کوئی آیت پڑھنا یا یَا يَحْيَىٰ حُكْمُ الْكِتَابِ يَقُولُ ⑳ غیرہ ㉑ تیتم کئے ہوئے شخص کا پانی پر قادر ہو جانا ㉒ موزہ کے مسح کی مدت کا پورا ہو جانا ㉓ مسح کیے ہوئے موزہ کا اتار دینا ㉔ کسی اُن پڑھ کا نماز جائز ہونے کے بعد قرآن پاک سیکھ لینا ㉕ نئے بدن والے شخص کا ستر ڈھانکنے کے بقدر

پر قادر ہو جانا ۲۶ اشارہ سے رکوع و سجده کرنے والے شخص
 کا رکوع و سجده کرنے پر قادر ہو جانا ۲۷ صاحب ترتیب کو اپنی
 فوت شدہ نماز کا یاد آجانا اور وقت میں گنجائش بھی ہونا ۲۸ ایسے
 شخص کو خلیفہ بنانا جو امامت کے قابل نہ ہو ۲۹ نماز فخر پڑھتے وقت
 سورج کا نکل آنا ۳۰ عیدین کی نماز میں زوال آفتاب ہو جانا ۳۱ نماز
 جمعہ پڑھنے کی حالت میں عصر کا وقت آجانا ۳۲ زخم اچھا ہونے کی وجہ
 سے حالت نماز میں پسی کا گرجانا ۳۳ معدود کے عذر کا ختم ہو جانا
 ۳۴ تصدیق حدث کرنا (مثلاً وضو توڑ دینا) ۳۵ کسی دوسرے کے غسل
 سے حدث لاحق ہو جانا مثلاً چیتے کا آجانا ۳۶ بیہوش ہو جانا ۳۷ مجذون
 اور پاگل ہو جانا ۳۸ کسی پر نظر ڈالنے سے غسل کی حاجت ہو جانا ۳۹ نماز
 میں اس طرح سوئے کرسونے سے نمازنہ فاسد ہوا اور احتلام ہو جائے
 ۴۰ اجنبی عورت کا بغیر کسی پردے کے مرد کے پہلو میں کھڑا ہونا جبکہ
 نماز میں دونوں مشترک ہوں اور دونوں کی تحریمیہ ایک ہو اور مرد نے
 عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو ۴۱ جس شخص کو حدث لاحق ہو جائے
 اس کا ستر کھل جانا گوہ اس کے کھولنے پر مجبور ہو ۴۲ جس شخص کا
 وضو ٹوٹ گیا ہوا س کو وضو کے لیے جاتے ہوئے یا فارغ ہو کر آتے ہوئے
 قرات کرنا ۴۳ حدث لاحق ہونے کا علم ہونے کے باوجود بالقصد ایک
 رکن کی مقدار تھہر جانا ۴۴ حدث لاحق شدہ شخص کو قریب پانی ملنے کے
 باوجود دور جانا ۴۵ حدث لاحق ہونے کے گمان سے مسجد سے باہر نکل جانا
 ۴۶ مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ نماز پڑھنے کی صورت میں حدث
 کے گماں سے صفوں سے باہر نکل جانا ۴۷ اس گمان سے نماز سے پھر جانا
 کہ وضو نہیں ہے یا یہ کہ مدت سع پوری ہو گئی ہے یا اس پر فوت شدہ
 نماز ہے یا بدن یا کپڑے پر نجاست لگی ہوئی ہے حالانکہ معاملہ اس کے

خلاف ہو اگرچہ مسجد سے باہر نہ نکلا ہو ۲۸ دوسرے مقتديوں کے
امام کو لقرہ دینا ۲۹ ایک نماز سے دوسری نماز میں منتقل ہونے کی
تکبیر کہنا ۳۰ تکبیر کے ہمزة پر مد کرنا ۳۱ جو سورتیں یا آيتیں یاد نہ
ہوں ان کو نماز میں پڑھنا ۳۲ ستر کھلے رہنے کے ساتھ ایک رکن
ادا کرنا یا اتنی مقدار کھلارہنا ۳۳ ایسی نجاست کا ہونا خواہ وہ حکمی
ہو یا حقيقی ہو جو کہ مانع صلوٰۃ ہو ۳۴ مقتدى کا کسی رکن میں امام
سے سبقت لے جانا کہ امام اس رکن میں اس کے ساتھ شریک نہ ہو
۳۵ مسبوق کا اتباع کرنا امام کے سجدہ سہو میں مثلًا امام پر سجدہ ہو
واجب تھا غلطی سے اس نے سلام پھیر دیا مسبوق اپنی گئی رکعت کو پورا
کرنے لگا کہ امام کو یاد آیا اور اس نے سجدہ سہو کیا تو یہ مسبوق بھی اس
میں اس کی اتباع کرے ۳۶ قعدہ اخیرہ میں تشهید کی مقدار بیٹھنے کے
بعد یاد آنا کہ سجدہ نماز میں رہ گیا ہے اس کو ادا کرنے کے بعد دوبارہ
قعدہ اخیرہ کی مقدار نہ بیٹھنا ۳۷ حالتِ نوم میں ادا کیے ہوئے رکن کو
بیداری کے بعد اس کا اعادہ نہ کرنا ۳۸ قعدہ اخیرہ میں تشهید کی مقدار
بیٹھنے کے بعد امام کے قہقہہ لگانے سے مسبوق کی نماز فاسد ہونا اور امام
کی نماز فاسد نہ ہونا البتہ امام پر واجب ہے کہ دوبارہ وضو کر کے اس کا
اعادہ کرے ۳۹ اس نماز میں جو دور رکعت والی نہ ہو (مثلًا عشاء
اور مغرب) اس نماز میں دور رکعت پر اس گمان سے سلام پھیر دیا کہ
مسافر ہوں حالانکہ وہ مسافر نہیں بلکہ مقیم ہے ۴۰ جو شخص نیا مسلمان
ہو اس کا دور رکعت کے علاوہ تین یا چار رکعت والی فرض نماز کو دور رکعت
فرض گمان کر کے اس پر سلام پھیر دینا۔

(منقول از نور الایضاح)

مکروہاتِ نماز

مکروہاتِ نماز وہ افعال کہلاتے ہیں جن کے کرنے سے نماز گھٹیا یعنی سوم درجہ کی ہو جاتی ہے اور ثواب میں کمی ہو جاتی ہے۔ لہذا ان کے چھوڑنے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

- ① نماز کی حالت میں اپنے بدن یا کپڑے سے کھینا ② کنکریوں کو ہٹانا اگر سجدہ کرنے میں دقت ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے کی اجازت ہے
- ③ انگلیاں چھٹانا ④ تشبیک کرنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا ⑤ ہاتھ کو لٹھ پر رکھنا ⑥ حالتِ نماز میں گردن ادھر ادھر پھیرنا ⑦ کئے کی طرح بیٹھنا یعنی سرین زمین پر رکھ لینا اور دونوں گھٹنے کھڑے کر لینا ⑧ ذرا عین (یعنی کہنیوں کو) کو بچھا دینا
- ⑨ آستینوں کو سمیٹنا ⑩ گرتا یا قیص پہن سکنے کے باوجود صرف لٹکی یا پائچارہ میں نماز پڑھنا ⑪ سلام کا جواب ہاتھ یا سر کے اشارہ سے دینا
- ⑫ بلاعذر چارزانو (پالتی مار کر) بیٹھنا ⑬ مرد کا قبل نماز جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا ⑭ اعتخار کرنا یعنی رو مال کو سر پر اس طرح باندھنا کہ سر کا درمیانی حصہ کھلا رہے ⑮ رو ع سے اٹھتے وقت کرتے کو سنوارنا یا اسجدہ میں جاتے وقت لٹکی یا پائچارہ سمیٹنا ⑯ رو مال یا کسی کپڑے کا سر یا کندھے پر اس طرح ڈانا کہ اس کے کنارے لٹکے رہیں ⑰ اشتغال الصنوار کرنا یعنی کپڑا اپنے پورے بدن پر سر سے پیر تک اس طرح پیٹھنا کہ ہاتھ نہ نکال کے ⑯ داہنے کندھے کے نیچے (بغل) سے کپڑا نکال کر باہیں کندھے کے ادپر ڈانا ⑯ نماز نفل کے ہر شفع میں پہلی رکعت کا دوسرا رکعت سے زیادہ طویل کرنا ⑰ تمام نمازوں میں دوسرا رکعت کو پہلی رکعت سے بقدر

تین آیات یا اس سے زیادہ طویل کرنا ۲۱ فرض کی کسی بھی رکعت میں کسی سورت کا مکرر پڑھنا ۲۲ نماز میں سورتوں کا بے ترتیب پڑھنا ۲۳ نماز میں دو سورتوں کا اس طرح پڑھنا کہ درمیان میں کوئی پھوٹی سورت چھوڑ دینا ۲۴ اپنی سجدہ کی جگہ پر کھسی ہوئی خوشبو کو سونگھنا ۲۵ اپنے کپڑے سے خوشبو کو سونگھنا ۲۶ پنکھا جھلنا ایک دوبار ۲۷ حالت سجدہ یا اس کے علاوہ میں ہاتھ پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی جانب سے پھیر لینا (ہٹار دینا) ۲۸ حالت رکوع میں ہاتھوں کو دونوں گھٹعنوں پر نہ رکھنا ۲۹ جمائی لینا ۳۰ دونوں انگلیوں کا بند کرنا ۳۱ آنکھوں کا آسان کی طرف اٹھانا ۳۲ انگڑائی لینا ۳۳ عمل قلیل کرنا مثلاً بال کا اکھاڑنا ۳۴ جوں کا پکڑنا اور اس کو مارڈانا ۳۵ منہ اور ناک ڈھک لینا ۳۶ منہ میں کسی ایسی چیز کا رکھنا جو کہ قرأت مسنونہ کے لیے مانع ہو ۳۷ عامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا ۳۸ بغیر کسی عذر کے سجدہ میں صرف پیشافی رکھنا ناک نہ رکھنا ۳۹ راستہ میں نماز پڑھنا ۴۰ غسل خانہ میں نماز پڑھنا ۴۱ بیت الغلار میں نماز پڑھنا ۴۲ قبرستان میں نماز پڑھنا ۴۳ دوسرے کی زمین میں بغیر اس کی رضا مندی کے نماز پڑھنا ۴۴ جس جگہ نجاست پڑی ہو اس کے قریب نماز پڑھنا ۴۵ پیشاب پاگانہ کے تقاضے کے وقت نماز پڑھنا ۴۶ رتع کے خارج کرنے کے تقاضے کے وقت نماز پڑھنا ۴۷ اتنی مقدار نجاست لگے رہنے کے ساتھ نماز پڑھنا کہ اس کے دھوئے بغیر نماز ہو جائے جبکہ جماعت یا وقت نماز فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہو ۴۸ ایسے گندے کپڑوں میں نماز پڑھنا کہ جس کو معزز شخص کے سامنے پہن کرنے جائیں ۴۹ ننگے سر نماز پڑھنا ۵۰ بھوک لگنے کی صورت میں نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو ۵۱ ہر وہ چیز جو نماز کے خشوع میں غسل پیدا کرنے والی ہو اس کا کرنا مثلاً ہبو لعب ۵۲ قرآن پاک کی آیات و تسبیحات کا انگلیوں پر شمار کرنا ۵۳ امام کا محراب کے اندر یا بین اسارقین (ستونوں) کھڑا ہونا ۵۴ امام کا ایک زراع (ہاتھ) اونچی

جگہ پر یا پست زمین میں تنہا کھڑا ہونا ۵۵ اگلی صفحہ میں جگہ ہونے کے باوجود چھلی صفحہ میں کھڑا ہونا ۵۶ ایسا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا جس میں جاندار کی تصویر ہو ۵۷ ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ جہاں نمازی کے سر کے اوپر یا دائیں یا بائیں یا آگے یا پیچے جاندار کی تصویر ہو ۵۸ سجدہ کی جگہ پر کسی جاندار کی تصویر ہونا ۵۹ مسجد میں نماز کے لیے کسی جگہ کو معین کر لینا ۶۰ توریا ایسی شخصی کے سامنے نماز پڑھنا کہ اس میں دھونی ہو ۶۱ سونے والوں کے پیچے نماز پڑھنا ۶۲ پیشانی سے متنی صاف کرنا ۶۳ کسی ایک سورت کا معین کر لینا کہ اس کے علاوہ دوسری سورت نہ پڑھے ۶۴ ایسی جگہ بغیر سترہ لگائے نماز پڑھنا کہ جہاں لوگوں کے گذرنے کا گان ہو ۶۵ چوری کے کپڑے میں نماز پڑھنا ۶۶ کسی شخص کا نماز پڑھنے والے کی طرف منہ کر کے بینھنا اور مصلی کا ایسی صورت میں نماز پڑھنا۔

(منقول از تور الایضاح و حاشیہ الخطاطوی و شامی)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سبق نمبر (۱)

نَحْمَدُكَ وَنَصْلِي عَلٰی رَسُولِكَ الْکَرِیْمِ

- (۱) ترجمہ اذکار نماز اَللّٰهُ أَكْبَرٌ اَللّٰهُ سُبْبٌ سے بڑا ہے۔
 (۲) نماز کی سنتیں ① نیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ① خاتمت کے کسی پر ہنسنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① آدمی علم دین سے محروم رہتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ① احکام الہی پر عمل کرنے سے رزق بڑھتا ہے کبھی رزق کی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطاہ ہوتی ہے۔



* نماز کی سنتیں اکیاں ہیں — قیام کی ۱۱، قرعت کی ۷، رکوع کی ۸، سجدہ کی ۱۲،

قعدہ کی ۱۳۔

* بڑے بڑے گناہ پچاس ہیں۔

سبق نمبر (۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ اَنَّکَرِیْنَم

۱) ترجمہ اذکار نماز آللہ اکھڑا اشتبہ سے بڑا ہے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
”اے اللہ ہم تمیری پائی کا اقرار کرتے ہیں:

۲) نمازوں کی شعائیں ① سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا ② پیروں
کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں پیروں کے درمیان چار انگلیں کا فاصلہ
رکھنا یہ تحب ہے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر رضیل فرمائیں) ① حقارت سے کسی پر ہنسنا ② کسی کو طعنہ دینا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① آدمی علم دین سے
محروم رہتا ہے ② رزق میں کمی ہو جاتی ہے یعنی برکت جاتی رہتی ہے۔

۵) طاعوت کے نامہ جو دنیا میں ملتے ہیں ① احکام الہی پر عمل کرنے سے
رزق بڑھتا ہے کبھی رزق کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطا ہوئی
ہے ② طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔



سبق نمبر (۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلَیْ رَسُولِہِ الْکَرِیْمِ

① ترجمہ اذکار نماز آللہ اکثر اللہ سب سے بڑا ہے سُبْحَانَكَ اللَّهُۚ اے اللہ
ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں وَبِحَمْدِكَ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں

② نماز کی شتیں ① سیدھا کھدا ہونا (۲) پیروں کی انگلیاں قبل کی طرف رکھنا
اور دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا یہ مساحت ہے ② مقتدی کی تکبیر تحریم
امام کی تکبیر تحریم کے فوراً بعد ہونا۔
فائدہ: مقتدی کی تکبیر تحریم اگر امام کی تکبیر تحریم سے پہلے ختم ہو گئی تو اقتداء صحیح نہ
ہوگی (طلحاوی).

③ بڑے بڑے گناہ جو بیشتر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ① حقارت سے کسی پر ہنسنا ② کسی کو طعنہ دینا ③ کسی کو
بڑے لقب سے پکارنا جیسے اواندھے، اونگڑے، اوموٹے وغیرہ۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① آدمی علم دین سے
محروم رہتا ہے ② رزق میں کمی ہو جاتی ہے۔ ③ گنہگار کو فدائ تعالیٰ سے ایک
وشت سی رہتی ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ① احکام الہی پر عمل کرنے سے
رزق بڑھتا ہے کبھی رزق کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت توہینیشہ عطا ہوتی ہے
② طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ③ ہر قسم کی تکلیف
و پریشانی دور ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہر قسم کی دشواری سے نجات عطا فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۳)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز سُجْدَاتُ اللَّهِمَّ اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں
وَبِحَمْدِكَ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں وَبَشَارَكَ اسٹنک اور تیرا نام بہت
برکت والا ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں ۲ پیروں کی انگلیاں قبل کی طرف رکھنا اور دونوں پیروں
کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا پڑتے ہے ۳ مقدادی کی تکمیر تحریمہ امام کی
تکمیر تحریمہ کے فوراً بعد ہوتا ۴ تکمیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کاںوں
تک اٹھاتا۔ (یہ سنت صرف مردوں کے لیے ہے)

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بیشتر گوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
پیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسہد تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۵ طعن کرنا ۶ کسی کو بڑے لقب سے لکانا جیسے اواندھے
وغیرہ ۷ بدگمانی کرنا یعنی بلا ولی شرعی صرف حالات و قرائیں سے کسی کو بیڑا سمجھنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۸ رزق میں کسی ہو جاتا
ہے ۹ گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے وحشت سی رہتی ہے ۱۰ گنہگار کو آدمیوں سے
بھی وحشت ہونے لگتی ہے بالخصوص نیک لوگوں سے کہ ان کے پاس بیٹھ کر دل نہیں
لگتا اور جس قدر وحشت بڑھتی جاتی ہے ان سے دور اور ان کے برکات سے
محروم ہو جاتا ہے۔

(۵) ظاہریت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۱ طرح طرح کی برکتیں زمین و
آسمان سے نازل ہوتی ہیں ۱۲ ہر قسم کی تکلیف پریشانی دور ہوتی ہے ۱۳ مقاصد
میں آسانی ہوتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی فرمادیتے ہیں۔

سبق نمبر (۵)

نَحْمَدُهُ وَنَصْرِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- (۱) ترجمہ اذکار نماز و نحمدیک اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں و تبآڑاک اسٹک اور تیرا نام بہت برکت والا ہے و تعالیٰ جدک اور تیری شان بہت بلند ہے۔
- (۲) نماز کی سنتیں (۳) مقتدی کی تکمیر تحریمہ امام کی تکمیر تحریمہ کے فوڑا بعد ہونا (۴) تکمیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کاںوں تک اٹھانا (۵) تکمیر تحریمہ کے وقت، ستمیلوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔
- (۶) بڑے بڑے گناہ جو بنیت توہی کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۷) کسی کو بڑے لقب سے پہنچانا (۸) بدگانی کرنا یعنی بلا دلیل شرعی صرف حالات و قرائیں سے کسی کو برا سمجھنا (۹) کسی کا عیب تلاش کرنا۔
- (۱۰) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱۱) گنہگار کو خدا تعالیٰ سے وحشت سی رہتی ہے (۱۲) آدمیوں سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے بالخصوص اللہ والوں کے پاس میٹھنے ہے (۱۳) گنہگار کو اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔
- (۱۴) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۵) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے (۱۶) مقاصد میں آسانی ہوتی ہے (۱۷) نیکی کی برکت سے زندگی مزیدار ہو جاتی ہے۔ فی الواقع کھل آنکھوں یہ بات نظر آتی ہے کہ ایسی پر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسر نہیں۔



سبق نمبر (۶)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلَیْ رَسُولِہِ الْکَرِیْمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز و تہاراک اسٹک اور تیرا نام بہت برکت والا ہے و تعالیٰ جدائی اور تیری شان بہت بلند ہے ۴ لالہ ۵ لالہ اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۲ نماز کی ستیں ۱ تک بیر تحریر کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کا نوں تک اٹھانا ۵ ہستھیلوں کو قبلہ کی طرف رکنا ۶ انھیوں کو پسی حالت پر رکھنا یعنی زیادہ کھلی ہوں اور ز زیادہ بند۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بینیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمۃ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳ بدگمان کرنا یعنی بلا دلیل شرعی محض حالات و قرائی سے کسی کو برآ بھخنا ۵ کسی کا عیب تلاش کرنا ۶ کسی کی غیبت کرنا یعنی اس کی پیش پیچے اس کو بُرانی سے یاد کرنا جس کو اگر وہ نہ تو اس کو ناگوار ہو۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳ گنہگار کو آدمیوں سے بھی دھشت ہونے لگتی ہے خصوصاً نیک لوگوں سے ۵ اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے ۶ دل میں ایک ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی نخوست سے آدمی بدعت و مگراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

۵ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳ مقاصد میں آسانی ہوئی ہے ۵ نیکی کی برکت سے زندگی پر لطف ہو جاتی ہے ۶ بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ اَنَّکَرَتْہُمْ

- ① ترجیہ اذکار نماز و تعالیٰ جدائی اور تیری شان بہت بلند ہے وَ لَا إِلٰهَ غَلَبَتْہُ اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آئُودُ ہناہ چاہتا ہوں میں۔
- ② نماز کی سنتیں ⑤ ہستھیلوں کو قبلہ کی طرف رکھنا ⑥ انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نزیادہ کھلی نہ نزیادہ بند ⑦ ہاتھ باندھتے وقت داہنے ہاتھ کی ہستھی کو بائیں ہاتھ کی ہستھی کی پشت پر رکھنا۔
- ③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے نیچے گردانیے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑤ کسی کا عیب تلاش کرنا ⑥ کسی کی غیبت کرنا ⑦ بلا وجہ کسی کو بُرا بھلا کہنا۔
- ④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑤ اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے ⑥ دل میں ظالمت پیدا ہوتی ہے ⑦ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری تو ظاہر ہے کہ زیک کاموں کی ہمت گھنٹے گھنٹے بالکل ختم ہو جاتی ہے اور جسم چونکہ دل کے تابع ہے اس لیے وہ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر تند رست و قوی کفار بھی صحابہ رضی اللہ عنہم کے مقابلہ میں نہ شہر سکتے تھے۔
- ⑤ طاعت کے خائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑤ نیکی کی برکت سے زندگی پر لطف ہو جاتی ہے ⑥ بارشیں ہوتی ہے، مال بڑھاتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ⑦ اللہ تعالیٰ مومن صاحع سے تمام آفات و شرور کو دور کر دیتا ہے۔

سبق نمبر (۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ اَنَّکَرِیْمَ

- ۱** ترجیہ اذکار نماز و لالہ علیٰ کے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
اعوذُ پناہ چاہتا ہوں میں ریا اللہ اللہ کی مدد سے۔
- ۲** نماز کی سنتیں
 - ۱ انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نزیادہ کھلی نزیادہ بند
 - ۲ ہاتھ باندھتے وقت داہنے ہاتھ کی ستحیل کو بائیں ہاتھ کی ستحیل کی پشت پر رکھنا
 - ۳ چھٹنگلیا اور انگوٹھے سے طقبہ بنانکر گئے کو پکڑنا۔ (مردوں کے لیے)
- ۳** بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
شیخ گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۴ کسی کی غیبت کرنا ۵ پلا وجہ کسی کو برا بھلا کہنا
۶ چنلی کھانا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں رہانا۔
- ۴** گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۷ دل میں ظلمت پیدا
ہوتی ہے ۸ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے نیک کاموں
کی ہمت گھٹتے گھٹتے ختم ہو جاتی ہے ۹ آدمی توفیق طاعت اور نیک اعمال ہے
محروم ہو جاتا ہے۔ آج ایک طاعت گئی کل دوسرا چھوٹ گئی پرسوں تیسری رہ گئی ۱۰
یوں ہی سلسہ دار تمام نیک کام گناہ کی پر دولت ہاتھ سے نکل جاتے ہیں۔
- ۵** طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۱ بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے،
اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ۱۲ اللہ تعالیٰ
مومن صالح سے تمام آفات اور شرور کو دور کر دیتا ہے ۱۳ مالی نقصان کا تدارک
ہو جاتا ہے اور نعم البر مل جاتا ہے۔

سبق نمبر (۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز آئُوذُ پناہ چاہتا ہوں میں یا اللہ والہ کی مدد سے میں الشیخین

شیطان سے۔

(۲) نماز کی شیخین (۷) ہاتھ باندھتے وقت دانے ہاتھ کی سختی کی سختی کی پشت

پر رکھنا (۸) چھنگیا اور انگوٹھے سے حلقہ بنائی کرنے کو پکڑنا (مردوں کے لیے

(۹) درسیانی تین انگلیوں کو کلائی کی پشت پر رکھنا (مردوں کے لیے)۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی ادپر سے

پنجے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) (۷) پلا وجہ کسی کو پڑا بھلا کہنا (۸) چغلی کھانا یعنی ادھر کی بات

ادھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔ (۹) تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ

ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۷) دل اور جسم میں

کمزوری پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے طاعت سے محروم ہوتا جاتا ہے (۸) آدمی

توفیق طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے (۹) زندگی گھستی ہے اور زندگی

کی برکت نہ کل جاتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۷) اللہ تعالیٰ مومن صلح سے تمام

شروع و آفات کو دور کر دیتا ہے (۸) مال نقصان کی تلاش ہو جاتی ہے اور فلم البدل

مل جاتا ہے (۹) نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق نمبر (۱۰)

نَحْمَدُكَ وَنُصَبِّي عَلَى رَسُولِكَ تَكْرِيمٌ

۱ ترجمہ اذکار نماز یا اللہ اشد کی مدد سے مِن الشَّيْطَن شیطان سے الرَّجِیْدَ

مردود۔ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَن الرَّجِيْدَ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ پاہتا ہوں شیطان
مردود سے۔

۲ نماز کی سنتیں ⑧ چھنگی اور انگوٹھ سے حلقہ بنائ کر گئے کو پکڑنا (مردوں)
کے لیے ⑨ درمیانی تین انگلیوں کو کلامی کی پشت پر رکھنا (مردوں کے لیے)
۱۰ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا (مردوں کے لیے)

۳ بڑے بڑے گناہ جو بیشتر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اہمہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ⑧ چخنی کھانا یعنی ادھر کی بات اُدھر لگا کر مسلمانوں کو آپس
میں لڑانا۔ ۹ تہت لگانا یعنی جو عیوب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب
کرنا ۱۰ دھوکہ دینا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑧ آدمی توفیق طاعت اور
نیک اعمال سے محروم ہو جاتا ہے ۹ زندگی گھشتی ہے اور زندگی کی برکت تک جاتی
ہے ۱۰ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے جس سے گناہوں کی عادت
بڑھاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے۔

۵ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑧ مالی نقصان کی تلاش ہو جاتی ہے
اور نعم البدل مل جاتا ہے ۹ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ۱۰ دل
میں سکون و اطمینان پیدا ہو جاتا ہے جس کی لذت کے سامنے سلطنت ہفت اقليم
کی راحت یہیج ہے۔

سبق نمبر (۱۱)

نَحَمْدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ النَّبِیِّ

(۱) ترجمہ اذکار نماز میں الشیطین شیطن سے الرجیح م ردود، بِسْمِ اللّٰهِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

(۲) نماز کی شنتیں ⑨ درمیانی میں انگلیوں کو کالائی کی پشت پر رکھنا (مردوں
کے لیے) ⑩ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا (مردوں کے لیے) ⑪ شنا یعنی سُبْحَانَكَ
اللّٰهُمَّ پڑھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بنیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ⑨ تهمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف
منسوب کرنا ⑩ دھوکہ دینا ⑪ عارِ دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطا کو
یاد دلا کر شرمندہ کرنا حالانکہ وہ اس سے توبہ کر چکا ہے۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑨ زندگی گھٹتی ہے اور
اس کی برکت نکل جاتی ہے ⑩ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے جس
سے گناہوں کی عادت پڑ جاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے ⑪ توبہ کا ارادہ
کمزور ہو جاتا ہے یہاں تک بالکل توفیق ہی نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت
آجائی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑨ نیک کام میں مال خرچ کرنے
سے مال بڑھتا ہے ⑩ دل میں سکون والینا پیدا ہو جاتا ہے ⑪ طاعت
کی برکت سے اس شخص کی اولاد کو لفظ پہنچتا ہے۔

سبق نمبر (۱۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز الرَّجِیلُ مددود، پسْجِلَ اللَّهُ اللَّهُ کے نام سے شروع کرتا ہوں
الرَّجُلُنَ جو بُرًا ہے بُریان، پسْجِلَ اللَّهُ الرَّجُلُنَ کے معنی ہوئے اللَّهُ کے نام سے شروع کرتا
ہوں جو بُرًا ہے بُریان سے۔

۲) نماز کی سنتیں ۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا ۱۱) شارپڑھنا۔۔۔ یہاں سے
قرت کی سنتیں شروع ہوتی ہیں جو سات ہیں: ۱۲) تَعُوذُ یعنی اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
الشَّيْطَنِ الرَّجِيلُ پڑھنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچے گردائیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۱۰) دھوکہ دینا ۱۱) غار دلانا یعنی کسی کو کسی پچھلے گناہ پر شرمندہ کرنا
حالانکہ وہ توبہ کرچکا ہے ۱۲) کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۰) ایک گناہ دوسرے
گناہ کا سبب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے گناہوں کی عادت پڑھاتی ہے اور چھوڑنا دشوار
ہو جاتا ہے ۱۱) توبہ کا ارادہ مکروہ ہو جاتا ہے حتیٰ کہ ہلا تو بہری موت آجائی ہے ۱۲) چند روز
میں اس گناہ کی تبرائی دل سے نکل جاتی ہے یعنی اس کو بُرًا نہیں سمجھتا، نہ اس بات کی
پرواہ ہوتی ہے کہ کوئی دیکھ لے گا بلکہ حکم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے۔ ایسا شخص معاف و مغفرت
سے دور ہو جاتا ہے جو سخت خطرناک حالت ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۰) دل میں سکون و اطمینان پیدا
ہو جاتا ہے ۱۱) طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے
۱۲) زندگی میں غبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھیا جس سے اللہ
تعالیٰ کے ساتھ محبت اور حسن ظن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے۔

لہ اس پر حدیث میں وعید ہے کہ مادر دلانے والے کو موت نہیں آ سکتی جب تک کہ وہ خود اس میں مبتلا نہ ہو جائے۔

سبق نمبر (۱۳)

نَحْمَدُهُ وَنَصْلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز یسیج لالہو اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں الرحمٰن جو بڑا مہربان الرحیم نہایت حرم والائیسیج لالہو الرحمٰن الرحیم کے معنی ہوئے : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت حرم والا ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں ⑪ شنا، پڑھنا ۱۱ تَعُوذُ بِنَعْوَذِ رَبِّنَا مِنَ الشَّرِّينَ الرَّحِيمُ پڑھنا ۱۱ تسمیہ یعنی بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھنا۔

(۳) برٹے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بچ گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑫ عارث دلانا یعنی کسی کو اس کے پھٹے گناہ پر شرمندہ کرنا ⑬ کسی کے نقصان پر خوش ہونا ⑭ تکبیر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر سمجھنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑮ توبہ کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے جتنی کہ پلا توبہ ہی موت آجائی ہے ⑯ چند روز میں اس گناہ کی براہی دل سے نکل جاتی ہے اور کھلٰم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے جس کی وجہ سے معافی و مغفرت سے دور ہو جاتا ہے ⑭ چونکہ ہر گناہ دشمناں خدا میں سے کسی کی میراث ہے لہذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے — اور حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لہذا توبہ میں درست کرے۔

(۵) طاعنت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑯ طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے ⑰ زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں مثلاً اچھا خواب دیکھا یا جس سے اللہ کے ساتھ محبت اور حسن ظن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ⑯ فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور دہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا، کی خوش خبری مُنتَہی ہیں۔

سبق نمبر (۱۲)

تَحْمِدُهُ وَتُصَبِّحُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَافِرَ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز الرَّحْمَن جو بڑا مہربان الرَّحْمَن نہیں رحم وَالرَّحِيم تعریفیں
 ۲) نماز کی سنتیں ۱۔ تعوذ یعنی آعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ پڑھنا
 ۳۔ تسمیہ یعنی يُسْجِدُ إِلَهُ الرَّحْمَنِ الرَّجِيمِ پڑھنا ۴۔ وَلَا الصَّالِحُونَ کے بعد
 پچھے سے امین کہنا۔

- ۴) بڑے بڑے گناہ جو بپیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
 پچھے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشہد تعالیٰ جس پر
 فضل فرمائیں) ۵) کسی کے نقصان پر خوش ہونا ۶) سکبتر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور
 دوسرا کو خیر سمجھنا ۷) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جانا۔

- ۸) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۹) چند روز میں اس
 گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور کافم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے جس کی وجہ
 سے معافی و مغفرت سے دور ہو جاتا ہے ۱۰) چونکہ ہر گناہ دشمنان خدا میں سے
 کسی کی میراث ہے لہذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے ۱۱) گنہگار
 آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر اور ذلیل و خوار ہو جاتا ہے پس مخلوق میں
 بھی اس کی عزت نہیں رہتی چاہے لوگ کسی لائی یا خوف سے بظاہر اس کی تنظیم کریں
 لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی۔

- ۱۲) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۳) زندگی میں شبی بشارتیں نصیب
 ہوتی ہیں مثلاً اپھا خواب دیکھے یا جس سے اللہ کے ساتھ محبت اور حسن ظن بڑھ گی
 جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ۱۴) فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور
 وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں ۱۵) بعض طاعت کا
 پا اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد ہو اور سمجھ میں نہ آ رہا ہو تو کیا کرنا بہتر ہو گا وہ تردد
 ختم ہو جاتا ہے اور اسی جانب رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر نفع و خیر ہو۔
 نقصان کا احتمال بالکل نہیں رہتا جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

سبق نمبر (۱۵)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز الرحمۃ نہایت رحم والا، الحمد سب تعریفیں، یہو
الله کے لیے خاص ہیں۔

۲ نماز کی سنتیں ۱۳ تسمیہ یعنی بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھنا ۱۴ پکے سے
امین کہنا ۱۵ فخر اور ظہر میں طوال مفصل یعنی سورہ ججرات سے سورہ بروج
تک، عصر اور عشاء میں اوساط مفصل یعنی سورہ بروج سے سورہ لم تک اور
مغرب میں قصاء مفصل یعنی سورہ زلزال سے سورہ ناس تک کی سورتیں پڑھنا (مراتی الفلاح)

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے
پیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۱۶ تکبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر سمجھنا ۱۷ فخر
کرنا یعنی اپنی بڑائی جتنا ۱۸ با وجہ قدرت کے ضرورت کی مدد نہ کرنا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۹ چونکہ ہر گناہ دشمنان
خدا میں سے کسی کی میراث ہے لہذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا دارث بتتا ہے
۲۰ گنہگار آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر اور ذلیل و خوار ہو جاتا ہے پھر
ملکوں میں بھی اس کی عزت نہیں ترسی ۲۱ گناہ کی خوست نہ صرف گنہگار کو
پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے حتیٰ کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

۵ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۲ فرشتے مرتبے وقت جنت کی
اور دہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاہ کی خوشخبری سناتے ہیں ۲۳ بعض
طاعوت کا یہ اثر ہے کہ اگر کسی کام میں تردد ہو اور سمجھ میں ن آ رہا ہو کہ کیا کرنا بہتر
ہو گا وہ تردد ختم ہو جاتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

۱۵ بعض طاعوت میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری اللہ
تعالیٰ لے لیتے ہیں جیسے کہ حدیث قدسی ہے کہ اے ابن آدم! تو میرے لیے
شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام
بناریا کروں گا۔ (ترمذی شریف)

سبق نمبر (۱۶)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- (۱) ترجمہ از کام نماز الحمد سب تعریفیں اللہ اش کے لیے خاص ہیں رہتے پانے والا۔
- (۲) نماز کی سنتیں ۲۳ پچھے سے امین کہنا ۱۵ فجر اور ظہر میں طوال مفصل یعنی سورہ حجrat سے سورہ بروج تک عصر اور عشاء میں اوساط مفصل یعنی سورہ بروج سے سورہ لم یکن تک اور مغرب میں قصار مفصل یعنی سورہ زلزال سے سورہ ناس تک کی سورتیں پڑھنا ۱۴ پھر کہیں رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسری رکعت بھی سے پولی ہو یا آدمی۔
- (۳) بڑے بڑے گناہ جو بخیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے پچھے ڈادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۳) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جانا (۱۵) باوجود قدرت کے حاجت مند کی مدد نہ کرنا (۱۶) کسی کے مال کا نقصان کرنا۔

- (۱۷) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱۷) گنہگار آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر اور ذلیل و خوار ہو جاتا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی (۱۵) گناہ کی نحوست نہ صرف گنہگار کو چھپتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی چھپتا ہے حتیٰ کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔
- (۱۶) گناہ کرنے سے عقل میں فتور اور کمی آ جاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوں تو ایسے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا اور آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

- (۱۷) نافرمانی کے ناترے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۷) بعض طاعات کا پہ اثر ہے کہ اگر کسی کام میں تردد ہو اور سمجھ میں نہ آتا ہو کیا کرنا بہتر ہو گا تو وہ تردد ختم ہو جاتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے (۱۵) بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ لے لیتے ہیں جیسے شروع دن میں چار رکعت نفل پڑھنے کی یہ فضیلت حدیث قدسی میں وارد ہے (۱۷) بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوئی ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر بخنسے والے اور خریدنے والے سچ بلوں اور اپنے مال کی حالت ظاہر کر دیں تو دونوں کے لیے ان کے تعامل میں برکت ہوتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

سبق نمبر (۱۷)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّی عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز یہ اللہ کے لیے خاص ہیں سرایت پالنے والا العلیٰ عالم کا، الحمد للہ رب العالمین۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے خاص ہیں جو پالنے والا ہے ہر ہر عالم کا۔

۲) نماز کی سنتیں ۱۵ قرأت مسنونہ یعنی فجر اور ظہر میں طوال مفصل یعنی سورہ حجرات سے سورہ بروج تک اور عصر اور شام میں اوساط مفصل یعنی سورہ بردج سے سورہ لم یکن تک اور مغرب میں قصار مفصل یعنی سورہ زلزال سے سورہ ناس تک کی سورتوں میں سے پڑھنا ہے۔ فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسری رکعت پہلی سے پوچنی یا آدمی ہو۔ ۱۶ قرآن نزیادہ جلدی پڑھنا زیادہ تکمیر بلکہ در میانی رفتار سے پڑھنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے پنج گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے مگر اشد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں ۱۵ بادر و قدرت کے حادث مند کی مدد نہ کرنا ۱۶ کسی کے مال کا نقصان کرنا ۱۷ کسی کی آبرد تو صدمہ پہنچانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۵ گناہ کی خروست نہ صرف گنہگار کو پہنچاتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچاتا ہے حتیٰ کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ۱۶ گناہ کرنے سے عقل میں فتور اور کسی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی نفل شخص کا نہ ہوئی تو اسے ماحصل قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ۱۶ گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً سود یعنی ولے پر زیدینے والے پر اس کے لکھنے والے زیاد اس کے گواہ؛ اور لعنت فرمائی ہے چور پر اور تصور ٹنانے والے پر اور قوم اور طلاق میں کرکے والے پر اور حجا پر جوشی اللہ عنہم کو برآ کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ میں کوئی اور نقصان نہیں ہوتا تو کیا تکوڑا نقصان ہے کہ حضور رحمۃ اللہ علیہ میں کی لعنت میں داخل ہو گیا۔

۵) طاعت کے ثانیے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۵ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری اشد ہے لیتے ہیں جیسے شروع دن میں چار رکعت نفل پڑھنے کی فضیلت حدیث قدسی میں وارد ہے ۱۶ بعض نیکوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسے کہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر زخمی والے اور خریدنے والے حق بولیں اور اپنے مال کی حالت ظاہر کر دیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملہ میں برکت ہوتی ہے۔ (بخاری و مسلم) ۱۶ دینداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے۔

سبق نمبر (۱۸)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز بہت پالنے والا، الغائبین ہر مر عالم کا، الرعیان جو بڑا مہربان۔
- ۲) نماز کی سنتیں ۱۷ فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسری رکعت پہلی سے پلونی ہو یا آدمی ۱۸ ن زیادہ جلدی پڑھنا زیادہ شہر کر بلکہ در میانی رفتار سے پڑھنا ۱۹ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- ۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۰ کسی کے مال کا نقصان کرنا ۲۱ کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا ۲۲ چھوٹوں پر حرم نہ کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۳ گناہ سے عقل میں فتور اور کسی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل مکانے ہوتی تو ایسے صاحب قدر اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی الذلت پر دنیا و آخرت کے متاثر کو ضائع نہ کرتا ۲۴ گنہگار شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً سود لینے والے پر دینے والے پر اس کے لکھنے والے پر اس کے گواہ پر؛ اور لعنت فرمائی ہے چور پر اور تصویر بنانے والے پر اور قوم اٹوٹا عمل کرنے والے پر اور صاحبہ حرمتی اللہ عنہم کو پر اکہنے والے پر وغیرہ وغیرہ ۲۵ گنہگار آدمی فرشتوں کی دعائے خروم ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے آن مونوں کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کی بتائی ہوئی را پر چلتے ہیں پس جس نے گناہ کے وہ را چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں ستحتی رہا۔

(۵) طاعنت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۶ بعض نیکوں میں یہ اثر ہے کہ بال میں برکت ہوتی ہے جیسے کہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر بخچنے والے اور خریدنے والے سچ بولیں اور اپنے مال کی حالت ظاہر کر دیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملاء میں برکت ہوتی ہے (بحدیث وسلم) ۲۷ دینداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے ۲۸ بعض مال عبادات سے اللہ تعالیٰ کا خصہ بجھتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صدقہ پروردگار کے خصہ کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۱۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز العالیٰ میں ہر ہر عالم کا الزخمین جو براہم بران الوجہ نہیں ہے حتم دالا۔

۲) نماز کی سنتیں یہ نہ زیادہ جلدی پڑھنا نہ زیادہ تھہر کر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا یہ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔ اب رکوع کی سنتیں شروع ہوتی ہیں: ۱۹ رکوع کی تکمیر کہنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پنج گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں ۱۴ کسی کی آزو کو صدر میں پہنچانا ۱۸) پھر وہ پر حکم کرنا ۱۹ بڑوں کی عرت نہ کرنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۶ گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً شودیتے والے پر، دینے والے پر، اس کے لکھنے والے پر، اس کے گواہ پر، اور لعنت فرمائی فرمائی ہے چور پر اور تصور بنانے والے پر اور قوم لوٹ کا عمل کرنے والے پر اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو برا کرنے والے پر وغیرہ وغیرہ ۱۸ گنہگار شخص فرشتوں کی دعاء سے محروم ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مونوں کے لیے دعا، مفترت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی راہ پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا ۱۹ طرح طرح کی خرابیاں زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پکھل ناقص ہو جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ روز بروز جو بے کرکی بڑھتی جاتی ہے یہ ہمارے گناہوں کا تمہرہ ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۶ دینداری سے حکومت سلطنت باقی رہتی ہے ۱۸ بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بختا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بخاتا ہے اور بُری موت سے بجاتا ہے۔ — (ترمذی) ۱۹ دعا ہے بلا ملحتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نہیں ہشاتی قضاۓ کو مگر دعا، اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نہیں۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۲۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

① ترجیہ اذکار نماز الرَّجُلُونَ جو بُرا مہربان، الرَّجُلُونَ نہیات رحم والائے ملک جو مالک ہے۔

② نماز کی سنتیں یہ فرض کی توسیٰ اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا ہے۔ رکوع کی تکمیر کہنا بہت دونوں اتحادوں سے گھنٹوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے) یا

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ چھوٹوں پر حرم نہ کرنا ⑤ بڑوں کی عزت نہ کرنا ⑥ بھوکوں اور محاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا۔

⑦ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑧ گنہگار شخص فرشتوں کی دعا سے خودم ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کی بتائی ہوئی راہ پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا ⑨ طرح طرح کی خرابیاں زمین میں پیدا ہوتی ہیں، پانی، ہوا، غلہ، بکھل ناقص یا وجہا ہے۔ معلوم ہوا کہ روز بروز جو پہ برقی بڑھتی جاتی ہے یہ ہمارے گناہوں کا تمہرہ ہے ⑩ شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے۔

⑪ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑫ بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بخاتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بخاتا ہے اور بُری موت سے بخاتا ہے۔ (ترمذی) ⑬ دعا سے بلاطلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نہیں ہٹاتی قضایہ کو مگر دعا اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی۔ (ترمذی) ⑭ سورہ نیشن پڑھنے سے تمام کامیں جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ نیشن پڑھے اس کی تمام حاجیں پوری کی جائیں گی۔ (دارمی)

سبق نمبر (۲۱)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز التحیۃ نہایت رحم والا، ملکی جو مالک ہے، یقین الدین روز جزا ملکی بین الدین جو مالک ہے روز جزا کا۔

۲) نماز کی سنتیں ۱۹ کوئی کبیر کہنا بڑے دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے) ۲۰ گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (مردوں کے لیے)

۳) بڑے بڑے نماز جو بغیر کوپ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردانی نہیں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسکراشد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۱۹ بڑوں کی عزت نہ کرنا کوں اور محتاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا ۲۱ کسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا پھر وہ دینا

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۹ طرح طرح کی خرابیاں زمین میں پیدا، بیسا، بانی، ہوا، غلہ، بکھل، ناقص ہو جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ روز بروز ہے یہ ہمارے گناہوں کا ثمرہ ہے ۲۰ شرم و حیا جاتی رہتی ہے۔ ۲۱ یہ رہتی تو آدمی جو کچھ کر گزرے تھوڑا ہے اللہ تعالیٰ کی دن سے تکل جاتی ہے۔ جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔

۵) طاعت کے قابلت جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۹ دعا سے بلاستی ہے اور نیکی کرنے سے عز و حیثیت ہے جحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نہیں ہشائی قضاہ کو مگر دعا اور نہیں قڑھائی عمر کو مگر نیکی۔ (ترمذی) ۲۰ سورہ یسین پڑھنے سے تمام کام بن جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ یسین پڑھے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جاتیں گی۔ (داری) ۲۱ سورہ واقعہ پڑھنے سے فاقر نہیں ہوتا جحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر ایام میں سورہ واقعہ پڑھا کر اس کو سمجھی فاقر نہیں پہنچے گا۔ (شب الارمان)

سبق نمبر (۲۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ اَنَّکَرَتْہُمْ

۱) ترجمہ اذکار نماز ملک جو مالک ہے یقین الدین روز جزو ائمک آپ ہی کی۔

۲) نماز کی سنتیں بہت دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے)

۳) گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (مردوں کے لیے) ہے رکوع میں پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔

۴) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پچھے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (اگر انہوں تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۵) بھوکوں اور محتاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا ۶) کسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھان سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا ۷) کسی جاندار کی تصویر بنانا۔

۸) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۹) شرم و چاہانی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گز رے تھوڑا ہے (۱۰) اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے۔ جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظر میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے (۱۱) نعمتیں چھن جاتی ہیں، بلااؤں اور مصیبتوں کا، بحوم، ہوتا ہے۔ بعض گنہگار جو بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑہ میں آئیں گے ثو دنیا یا آخرت میں انہی سزا دی جائے گی۔

۱۰) طاقت کے قائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۱) سورہ یسین پڑھنے سے تمام کام بن جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ یسین پڑھے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (دارمی) ۱۲) سورہ واقعہ پڑھنے سے فاقہ نہیں ہوتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر رات میں سورہ واقعہ پڑھا کرے اسکو کبھی فاقہ نہیں پہنچتا۔ (شب الابیان) ۱۳) ایمان کی برکت سے تھوڑے کھلنے میں آسودگی ہو جاتی ہے۔ ایک شخص کھانا بہت کھا کرتا تھا پھر وہ مسلمان ہو گیا تو تھوڑا کھانے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں۔ (بخاری)

سبق نمبر (۲۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّيْلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز **بِقَدْمِ الدِّينِ رَوْزِ جَزَاءٍ، إِيَّاكَ آپِ ہیِ کی، تَعَمِّدُ ہم عبادت
کرتے ہیں۔ ایاں نَعَمَّدُ ہم آپِ ہی کی عبارت کرتے ہیں۔**

۲) نماز کی سنتیں **۲۱) گھننوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو گٹشادہ رکھنا (مردوں
کے لیے) ۲۲) رکوع میں پنڈیبوں کو سیدھا رکھنا ۲۳) پیٹھ کو پچھا دینا (مردوں کے لیے)**

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
پچھے گردائیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر
فضل فرمائیں) ۲۱) کسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے
زیادہ بونا چھوڑ دیتا ۲۲) کسی جاندار کی تصویر بنانا ۲۳) کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۱) اللہ تعالیٰ کی غلت دل سے نکل
جاتی ہے، جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی غلت نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی
عزت نہیں رہتی پھر شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ۲۲) نعمتیں چھن ہاتی
ہیں، بلااؤں اور صیبتوں کا جوہم ہوتا ہے۔ بعض گنبدگار جو بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ
کی طرف سے ڈھیل ہے اور اس شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ دیں آئیں گے تو
دُنیا یا آخرت میں اکٹھی سزا دی جائے گی ۲۳) گناہ کرنے سے عزت و شرافت کے العاب چھن کر
ذلت و رسوانی کے خطاب ملتے ہیں۔ مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک و فرمائیں تو اسکی دگدگزار کہلاتا
ہے اگر خدا خواستہ گناہ کرنے لگا تو اب وہی شخص ناستن، فاجر، زان، ظالم وغیرہ کہا جاتا ہے۔

۵) طاعت کے ناتدرے جو دنیا میں ہیں ۲۱) سورہ واقوٰ پڑھنے سے فاتح نہیں ہیں جنور صلی اللہ
علیہ وسلم کا اشارہ ہے کہ جو شخص ہر رات میں سورہ واقوٰ پڑھا کرے اس کو بھی فاتح نہیں پہنچے کا (شعب الایمان)
۲۲) ایمان کی برکت سے سچوڑتے کھلنے میں آسروں کی بوجانی ہے۔ ایک شخص کھاتا ہبہت کھا یا کرتا تھا پھر وہ
مسلمان ہو گیا تو سخواڑا کھانے لگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میون ایک آنٹ میں کھا آتا ہے اور کافر سات
آنٹ میں (بخاری) ۲۳) بعض دعاویں کی یہ برکت ہے کہ سیاری لئنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا۔
jisakar hadith yaik mein arshad ہے کہ جو شخص کسی مرضی yaibatlae مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے :
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَنِي وَمَا أَتَلَّاقَ بِهِ فَضْلَنِي عَلَى كِثْرٍ وَقَنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا
تو وہ مصیبت ہرگز اس شخص کو زہر نہیں ہے۔ فوٹ : یہ دعا ہرست پڑھتا اک بتلائے مصیبت کو ازیت نہ ہو۔

سبق نمبر (۲۲)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ وَاتَّكِرْتُ بِهِ

- ۱** ترجمہ اذکار نماز **إِبَاكَ آپ ہی کی، تَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں، وَإِبَاكَ شَعْبَدُونُ اور ہم آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔**
- ۲** نماز کی شنتیں **نماز کی شنتیں** ہے کوئی میں پسند لیوں کو سیدھا رکھتا ہے پسند کو پھادانا (مردوں کے لیے) ہے کوئی میں سرا اور سرین کو برابر رکھنا (مردوں کے لیے)۔
- ۳** برٹے برٹے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **۲۲** کسی جاندار کی تصور بنانا **۲۳** کسی کی زمین پر موروث کا دعویٰ کرنا **۲۴** خوب تدرست ہشائش ہونے کے باوجود بھیک مائلنا۔
- ۴** گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں **۲۵** نعمتیں چیز ہیں، بلاوں اور مصیبتوں کا جو تم ہوتا ہے۔ بعض گنہگار جو برٹے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ خدا کی طرف سے ڈھیل ہے اور اس شخص اور بھی خطرہ میں ہے کونکہ جب یہ پکڑ میں میں کے تو دنیا یا آخرت میں لاکھی ہزا دی جائے گی **۲۶** عزیز مرثافت کے لاقاب چیز کردا رشتہ رسوائی کے خطاب ملتے ہیں مثلاً یعنی کرنے سے جو شخص نیک فرمان بردار ہو گذا کرہلتا ہے اگر فدا خواست گناہ کرنے لگا تو اب وہی شخص قاریق، فاجر، زانی، قائم وغیرہ کہلاتا ہے **۲۷** شیاطین اس پر مسلط ہو جائے ہیں بساں اس کے اغصہ کو کاہوں قریبیتے میں
- ۵** طاعت کے نامے جو دنیا میں ملتے ہیں **۲۸** ایمان کی برکت سے تحوش کھانے میں آسودگی ہو جانے ہے۔ ایک شخص کھانا بہت کھایا کرتا تھا پھر سماں ہو گیا تو کم کھانے لگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدا شاد فرمایا اکہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں (بخاری) **۲۹** بعض دعاوں کی برکت ہے کہ ماری لئنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا، جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مرض یا بخلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے الحمد لله رب العالمين عَلَى مَا ابْلَانَ ربه وَقَضَلَيْنِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مَعْنَى تَكْفِيلًا تو وہ مصیبت ہرگز اس شخص کو پہنچنے گی۔ فوٹ: یہ دعا آئیت سے ہے تاکہ مبتلاۓ مصیبت کو اذیت نہ ہو **۳۰** بعض دعاوں میں یہ برکت ہے کہ قدر نما اس نما ہو جائیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے، جیسا کہ حدیث پاک میں یہ دعا بَلَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَذَّابِ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجَزِ وَالْكَلَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدُّشِ وَقَهْرِ الْجَاهَلِ

سبق نمبر (۲۵)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ وَالْکَرِیمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز
تَعْبُدُهُمْ عبادت کرتے ہیں، وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِذُ اور
ہم آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں، لہذا بتلادیجیے، ہم کو۔

(۲) نماز کی سنتیں
۲۴ رکوع میں پیٹھ کو بچادریا (مردوں کے لیے) ۲۵ رکوع
میں سرا اور سرین کو برابر رکھنا (مردوں کے لیے) ۲۶ رکوع میں کم سے کم تین بار
سُجَّاحَانَ رَبِّ الْعَظِيمِ پڑھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بنپر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
پیچے گرایا یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (ملکا شہد تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۲۷ کسی کی زمین یا موروثی کا دعویٰ کرنا ۲۸ خوب تندرست ہشائش
ہونے کے باوجود بھیک ماننا ۲۹ ڈارِ حی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کروانا۔

(۴) گناہ کے اختصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۰ عزت شرافتِ العالیٰ چک
ذلتِ رسول کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً نکی کرنے سے جو شخص نیک فرماں بردار، ہبہ بخوار کہلاتا ہے
اگر خدا خواست گناہ کرنے لگتا تو اب ہی شخص فاسق، فاجر، زانی، ظالم وغیرہ کہلاتا ہے ۳۱ شاطئین
اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اضافہ کو گناہوں میں طرق کر دیتے ہیں ۳۲ دل کا
اطیناں جاتا رہتا ہے، ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت
نہ جان رہے، کوئی بدل نہ لینے لگے وغیرہ۔ اس سے زندگی تباخ ہو جاتی ہے۔

(۵) طاعت کے خاندے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۳ بعض دعاویں یہ برکت ہے کہ
یہاں کئی اور مصیبت آئیں کاخوف نہیں رہتا جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جو شخص کسی
مرض یا بیتلائے مصیبت کو دیکھ کر دعا پڑھے الحمد لله الذي عافاني عما أبتلاني به و
فَضَّلَّنِي عَلٰى الْكُثُرِ وَقَعَنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا توہ مصیبت ہرگز اس شخص کو پہنچنے گی۔ نوٹ: یہ
دعا آہستہ ہے تاکہ بیتلائے مصیبت کو اذیت نہ ہو ۳۴ بعض دعاویں یہاں یہ برکت ہے کہ
کفرس زائل ہو جائی ہیں اور قرض ادا ہو جائے، جیسا کہ حدیث پاک میں یہ دعا باتیں گئی ہے:
اللَّهُمَّ لَا يَأْعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمَّ وَالْحُرْجِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَذَابِ وَالْكَسْلِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُنُونِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدُّنْيَا وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔
۳۵ بعض دعا، ایسی ہے کہ خلوق کے ہر سرے حفاظت رکھتی ہے، جیسے کہ سورہ افلام، سورہ قلق،
سورہ ناس تے دشا میں یہاں بار بڑھنے سے ہر سرے طاعات کا حدیث اک میں وہدہ ہے۔

سبق نمبر (۲۶)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ اور ہم آپ، ہی کے مدد چاہتے ہیں اہلنا بتلا ریجی ہم کو الفرط راستہ۔

۲) نماز کی شرائیں ۲۶ رکوع میں سرا اور سرمن کو برابر رکھنا مردوں کے لیے ۲۷ رکوع میں کم سے کم تین بار سُجْعَانَ تَرَفِ الْعَظِيمِ پڑھنا ۲۸ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو تسمیع یعنی سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَہ اور مقتدری کو صرف رَبَّنَا اللَّكَ الْحَمْدُ اور منفرد کو دونوں کہنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے پیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مکارا شد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۹ خوب تمرست ہشائش ہونے کے باوجود بھیک مانگنا (۲۵) ڈاڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا (۳۰) کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۳۱) شیاطین اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعصار کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں (۳۲) دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے، ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھنے لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بدله نہ لینے لگے وغیرہ۔ اس سے زندگی تنخ ہو جاتی ہے (۳۳) گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت لکھتے ہیں نہ کتاب بلکہ زندگی میں جو افعال کرتا تھا، ہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک مانگنے والا آخری وقت میں پیسہ مانگتا ہوا مر گیا اور ایک گنہگار کو کام پڑھانے لئے تواں نے کہا کہ یہ مرے مٹھے سے نہیں بھلتا اور مر گیا۔ نعوذ باللہ!

۵) طاعت کے نائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۳۴) بعض دعاوں میں یہ برکت ہے کہ فکر س زائل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے، جیسا کہ حدیث پاک میں یہ دعا بتاتی گئی ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمَّ وَالْخُزُّنَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّجَزُّ وَالْكَلَّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ لَغْلَبَةِ الدُّنْيَا وَقَهْرِ الرِّبَّاجَال (۳۵) بعض دعا ایسی ہے کہ مخلوق کے بر شرے محفوظ رکھتی ہے جیسے کہ سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے ہر شرے حفاظت کا حدیث پاک میں وارد ہے (۳۶) بعض طاعات سے حاجت روائی میں مدظلہ ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا را نہیں سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فراہیتے ہیں۔

سبق نمبر (۲۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز اِهْدِنَا بِتَلادِیْجِیْهِ هُمْ کو، الْقَرَاطِ راستہ، الْمُسْتَقِیْمِ سیدھا، اِهْدِنَا الْقَرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ بِتَلادِیْجِیْهِ، هُمْ کو سیدھا راستہ۔

(۲) نماز کی سنتیں ۲۵ رکوع میں کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّ الْعَظِيْمِ پڑھنا ۲۶ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو سَيْمَةُ اللَّهِ لَهُنَ حَمَدَة اور مقتدی کو صرف رَبِّكَ الْحَمْدُ اور منفرد کو دونوں کہنا۔ یہاں سے سجدہ کی سنتیں شروع ہوتی ہیں ۲۷ سجدہ کی سبکیر کہنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردی بننے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۸ دارِ حی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کترونا ۲۹ کافروں اور فاسقوں کا باس پہننا ۳۰ مردوں کو عورتوں کا باس پہننا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۳۱ دل کا طینان جامارتا ہے، ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی زمیح نہ لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بُرلا نہ لینے لگے وغیرہ۔ اس سے زندگی تلحیخ ہو جاتی ہے ۳۲ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہرتے وقت کہرتا تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ زندگی میں جو افعال کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک ماٹنے والا آخری وقت پیسہ مانگتا ہو امر گیا اور ایک گنہگار کو کلمہ پڑھانے لگے تو اس نے کہا کہ میرے منہ سے نہیں نکلا اور گیا۔ العیاذ باللہ! ۳۳ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے تو یہ نہیں کرتا اور بے توہیر تملک ہے۔ کسی شخص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا: اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے توبیٰ نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گیا۔ اللہ پناہ میں رکھے۔

(۵) طاعات کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۳۴ بعض دعا ایسی ہے کہ مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے کہ سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس صبح و شام تین بار پڑھنے سے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ۳۵ بعض طاعات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی ہر حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں ۳۶ ایمان اور عمل صلح کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۲۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَبَنْمَ

۱) ترجمہ اذکار نماز أَقْرَطَ رَاسَتِ الْمُسْتَقْبِلِ سِيدَهَا وَرَأَطَ الدِّينَ رَاسَانَ لَوْجُونَ کا۔

۲) نماز کی سنتیں ۲۶ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو سیدنا اللہ امین حمدہ اور مقتدی صرف ربنا اللہ الحمدہ اور منفرد کو دونوں کہنا ۔ اب سجدہ کی سنتیں شروع ہوتی ہیں: ۲۷ سجدہ کی تکبیر کہنا ۲۸ سجدہ میں پہلے دونوں گھستے زمین پر رکھنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے نیچے گزاری ہے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۹ کافروں اور فاسقوں کا باس پہنچنا ۳۰ مردوں کو عورتوں کا باس پہنچنا ۳۱ عورتوں کو مردوں کا باس پہنچنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۲ گناہ کرنے کرنے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہرتے وقت کافر تک متنہ سے نہیں نکلا بلکہ زندگی میں جو افعال کرتا تھا وہ سوزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک ماٹنے والا آخری وقت پیسے ماٹنا ہوا مرگیا اور ایک گنہ گھار کو کلمہ پڑھنے لئے تو اس نے کہا کہ یہ میرے متنہ سے نہیں نکلا اور مر گیا۔ العیاذ باللہ ۳۳ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے — کسی شخص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا : اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا — اللہ پناہ میں رکھے ۳۴ گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ درجہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مت جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ہی ختم ہو جاتی ہے۔

۵) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۵ بعض طاعات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی ہر حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں ۳۶ ایمان اور عمل صالح کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے ۳۷ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۲۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز **الْمُسْتَقِبُ** سیدھا، حَرَاطُ الْذَّانِ راست ان لوگوں کا،
انعمت آپ نے انعام فرمایا۔

۲) نماز کی شرطیں ہیں سجدہ کی تکبیر کہنا ۲۸ سجدہ میں پہلے دونوں گھنٹے
زمین پر رکھنا ۲۹ پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
پچھے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۴۰ مردوں کو عورتوں کا لباس پہنانا ۴۱ عورتوں کو مردوں
کا لباس پہنانا ۴۲ زنا یعنی بذرکاری کرنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۴۲ اللہ تعالیٰ کی رحمت
سے نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔
کسی شخص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے بھی نماز ہی
نہیں پڑھی اور مر گیا۔ اللہ ہر گناہ میں رکھے ۴۳ گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ
دھمہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مت جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے
قبول حق کی صلاحیت ہی ختم ہو جاتی ہے ۴۴ گناہ کرنے سے دنیا کی رغبت اور
آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیاۓ فانی کے کاموں میں
انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہو جاتی ہے۔

۵) طلاق کے نتائج جو دُنیا میں ملتے ہیں ۴۵ ایمان اور عمل صالح کی
برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے ۴۶ جو لوگ ایمان
لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی
رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ۴۷ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پنجی عزت
خطار فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۳۰)

بِحَمْدُهُ وَنَصْرَتِهِ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز ﴿ حَرَّاطُ الدِّينِ رَاسِتَ اَنْ لُوْغُوں کَا، آنعمت آپ نے انعام فرمایا، عَلَيْهِمْ اُن پر، حَرَّاطُ الدِّينِ آنعمت عَلَيْهِمْ راستے ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

۲) نماز کی سنتیں ۲۷ سجدہ میں پہلے دونوں گھنٹے زمین پر رکھنا ۲۸ پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا ۲۹ پھر ناک رکھنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۸ عورتوں کو مردوں کا بابس پہنسنا ۲۹ زنا یعنی بدکاری کرنا ۳۰ چوری کرنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۸ گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ دھنہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ہی ختم ہو جاتی ہے ۲۹ گناہ کرنے سے دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیا کے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے نازی ہو جاتی ہے ۳۰ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

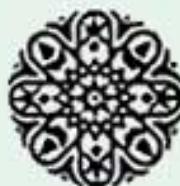
۵) طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ۲۹ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عزت عطا فرماتے ہیں ۳۰ ایمان و طاعوت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمادیتے ہیں۔



سبق نمبر (۳۱)

نَحْمَدُهُ وَنَصْلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز آن غمت آپ نے انعام فرمایا، علیہم ان پر اغتنام المغضوبون علیہم رحمۃ اللہ اکتوبر ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا۔
- ۲) نماز کی شستیں سجدہ میں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنا بہت پھرناک رکھنا ہے پھر پیشانی رکھنا۔
- ۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۹ زنا یعنی بدکاری کرنا ۳۰ چوری کرنا ۳۱ ذکیتی ڈالنا۔
- ۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۲ گناہ کرنے سے دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیا بے فائی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہو جاتی ہے ۳۳ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غصب نازل ہوتا ہے ۳۴ گناہ سے دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔
- ۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۵ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پسی عزت عطا فرماتے ہیں ۳۶ ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمادیتے ہیں ۳۷ اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔



سبق نمبر (۳۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

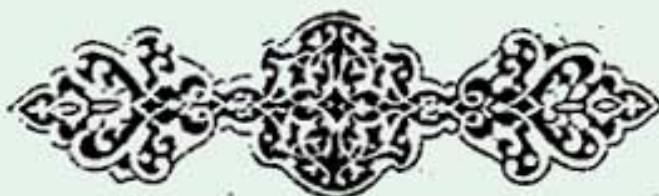
۱) ترجمہ اذکار نماز عَلَيْہمُ ان پر، عَلَيْہِ الرَّجُوْبِ عَلَيْہِمُ نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا، وَلَا الصَّالِیْنُ اور نہ راستہ ان لوگوں کا جو رستے سے گم ہو گئے یعنی مگراہ ہو گئے۔

۲) نماز کی شیئیں بیچھے پھرناک رکھنا ہے پھر پیشانی رکھنا ہے دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔

۳) برے برے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے پیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۱ چوری کرنا ۳۲ ذکری ڈالنا ۳۳ جھوٹی گواہی دینا۔

۴) گناہ کے نتھیانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۴ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۳۵ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۳۶ بسا اوقات طاعت و عبادت کے فائدے غائب ہو جاتے ہیں۔

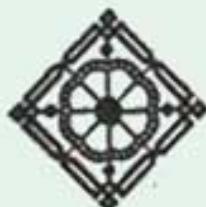
۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۷ ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمادیتے ہیں ۳۸ اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے ۳۹ نیک عمل کرنے والے مونین کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفارہ ہے۔



سبق نمبر (۳۳)

نَحْمَدُكَ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱) ترجیہ اذکار نماز** غَلَبَ الْمَعْصُوبُ عَلَيْهِمْ نَرَاتِهِ اَن لُوْغُوْنَ کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا، وَلَا الصَّالِحُونُ اور نہ راستہ ان لوگوں کا جو رستے سے تم ہو گئے یعنی گمراہ ہو گئے، امین دعا مقبول فرم۔
- ۲) نماز کی سنتیں** ۱۵ پھر پیشانی رکھتا ہے دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ۱۷ سجدہ میں پیٹ کوراؤں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے)
- ۳) برٹے برٹے گناہ** جو بغیر کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسکراہ اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۱ ذیتی ڈانا ۳۲ جھوٹی گواہی دینا ۳۳ یتیم کا مال کھاتا۔
- ۴) گناہ کے نقصانات** جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۳۱ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۳۲ بسا اوقات طاعت و عبادت کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ۳۳ بے شرفی و بے جیال کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسر اور ایڈز۔
- ۵) طاعت کے فائدے** جو دُنیا میں ملتے ہیں ۳۴ اللہ تعالیٰ خالق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے ۳۵ نیک عمل کرنے والے موسمین کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے ۳۶ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔



سبق نمبر (۳۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز و لا اصالیت اور نہ راست ان لوگوں کا جوستے سے گم ہو گے۔
امیں دعا قبول فرم۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ آپ کہدیجے کہ وہ یعنی اللہ۔

(۲) نماز کی شتیں ہے دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ۳۲ سجدہ میں
پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے ۳۲ پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ
رکھنا (مردوں کے لیے))

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۳۲ جھونی گواہی دینا ۳۳ یتیم کا مال کھانا ۳۴ ماں باپ
کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف ہہپخانا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۲ بسا اوقات طاعت

وعبادت کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ۳۲ بچہ مری و بے حیاتی کے کاموں سے
طاعون اور ایسی شیئی بیماریاں بھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج
کل جیسے کینسر اور ایڈز ۳۲ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کسی ہو جاتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۲ نیک عمل کرنے والے مومنین
کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفار ہے ۳۳ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا
ہے ۳۳ صراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل پل صراط کے ہے، پس
جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و سنت کا پابند
رہا وہ اس پل صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہ پل صراط پر
پلک جھکئے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو۔

سبق نمبر (۳۵)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ وَالْكَرِيمِ

۱) تحریک اذکار نماز امین دعا بقول فرماد، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَنْشَأَكُمْ إِلَيْهِ كَوْنَتُكُمْ
یعنی اللہ، احمد احمد ایک ہے۔

۲) نماز کی شعائیں پہلے سجدہ میں پیٹ کو، انوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے)
پہلے پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) وہ کہنوں کو زمین سے
الگ رکھنا (مردوں کے لیے)۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نبچے گرادری نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۴) یتیم کا مال کھانا ۵) ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور
ان کو تکلیف پہنچانا ۶) بخطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا۔

۷) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۸) بُشْری و بے حیائی کے
کاموں سے طاعون اور ایسی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں
پھیلیں۔ آج کل جیسے کینسر اور ایڈز ۹) زکوہ نہ دینے سے بارش میں کمی ہو جاتی
ہے ۱۰) ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔

۱۱) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۲) شکر کرنے سے نہت میں
اضافہ ہوتا ہے ۱۳) صراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل یہ صراط
کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی
شریعت و مسنۃ کا پابند رہا وہ اس پل صراط پر صحیح سالم گزر جائے گا۔ پس
اگر چاہتے ہو کہ پل صراط پر پلک جھکتے گزر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم
رہو ۱۴) بعض طاعات مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے۔ حدیث قدسی
میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان لے لوں اور
وہ ثواب سمجھ کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوار کوئی بدلت
نہیں — (بخاری)

سبق نمبر (۳۶)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز قل هُوَ اللَّهُ آپ کو بدیجیے کہ وہ یعنی اللہ احمد ایک ہے۔ اللہ العَمَدُ اللہ بے نیاز ہے (یعنی سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں)۔

۲ نماز کی سنتیں ۳۴ سجدہ میں پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) ۳۵ کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) ۳۶ کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيْ الْأَكْلُ پڑھنا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردی نہیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۷ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف پہنچانا۔ ۳۸ بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ۳۹ جھوٹی قسم کھانا۔

۴ گناہ کے نتھیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۴۰ زنود نہ دینے سے بارش میں کمی ہو جاتی ہے ۴۱ ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے ڈمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے ۴۲ ناپ تول میں کمی کرنے سے قحط و تنگ اور حکام کے ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

۵ طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۴۳ صراط مستقیم کی صورت مثال آختر میں مثل پل صراط کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و سنت کا پابند رہا وہ اس پل صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر جائے ہو کہ پل صراط پر پلک جھیکتے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو ۴۵ بعض طاعات مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مزمن بندہ کے کسی پیارے کی جان لے لوں اور وہ ثواب سمجھ کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں۔ (بخاری) ۴۶ ہر عمل کی آخرت میں ایک صورت مثالی ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ہیں۔ لہذا جو شخص چلتے ہو جنت کے بہت سے درخت حصیں آؤں وہ ان کامات کو خوب پڑھا کرے۔

سبق نمبر (۳۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز الحدود ایک ہے۔ اللہ العظیم اللہ بنے نیاز ہے یعنی سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ لخیلہ اس کے اولاد نہیں۔

۲) نماز کی مشتیں ۲۵ سجدہ میں کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے اپنے کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّكَ الْأَكْبَرِ پڑھنا) ۲۶ سجدہ سے اٹھنے کی تکمیر کہنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۵ بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحن خون کرنا ۲۶ جھوٹی قسم کھانا ۲۷ رشوت لینا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۵ ناحن فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے ۲۶ ناپ تول میں کمی کرنے سے قحط و تسلی اور حکام کے ظالم میں مبتلا کیا جاتا ہے ۲۷ خیانت کرنے سے دل میں دشمن کا عذاب یا جاتا ہے۔

۵) طاعات کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۵ بعض طاعات مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندے کے کسی پیارے کی جان لے لوں اور وہ تواب سمجھو کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدرا نہیں۔ (بخاری) ۲۶ ہر عمل کی آخرت میں ایک صورت مثالی ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ہیں۔ لہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے بہت سے درخت حصہ میں آؤں وہ ان کلمات کو خوب پڑھا کرے ۲۷ آخرت میں سورہ قل، ہواشد احمد اخوی کی صورت مثالی محل کی طرح ہے — رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورہ قل، ہواشد دس بار پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بیس حریم پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آخر الحدیث (داری) اس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل ملیں وہ کثرت سے (بمحاسب دس فیصد) سورہ قل، ہواشد احمد پڑھا کرے۔

سبق نمبر (۳۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ إِنَّكَرِيمٌ

- (۱) ترجیہ اذکار نماز **اللَّهُمَّ الصَّمَدُ إِنَّ اللَّهَ بَعْنَى نِيَازَ بَعْنَى سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ لئے اس کے اولاد نہیں وہم بیویوں اور زادہ کسی کی اولاد ہے۔**
- (۲) نماز کی مشتیں **بَلْ سَجْدَةٍ مِّنْ كُمْ تَبَيَّنَ مَرْبَةَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى** پڑھنا ہے۔ سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا ہے۔ سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی پھرناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطینان سے بیٹھنا۔
- (۳) بڑست بڑے گناہ جو بیقریوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پہنچ گرایا یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴) جھوٹی قسم کھانا (۵) رشوت لینا (۶) رشوت دینا۔ البتہ جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظلم سے نفع کے وباں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہو گا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے۔
- (۷) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۷) ناپ تول میں کمی کرنے پر قحط و تسلی اور حکام کے ظالم میں مبتلا کیا جاتا ہے (۸) خیانت کرنے سے دل میں دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے (۹) دنیا کی محبت اور رحموت سے نفرت کرنے سے بُزدُلی پسیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔
- (۱۰) طاعنت کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۰) ہر عمل کی آخرت میں ایک صورت مثالی ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ، ہیں۔ لہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے بہت سے درخت حصہ میں آؤں وہ ان کامات کو خوب پڑھا کرے (۱۱) آخرت میں سورہ قلن ہوا اللہ احمد کی صورت مثالی محل کی طرح ہے جس سورہ احمد علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورہ قلن ہوا اللہ احمد کی صورت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بھیں مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آخر الحدیث (داری) اپس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل ملیں وہ کثرت سے (بمحاسب دس فی صد) سورہ قلن ہو اشد احمد پڑھا کرے۔ (۱۲) آخرت میں عمل جاری (صدر و جاری) کی صورت مثالی چشمہ کی سی ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے۔

سبق نمبر (۳۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ اَنَّکَرِیْتُمْ

۱ ترجمہ اذکار نماز لَعَلَّیْ اس کے اولاد نہیں، وَلَمْ يَوْلَدْ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ اور نہ ہے اس کے۔

۲ نماز کی سنتیں سجدہ سے اٹھنے کی تکمیر کہنا ۳۸ سجدہ سے اٹھنے میں پہنچ پیشانی پھرناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا ۳۹ قعدہ میں دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو پھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بیچ گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمۃ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴۰ رشوت لینا ۴۱ رشوت دینا۔ البتہ جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظالم سے نفع سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے ۴۲ شراب پینا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۴۳ خیانت کرنے سے دل میں دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے ۴۴ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزرگی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے ۴۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہئے ایں تو پچھے بکثرت ہتھیں اور عورتیں باخچہ ہو جاتی ہیں۔ (حیۃ المسلمين)

۵ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۴۶ آخرت میں سورہ قل ہوا شادرکی مورت مثالی محل کی طرح ہے جحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورہ قل ہوا شادرکو دس بار پڑھا اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آخر الدین (دارمی) پس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل میں وہ کفرت سے (بحساب دس فی صد) سورہ قل ہوا شادر پڑھا کرے ۴۷ آخرت میں اُن جاری (اصد و چارہ) اکی مورت مثالی جسم کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا پہنچنے والے خوب سے تذکرہ کیا کرے ۴۸ آخرت میں دین کی مورت مثالی بآس کی ہے، پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب مددہ بآس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکڑے۔

سبق نمبر (۲۰)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز وَلَمْ يُولَدْ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ اور نہ ہے اس کے، كُفُواً لَهُ ۝ برابر کا کوئی۔

۲ نماز کی سنتیں ۲۶ سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشان پھرناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔ ۲۷ قعدہ میں دابنے پیر کو کھڑا رکھنا اور باس پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا جبکہ دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے یعنی گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۸ رشوت دینا البتہ جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظالم سے نفع سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہو گا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے ۲۹ شراب پینا ۳۰ شراب پلانا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۱ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے نے بزرگی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے ۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں با بچہ ہو جاتی ہیں۔ (جیوہ السالین) ۳۳ اللہ تعالیٰ خاکوں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غصہ پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت غذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں۔

۵ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۴ آخرت میں عمل جاری (صدقہ جاریہ) کی صورت مثالی چشم کی نی ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشم ملتے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے ۳۵ آخرت میں دین کی صورت مثالی لباس کی ہے، پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملتے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکر دے ۳۶ سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل پادری سیاہ سائبان یا قطار باندھ ہوئے پرندوں کی مگریوں کے ہوگی، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہوتواں سورتوں کی تلاوت کیا کرے۔

سبق نمبر (۲۱)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز و لِمْدَیْکُنْ لَهُ اور نہے اس کے، گھنٹا احمد ۵ برابر کا کوئی۔ سُبْحَانَ پاگی بیان کرتا ہوں۔

۲) نماز کی سنتیں۔ قعدہ میں داہنے پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو پچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا بہلے دونوں ہاتھوں کورانوں پر رکھنا ۳ تہذیب میں اشہد آن لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ پر جھکا دینا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے پچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴۹) شراب پینا ۵۰) شراب پیلانا (۵۱) شراب پخورنا یعنی کشید کرنا، بنانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۵۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو یہ بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں با بخہ ہو جاتی ہیں۔ (جیۃ المسالیں) ۵۳) اللہ تعالیٰ حامیوں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب غصہ پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکیف دیتے ہیں ۵۴) تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی خوست سے اس کی مجبت و عظمت دل سے نکل جاتی ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۵۵) آخرت میں دین کی صورت مثالی بیاس کی ہے، پس جو شخص چاہے کہ اُسے جنت میں خوب نمودہ بآس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکرے ۵۶) سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کی ٹکریوں کے ہوگی، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہوتاں سورتوں کی تلاوت کیا کرے ۵۷) علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے یا حوض کوثر سے سیراب ہو وہ خوب علم دین فاضل کرے۔

لہ اس کاظریقہ ہے کہ چنگیا اور پاس والی انگلی کو ستحیل سے مانے پھر بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو خاکر گول ملنے بنائے پھر خدادت کی انگلی اٹھانے اور جھکانے کے بعد سلام مکمل کیاں جائیں۔

سبق نمبر (۳۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَمِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز **كُفُواً أَحَدٌ** برابر کا کوئی سُبْحَانَ پاکی بیان کرتا ہوں،
سَبَّابِيَ الْعَظِيمِ اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے۔

۲ نماز کی سنتیں **بَلْ** دونوں ہاتھوں کورانوں پر رکھنا **تَهْدِيْم** تہذیب میں آئندہ ان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پر جھکار دینا اور **أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** پر جھکار دینا **قَدْر** قعدہ اخیرہ میں
درود شریف پڑھنا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) **۳۰** شراب پلانا **۳۱** شراب پخورنا یعنی کشید کرنا، بنانا
۳۲ شراب پخور وانا یعنی کشید کروانا، بنوانا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں **۳۳** اللہ تعالیٰ حاکموں کے
دلوں میں رعایا کے لیے عقب و غصہ پیدا فرازدیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب
و سزا کی تکالیف دیتے ہیں **۳۴** تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ
اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی خوبست سے اس کی محبت و عظمت دل سے نکل جاتی ہے۔

۵ بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذراثی بھی
لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمینیں ہیں حصایا جائے گا۔

۶ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں **۳۵** سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران
کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے
پرندوں کی مکردوں کے ہوگی، ایس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو تو ان
سورتوں کی تلاوت کیا کرے **۳۶** علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے
ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے یا حوض کوثر سے سیراب ہو
وہ خوب علم دین ماضی کرے خواہ کتابوں سے پڑھ کر یا عالموں سے پوچھنا چکر
۳۷ نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن
پل صراط پر اس کے پاس نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے۔

سبق نمبر (۲۳)

نَحْمَدُهُ فَنَحْمِلُ عَلٰى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز سُبْحَانَ اللّٰهِ أَكْبَرُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ أَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اپنے رب کی
جو بزرگی والا ہے۔ سَمْعَةَ اللّٰهِ سُنْنٰتِ النَّبِيِّ اشد نے بات۔

۲) نماز کی سنتیں ۲۱ تشبید میں اشہد اَنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا
اور اَلَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا ۲۲ درود شریف
کے بعد کوئی دعا پڑھنا جو قرآن و حدیث میں آئی ہو۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بیشتر توہین کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچے گردادیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۲۳ شراب پخورنا یعنی کشید کرنا، بنانا ۲۴ شراب پخوروانا یعنی
کشید کروانا، بنوانا ۲۵ شراب کا نہ پخنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۲۶ تعریف کرنے والا خداوس
کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تافرمانی کی خوبست سے اس کی مجبت دعویٰت
دل سے نکل جاتی ہے ۲۷ بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر
حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین
میں دھنسایا جائے گا ۲۸ سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نارا ض ہوتے
ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا بھی نہ ہوتی تو صرف یہ سوچ گر گناہ سے بچنا ضروری تھا
کہ کوئی شخص اپنے محض کونا راض کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کریم مالک
کو جس کے ہم پر بے شمار ولا متناہی احسانات میں نارا ض کرنا شرافت و بندگی کے خلاف
ہے پھر اس کے علاوہ، گناہوں پر دُنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۲۹ علم کی صورت مثالی آخوت میں مثل دوڑھ
کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دوڑھ کا چشمہ ملے یا حوض کوڑے سے سیراب ہو وہ خوب علم
دین حاصل کرے خواہ کتابوں سے پڑھ کر یا عالموں سے پوچھ پاچھ کر ۳۰ نماز کی صورت مثالی مثل نور
کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن پل صراط پر اس کے پاس نور ہے تو نماز کا خوب ہتھام کرے
۳۱ سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب یہی
طاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور
میری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (جزء المسدیں)

سبق نمبر (۳۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز سَبَقُ الْعَظِيلِ اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے سَمَعَ اللَّهُ سَن لی اللہ نے بات، یعنی اس کی۔

۲ نماز کی سنتیں ۳۲ قعدہ آخرہ میں درود شریف پڑھا ہے درود شریف کے بعد کوئی دعا جو قرآن و حدیث میں آئی ہو پڑھا ہے دونوں طرف سلام پھیزا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے یعنی گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۲ شراب پخور وانا یعنی کشید کروانا، بنوانا ۳۲ شراب کا بچنا ۳۳ شراب کا خریدنا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۳۲ بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا ۳۳ سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا بھی نہ ہوتی تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بچنا ضروری تھا کہ کوئی شخص اپنے حسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس حسن حقیقی اور ایسے کریم مالک کو جس کے ہم پر بے شمار ولا متناہی احسانات ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگی کے خلاف ہے، پھر اس کے علاوہ گناہوں پر دُنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے ۳۴ گناہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ بندہ علم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

۵ طاقت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۳۲ نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن پل صراط پر اس کے پاس نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے ۳۳ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جائی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور ۳۴ برکت کی کوئی انتہا نہیں ۳۵ رزق میں برکت عطا ہوتی ہے یعنی کبھی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے۔

سبق نمبر (۳۵)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز سَيِّدَ الْهُنَادِ سن لی انہ نے بات، لہن اس کی، حَمْدَهُ جس نے اس کی تعریف کی۔

(۲) نماز کی سنتیں پھر درود شریف کے بعد کوئی دعا جو قرآنؐ حدیث میں آئی ہو پڑھنا ہے دونوں طرف سلام پھرنا پھر سلام کی داہنسی طرف سے ابتداء کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بنپر گوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گواری نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۲ شراب کا یچنا ۳۳ شراب کا خریدنا ۳۴ شراب کے دام کھانا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۳۵ سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نارا ض ہوتے ہیں اگر گناہ پر کوئی اور سزا بھی نہ ہو تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بچنا ضروری تھا کہ کوئی شخص اپنے محسن کو نارا ض کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس محسن خیقی اور ایسے کریم مالک کو جس کے ہم پر بے شمار ولامتنا ہی احسانات ہیں نارا ض کرنا شرافت و بندگی کے خلاف ہے پھر اس کے علاوہ گناہ ہوں پر دُنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے ۳۶ بندہ علم دین سے عزوم کر دیا جاتا ہے ۳۷ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ ظاہر زیادہ نظر آوے یہن اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرچ ہو گیا۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۳۸ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں — حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا رہنہ ہیں۔ (جذوة المسدین) ۳۹ رزق میں برکت عطا ار ہوتی ہے یعنی بھی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چیز سے گذر راتاں ہوتی ہے ۴۰ طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔

سبق نمبر (۳۶)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَبَّرَيْنِ

- ۱) ترجیہ اذکار نماز** لعَنْ اس کی، حَمَدَہ جس نے اس کی تعریف کی۔ رجنا اے، ہمارے پروردگار!
- ۲) نماز کی سنتیں** یہیں دونوں طرف سلام پھیرنا ہے سلام کی داہنی طرف سے ابتداء کرنا ہے امام کو مفتیدیوں، فرشتوں اور نیک جنات کو سلام کی نیت کرنا۔
- ۳) بڑے بڑے گناہ** جو بغیر آوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے نیچے گردی یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴۲ شراب کا خریدنا ۴۵ شراب کے دام کھانا ۴۳ شراب کو لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا۔
- ۴) گناہ کے نقصانات** جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۴۳ بندہ علم دین سے مردم کر دیا جاتا ہے ۴۵ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے، اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً بیماری، پریشانی، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرچ ہو گیا ۴۷ گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت کی رہتی ہے۔
- ۵) طاعون کے نائدے** جو دُنیا میں ملتے ہیں ۴۳ رزق میں برکت عطا ہوئی ہے۔ یعنی کبھی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تحفہ سے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے ۴۵ طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ۴۷ ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے۔

سبق نمبر (۲۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ وَآلِہِ وَنَبِیِّہِ

۱) ترجمہ اذکار نماز حمدہ جس نے اس کی تعریف کی۔ دیکھنا اے، ہمارے پروردگار! لَكَ الْحَمْدُ تیرے ہی لیے سب تعریضیں ہیں۔

۲) نمازوں کی نیتیں ۳۶ سلام کی داہنی طرف سے ابتداء کرنا ۳۷ امام کو مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنات کو سلام کی نیت کرنا ۳۸ مقتدیوں کو امام اور فرشتوں اور نیک جنات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپنے سے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۹ شراب کے دام کھانا ۴۰ شراب کو لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا ۴۱ شراب منگانا۔

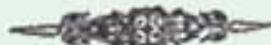
۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۴۲ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جانی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرچ ہو گیا ۴۳ گنہ بگار کو اولاد تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے ۴۴ آدمیوں سے خصوصانیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔

۵) طاعون کے نائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۴۵ طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ۴۶ ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے ۴۷ ہر کام میں آسانی ہوتی ہے۔

سبق نمبر (۲۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّخُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱** ترجمہ اذکار فزار رَبَّنَا اے ہمارے پروردگار لَكَ الْحَمْدُ تیرے ہی یہ سب تعریفیں ہیں۔ سُبْحَانَ رَبِّي الْأَكْلَهُ پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔
- ۲** فزار کی نیتیں ۲۷ امام کو مقتدیوں، فرشتوں اور نیک چنات کو سلام کی نیت کرنا ۲۸ مقتدیوں کو امام اور فرشتوں اور نیک چنات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا ۲۹ منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا۔
- ۳** بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۰ شراب لا دکر لاتا یعنی کسی کے لیے شراب لانا ۳۱ شراب منگانا ۳۲ جہاد شری سے بھاگ جانا۔
- ۴** گناہ کے نفعات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۳۳ گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے ۳۴ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے ۳۵ اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔
- ۵** طاعت کے نتائج جو دُنیا میں ملتے ہیں ۳۶ ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تشویجی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے ۳۷ ہر کام میں آسانی ہوتی ہے ۳۸ نیکی و طاعت کا ایک دُنیوی فائدہ یہ ہے کہ زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے۔



سبق نمبر (۳۹)

نَحْمَدُكَ وَنَصَّلِي عَلَى رَسُولِهِ أَنْ كَرِيمٌ

① ترجمہ اذکار نماز لَكَ الْحَمْدُ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں۔ سُجْحَانَ رَأَیَتِي
الْفُلُّ پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔ الْجَيْكَاتُ تمام زبانی عبادتیں۔

② نماز کی نعمتیں یہ مقتدیوں کو امام اور فرشتوں اور نیک چنات اور دائیں اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا ^{عَلَيْهِمْ} منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا ^{عَلَيْهِمْ} مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرونا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بپر تو پر کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے نیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ مشراب (نگاہ) ⑤ جہاد شرعی سے بھاگ جانا ⑥ رشوت کے معاملے میں پڑنا۔ مثلاً رشوت دینے یعنی کام عطا طے کر دینا۔

⑦ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑧ آدمیوں سے خصوصانیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے ⑨ اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے ⑩ دل میں تاریک و ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی نخوست سے آدمی بدعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

⑪ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑫ ہر کام میں آسانی ہوتی ہے ⑬ زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی چرطی زندگی بادشاہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے ⑭ بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۵۰)

نَحْمَدُكَ وَنُصَرِّخُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱۔ ترجمہ اذکار نماز مسیحان مریٰ الائچہ پاک ہے میرارب جو بہت بڑا ہے۔
التجیات تمام زبانی عبادیں، یعنی اللہ کے لیے ہیں۔

۲۔ نماز کی سنتیں یعنی منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا بلکہ مقدمی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھینا بھی امام کو دوسرے سلام کی آداز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔

۳۔ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پچھے گردانے یعنی حنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴۸) جہاد شرعی سے بھاگ جانا ۴۹) رشوت کے معاملے میں پڑنا۔ مثلاً رشوت دینے لینے کا معاملہ طے کرادیں ۵۰) جو اکھینام

۴۔ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۴۸) اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے ۴۹) دل میں تاریکی و ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی خوست سے آدمی بدعت و مگرابی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے ۵۰) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے پھر دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ بھی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تند رست کفار بھی صحابہ کے سامنے نہ ٹھہر سکتے تھے۔

۵۔ نیکی کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں ۴۸) زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پر لطف زندگی بادشا ہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے ۴۹) بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ۵۰) اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شر و آفات کو دور کر دیتا ہے۔

سبق نمبر (۵۱)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز آل التجیات تمام زبانی عبادتیں یعنی اللہ کے لیے ہیں والصلوٰۃ

اور تمام بذریٰ عبارتیں۔

(۲) نماز کی سنتیں ہیں مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھینا جیسا امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا جیسا مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ یعنی جب امام دونوں طرف سلام پھیر لے تو مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعت پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر تو پہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) رشوت کے معاملہ میں پڑتا۔ مثلاً رشوت لینے کا معاملہ طے کر دینا۔ (۴) جو اکھیلنا (۵) ظلم کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۶) دل میں تاریکی و ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی خوبصورت سے آدمی بدعت و مگراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے (۷) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھشتے گھشتے بالکل ختم ہو جاتی ہے پھر دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تند رست کفار بھی صحابہؓ کے سامنے نہ ٹھہر سکتے تھے (۸) آدمی توفیق طاعت سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی خوبصورت سے رفتار فتنہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۹) بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوئی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے (۱۰) اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شرور و آفات کو دور کر دیتا ہے (۱۱) طاعت سے دنیا کا ایک فائدہ یہ ہے کہ مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نمم البدل مل جاتا ہے۔

سبق نمبر (۵۲)

تَحْمِدُهُ وَتَصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکار فماز بِاللّٰهِ اَللّٰهُ كَيْفَ يَعْلَمُ ایش کے لیے ہیں والصلوٽ تمام بدفن عبارتیں والخطبات تمام مالی عبارتیں بِاللّٰهِ وَالصَّلٰوٽُ وَالخُطُبُ کا ترجمہ ہوا : سب زبانی عبارتیں اور بدفن عبارتیں اور مالی عبارتیں اللہ کے لیے ہیں۔

(۲) غماز کی شستیں بِهٰ امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا بِهٰ مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا یعنی امام جب دونوں طرف سلام پھیر لے تب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعتات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو بِهٰ رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں پھیلی ہوئی اور سجدہ میں بدلی رکھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بیپری توہبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے نیچے گردی نہیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) بِهٰ گوا کھیلنا بِهٰ ظالم کرنا بِهٰ کسی کامال یا چیز بغیر اس کی مرضی و اجازت کے لے لینا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۔ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تند رست کفار بھی صاحبو^۱ کے سامنے نہ شہر سکتے تھے ۔ آدمی توفیق طاعت سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نجاست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں ۔ زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت بھل جاتی ہے۔

(۵) ناعت کے ناتیرے جو دنیا میں ملتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شروع و آفات کو دور کر دیتا ہے ۔ مالی نقصان کی تلاشی ہو جاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے ۔ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق نمبر (۵۳)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز و الصلوٰٹ تمام بدئی عبادتیں، وَالعلیٰت اور تمام مالی عبادتیں۔ آللَّامُ عَلَيْكَ سلام، ہو آپ پر۔

۲ نماز کی ششیں ۱۳ مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا (یعنی امام جب دونوں طرف سلام پھیر لے تو مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعتات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہوا ۱۴ رکوع میں مرد کے ۱۵ تک کی انگلیاں پھیلی ہوئی اور سجدہ میں ملی رکھنا ۱۵ عورتوں کی نماز کے طریقہ کا فرق۔ عورت سبکر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، مردوں کی طرح کانوں تک نہ اٹھائے۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بیچر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پیچے گردی نہیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۱۶ ظلم کرنا ۱۷ کسی کا مال یا چیز بغیر اس کی مرضی و اجازت کے لیے لینا ۱۸ سودا لینا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے آدمی توفیق طاعت سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی خوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں ملے زندگی گھشتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ۱۹ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے۔ بہاں تک کہ گناہوں کا عادی ہو جانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے۔

۵ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے مال نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نہم البدل مل جاتا ہے ۲۰ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ۲۱ دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت قلیم کی سلطنت ہیجے ۲۲۔

بیق نمبر (۵۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

① ترجمہ اذکار نماز وَالخطبَاتُ اور تمام مال عبارتیں، آللَّامُ عَلَيْكَ سلام ہو آپ پر، ایکھَا الرَّحِیْم اے بنی! آللَّامُ عَلَيْکَ ایکھَا الرَّحِیْم سلام ہو آپ پر اے بنی!

② نماز کی شریعتیں ۵۲ رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں کھیلی ہوئی اور سجدہ میں ملی رکھنا ۵۳ عورت تک بکیر تحریر یہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، مرد کی طرح کانوں تک نہ اٹھائے ۵۴ ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نکالے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے بچے گراؤ دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اہل تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۵۵ کسی کا مال یا چیز بغیر اس کی مرضی و اجازت کے لے لینا ۵۶ سود لینا (۵۷) سود دینا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے زندگی گھشتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ۵۸ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ گناہوں کا عادی ہو جانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے ۵۹ توبہ کا ارادہ کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجائی ہے۔

⑤ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ۶۰ دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت اقلیم کی سلطنت آیج ہے ۶۱ اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلااؤں سے محفوظ رہتی ہے۔

سیق نمبر (۵۵)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز اللَّمَّا أَكَلَ طَعَمًا سلام ہو آپ پر، إِلَهًا الْكَيْمَ اے بنی!

وَرَحْمَةً اللّٰہٗ اور راشد کی رحمت۔

۲) نماز کی سنتیں (۵۲) عورت تکبیر تحریر کہتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے مرد کی طرح کانوں تک نہ اٹھائے (۵۳) ہاتھوں کو دوپٹے سے باہر نہ نکالے (۵۴) عورت سینہ پر ہاتھ باندھے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے نیچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۵۳) سود لینا (۵۴) سود دینا (۵۵) سود کھانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں بد ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ گناہوں کا عادی ہو جانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر دارت سے مجبور ہو کر کرتا ہے مگر توہ کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجائی ہے مگر کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور شخص کھاتم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور راشد تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوئے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے نعمود باللہ!

۵) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مگر دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت اقیم کی سلطنت یقین ہے مگر اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بیانوں سے محفوظ رہتی ہے مگر زندگی میں غبیبی بشارت میں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور راشد تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے۔

سبق نمبر (۵۶)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱) ترجیہ اذکار نماز** ایک ایسا مطلب ہے جو اپنے اذکار کی رسمیت کا تقدیر کرے اور اس کی برکتیں حاصل کرے۔ اسلام کی ایک ایسا نعمت ہے کہ اس کی برکتیں آپ پر اے نبی! اور اللہ اور ائمہ کی رحمت کا ترجیہ ہوا: سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ پر نازل ہوں گی۔
- ۲) نماز کی سنتیں** ۵۲) ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نکالے ۵۵) عورت سینہ پر ہاتھ باندھے ۵۶) عورت داہنے ہاتھ کی تسلی با میں ہاتھ کی تسلی کی پشت پر رکھ دے ہر دوں کی طرح چھنٹکیا اور انگوٹھے سے لگئے کونڈ پکڑے۔
- ۳) برٹسے برٹے گناہ** جو بیپری توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردابی نہیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۵۳) سود دینا ۵۵) سود پر گواہ بننا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے تو توبہ کا ارادہ کمزور ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجائی ہے۔ ۵۷) کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلتم کھلا گناہ گرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہوتا جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوئے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ — نعوز بالله ۵۸) ہر گناہ دشمنان خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون توموں کا دارث بتتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہو گا۔ لہذا جلد توبہ کرنی چاہیے۔

۵) ظاءعت کے ناتیز جو دنیا میں ملتے ہیں ملے اس شخص کی اولاد ہم کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلااؤں سے محفوظ رہتی ہے۔ ۵۹) زندگی میں غیبی بشارت میں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جائی ہے۔ ۶۰) نیک اعمال کرنے سے فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاکی خوش خبری سناتے ہیں۔

سبق نمبر (۵۷)

تَحْمِدُهُ وَتُصَبِّحُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز وَرَحْمَةُ اللَّهِ أَوْرَادِ الشَّكْرِ وَبَرَّهَا مَائِهٌ اور اس کی برکتیں، آلسَّلَامُ عَلَيْنَا سلام ہو، ہم پر۔

۲) نماز کی سنتیں ۵۵ عورت سینے پر ہاتھ باندھے ۵۶ عورت دابنے ہاتھ کی تھیلی بائیں ہاتھ کی تھیلی کی پشت پر رکھ دے، مردوں کی طرح چھنگلیا اور انگوٹھے سے گئے کون پکڑے ۵۷ روپ میں کم جھکے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردائیں۔ یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۵۵ سود لکھنا ۵۶ سود پر گواہ بننا ۵۷ جھوٹ بولنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے پکھے دنوں میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلمنکھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے — لعوذ باللہ! ملے ہر گناہ دشمناں خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا دارث بنتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔ لہذا جلد توبہ کرنی چاہئے ملے گنہیگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شر کے خوف سے یا کسی لائج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی۔

۵) طاعت کے ناتھے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھو یا جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے مجبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ملے فرشتے ترتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوشخبری سناتے ہیں ملے بعض عبارات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد و نگرانی ہو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر و نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

سبق نمبر (۵۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

۱ ترجیہ اذکار نماز و بہرگائیہ اور اس کی برکتیں آلسلاام علیکمَا سلام ہو، تم پر
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ اور اللہ کے بندوں پر۔

۲ نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے - **(۵۷)** دابنے ہاتھ کی سختی باسیں ہاتھ کی سختی
کی پشت پر رکھ دے، مردوں کی طرح پھونگلیا اور انگوٹھے سے چھے کو نہ پکڑے۔
(۵۸) رکوع میں کمر جھکے رکوع میں دوفوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر
رکھ دے، مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو نہ پکڑے۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پیچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) **(۵۹)** سود پر گواہ بننا **(۵۷)** جھوٹ بونا **(۵۸)** امانت میں خیانت کرنا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ ہر گناہ دشمنان خدا میں
کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا دارث بتتا ہے۔
حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔
اہنذا جلد توبہ کرنی چاہئے ملا گنہگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل و
خوار ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شر کے خوف
کے یا کسی لالج سے اس کی تعظیم کرس لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں
رہتی ۲۔ گناہ کی خوست نصف گنہگار کو چھپتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسروں مخلوقات
کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

۵ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے فرشتے مرتے وقت جنت کی اور
دہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاکی خوشخبری سناتے ہیں ملے بعض عبادات میں
یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردید و فکر ہو وہ جانتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم
ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو۔ نقصان کا احتمال، ہی نہیں رہتا جیسے نماز
استغفارہ پڑھ کر دعا کرنے سے ملے بعض عبادات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے
تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں۔ جیسے حدیث قدسی میں ارشاد ہے : اے ابن آدم! میرے
یہ شروع دن میں چار رکعت پڑھ دیا کر میں ختم دن تک تیرے سائے کام بنا دیا گروں کا (ترنڈی شریف)۔

سبق نمبر (۵۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَمِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

① ترجمہ اذکار نماز آللَّامُ عَلَيْنَا سلامٌ ہو، ہم پر وَعَلَّهُ عَبَادَ اللّوُ اور اللہ کے بندوں پر الصالحین نیک بندے۔ آللَّامُ عَلَيْنَا سے ترجمہ ہوا: سلام، ہو، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

② نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے — ④ رکوع میں کم تجھکے ۵۸ رکوع میں دنوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر گھٹنیوں پر رکھ دے مہردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنیوں کو نہ پکڑے ۵۹ دنوں بازو پہلو سے خوب ملائے رہے۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گردانیے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۵۸ جھوٹ بولنا ۵۸ امانت میں خیانت کرنا ۵۹ وعدہ خلافی کرنا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مددگار شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذمیل دخوار ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شر کے خوف سے یا کسی لائق سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۶۰ گناہ کی خوست نصرف گناہ مکار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ۶۱ عقل میں فتور اور کمی آ جاتی ہے بلکہ گناہ بزرگ، ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صحیح ہوئی تو ایسی قدرت والے دنوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

⑤ طاعت کے قائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۶۲ بعض عبارات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد و تکرہ ہو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع، و نقصان کا احتمال، ہی نہیں رہتا۔ جیسے نماز اسخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے مدد بعض عبارات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں جیسے حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن ادم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنادیا کروں گا۔ (ترمذی شریف) ۶۳ بعض نیکوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوئی ہے جیسا کہ حدیث یاک میں مال پہنچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیت بتا دے پر برکت پکا وعدہ ہے۔ (جزا امام العمال)

سبق نمبر (۶۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز وَعَلَىٰ عِبَادَتِ اللَّهِ اور ایش کے بندوں پر، الصالحین نیک بندے۔ آئندہ میں گواہی دیتا ہوں۔

(۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ۵۸ روئے میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھ دے، مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو زپکڑے ۵۹ دونوں بازو پہلو سے خوب ملائے رہے ۶۰ دونوں پیر کے ختنے بالکل ملادے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بیغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے یچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ایش تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۵۸ امانت میں خیانت کرنا ۵۹ وعدہ خلافی کرنا ۶۰ لڑکوں کو میراث کا حصہ نہ دینا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گناہ کی نخوست نہ صرف گناہگار کو ہے بلکہ اس کا ضرر دوسرا مقصودات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ۶۱ عقل میں فتور اور کمی آجائی ہے بلکہ گناہ بد عقل ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صحیح ہوتی تو ایسی قدرت والے دو جہاں کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے مناقع کو ضائع نہ کرتا ۶۲ گناہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم لوٹ کا عمل کرنے والے پر، تصور بنانے والے پر، جور پر اور صحابہ کو بڑا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا نہیں ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے کہ حضور رحمۃ اللہ علیہ مصلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں شیخzaں آگیا۔

(۵) طاعون کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں ۶۳ بعض عبارات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں جیسے حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے این آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنادیا کروں گا ۶۴ بعض نیکوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بھئے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتادیتے پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزاہ الاعمال) ۶۵ اللہ تعالیٰ کی فرمان برداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے۔

سبق نمبر (۶۱)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز الصالیحین نیک بندے۔ آئندہ میں گواہی دیتا ہوں
آن لاراہلة کر کوئی معبود نہیں۔

(۲) نماز کی شرائیں عورتوں کے لیے — ۵۹ دونوں بازو پہلو سے خوب ملائے
رہے ۶۰ دونوں پیر کے لختے بالکل ملا دے ۶۱ سجدہ میں پاؤں کھڑے
نہ کرے بلکہ داہنی طرف کونکال دے۔

(۳) برٹے برٹے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے
نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۵۹ وعدہ خلافی کرنا ۶۰ نکیوں کو میراث کا حصہ نہ دینا ۶۱ اللہ تعالیٰ کو کوئی
فرض مشنا نماز، روزہ، محج، نرکوہ چھوڑ دیا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں باعقل میں فتو اور کمی آجائی
ہے بلکہ گناہ بدعقل، ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صبح ہوتی تو ایسے قدرت والے دونوں جہان کے
مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا
۔ ۲ گناہ کار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ
نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ مثلاً قوم لوٹ کا عمل کرنے والے پر، تصویر
بنانے والے پر، چور پر، اور صحابہ کو بُرا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور
سترا بن بھی ہوتی تو کیا تھوڑا نقصان ہے کہ حضور رحمۃ اللعائین صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت
میں یہ شخص آگیا ۔ ۳ گناہ کار آدمی فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے ان
مومنین کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلتے ہیں بس جس
نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں ساخت رہا۔

(۵) طاعت کے نائد جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض نکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال
میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بخشنے والے اور خریدنے والے کے سچ
بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزاء الاعمال)
۔ ۳ اللہ تعالیٰ کی فرمادی برداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے ۔ ۴ بعض مال
عادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بھتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی — حدیث
پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے۔

سبق نمبر (۶۲)

تَحْمِدُهُ وَنُصَرَّى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز اَشْهَدُ میں گواہی دیتا ہوں اَن لَا إِلَهَ كَرْبَلَیْم
نہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَرْبَلَیْم سوا۔ اَشْهَدُ اَن لَا إِلَهَ لَا إِلَهَ كَرْبَلَیْم کا ترجمہ ہوا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں۔

۲) نماز کی ستیں عورتوں کے لیے — ۶۰ دونوں پیر کے تختے بالکل ملادے

۶۱ سجدہ میں پاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی طرف نکال دے ۶۲ خوب سکھ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بازو و دونوں پہلوؤں سے ملادے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جائے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر قضل فرمائیں) ۶۰ رذکیوں کو میراث کا حصہ نہ دینا ۶۱ اللہ تعالیٰ کا کوئی فرض میسے نماز، روزہ، حج، زکوہ چھوڑ دینا ۶۲ کسی مسلمان کو بے ایمان، کافر، خدا کا دشمن کہنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ملے گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ مثلاً قوم لوٹ کاٹل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، اور صحابہ کو بُرا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی ہوتی تو کیا یہ چھوڑا نقصان ہے کہ حضور رحمۃ اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا ملے۔ گنہگار آدمی فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے ان مومنین کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راست پر ملتے ہیں، لیس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں سمجھی رہا۔ طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی خوبست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے۔

۵) طاعوت کے نائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ کی فرمائی برداری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے ملے بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بخستا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی۔ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پر دردگار کے غصہ کو بخاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے۔ طلاق سے بلا لذتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔

سبق نمبر (۶۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلِي مَعَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز آن لَا إِلَهَ كَوْنیَ مَعْبُودٌ نَّهِیںِ إِلَّا اللَّهُ اَللَّهُ كَسَا فَاشَهَدْ آئَ حَمْدًا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے — ۶۱ سجدہ میں پاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی طرف کونکال دے ۶۲ خوب سمت کراور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بازو درنوں پلاؤں سے ملا دے ۶۳ کہنیوں کو زمین پر رکھئے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نیچے گردائیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۱ اللہ تعالیٰ کا کوئی فرض جیسے نماز، روزہ، رج، زکوٰۃ، چھوڑ دینا ۶۲ کسی مسلمان کو بے ایمان، کافر، خدا کا دشمن کہنا ۶۳ بھاؤ طے کر کے بعد میں زبردستی کر کے کم دینا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے گنہگار آدمی فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے آن مومین کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں جو انہیں کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں لیس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مسحتی بلا مدد طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی خوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل، ناقص ہو جاتا ہے ملے گناہ کرنے سے شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بختا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی — حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بخاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے ملے دعا سے بلا غلطی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ملے بعض نیکیوں سے تمام کام بن جاتے ہیں جیسے سورہ نیمین پڑھئے سے — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ نیمین پڑھ لے اس کی تمام حاجیں نوری کی جائیں گی۔ (داری)

سبق نمبر (۶۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ أَنَّكَرَتْنَا

۱) ترجیہ اذکار فزار لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَوْنَهُ سوا وَأَشَهَدُ أَنَّ حَمْدًا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عَبْدُهُ اس کے بندرے۔

۲) فزار کی سنتیں عورتوں کے لیے — ۶۲ خوب سمت کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ دنوں رانوں سے اور بازوں پہلوؤں سے ملا دے ۶۲ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے ۶۲ قعدہ میں بائیں طرف بیٹھے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۲ کسی مسلمان کو بے ایمان ، کافر، خدا کا دشمن کہنا ۶۲ بھاؤ طے کر کے بعد میں زبردستی کر کے کم دینا ۶۲ نامحرم کے پاس تنہائی میں بیٹھنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی خوبی سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی ، ہوا، گلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے مل گناہ کرنے سے شرم و حیاجاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گزرے تھوڑا ہے مل اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہذا یہ شخص لوگوں کی نظر میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔

۵) ظاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل دعاء سے بلاطلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے مل بعض نیکیوں سے تمام کام بند جاتے ہیں جیسے سورہ یسین پڑھنے سے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ یسین پڑھ لے اس کی تمام حاجیں پوری کی جائیں گی۔ (داری) مل بعض نیکی و طاعت سے قادر نہیں ہوتا جیسے سورہ واقعہ پڑھنے سے — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی قادر نہ ہو گا۔

سبق نمبر (۶۵)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذ کار نماز
فَأَشْهَدُ أَنَّ حَمْدًا اُور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عَبْدُهُ اس کے بندے وَرَسُولُهُ اور اس کے رسول ہیں۔

۲ نماز کی سنتیں
عورتوں کے لیے — ۶۲ کہنیوں کو زین چرکھ دے
۶۳ قعدہ میں بائیں طرف بیٹھے ۶۵ بیٹھنے میں دونوں پاؤں داہنسی طرف نکال دے۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۳ بھاؤ طے کر کے بعد میں زبردستی کر کے کم دینا (۶۴ نامحر) کے پاس تنهائی میں بیٹھنا ۶۵ ناج دیکھنا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں م۔ شرم و حیا جان رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گزرے تھوڑا ہے ۲ اشہر تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہذا شخص لوگوں کی نظر میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ۳ نعمتیں چھپن جاتی ہیں اور بلااؤں اور مصیبتوں کا هجوم ہوتا ہے۔ بعض گناہ کار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو ۴ اللہ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور کبھی زیادہ حطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ دیں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں اکٹھی سزا دی جائے گی۔

۵ طاقت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں م۔ بعض نیکیوں سے تمام کام بـ جاتے ہیں جیسے سورہ نیکین پر ڈھنے سے — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ نیکین پر ڈھنے لے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (دارمی)
۲۔ بعض نیکی و طاقت سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورہ واقعہ پر ڈھنے سے — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پر ڈھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔
۳۔ إیمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں آسوزگی ہو جاتی ہے — حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص حالت کفر میں بہت کھایا کرتا تھا ایمان لانے کے بعد بہت کھانے لگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنٹ میں کھائیے اور کافرات آنٹ میں۔

سبق نمبر (۶۶)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرْبَلَةَ

۱) ترجیہ اذ کار نماز عبدہ اس کے بندے و رسولہ اور اس کے رسول ہیں۔
اللَّهُمَّ صَلِّ اَعَلَى اللَّهِ رَحْمَتَ نَازِلٍ فَرْمَا

۲) نماز کی شتیں عورتوں کے لئے ۶۷ قعدہ میں بائیں طرف پڑھنے ۶۵ بیٹھنے میں دونوں پاؤں را ہنسی طرف نکال دے ۶۶ قعدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب مل رکھے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پچھے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۲ نامحرم کے پاس تنهائی میں بیٹھنا ۶۵ ناج ریکھنا ۶۴ راگ باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۱ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہذا یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ۱۲ نعمتیں جسون جاتی ہیں اور بلااؤں اور مھیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گناہ پنگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ کی طرف سے دھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ کپڑہ میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں اکٹھی سزا دی جائے گی ۱۳ عزت و شرافت کے لقب چھن کر ذلت و رسولی کے خطاب ملنے ہیں مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرمائیں بردار، تمہر گزار کہلاتا ہے اگر خدا خواست گناہ کرنے لگا تواب وہی شخص فاسق، فاجر، زان، قالم وغیرہ کہا جاتا ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۲ بعض نیک و طاعت سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورہ واقعہ پڑھنے سے — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ ۱۳ ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں آسواری ہو جاتی ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص حالت کفر میں بہت کھایا کرتا تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم کھانے لگا جحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں ۱۴ بعض دعاویں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لئے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جیسے کسی مرض یا مبتلائے مصیبت کو روکنے کریے (عاء پڑھنے سے) : الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَافَ إِنِّي مَمْتَأْتِلَاكَ بِهِ وَفَضَلَنِي عَلَى كُلِّ ثِرَّةٍ مَمْتَأْتِلَاكَ تَفْضِيلًا۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۶۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذ کار نماز وَرَسُولُهُ اَنَّكَرِيمُ
رحمت نازل فرما علی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر۔

۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے — ۱۵ میثمنے میں دونوں پاؤں داہمنی طرف نکال دے ۶۶ قده میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب ملنی رکھے — اب سوکر انگھنے کی سنتیں شروع ہوتی ہیں ۱) نیند سے اگھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھیں ملناتاکہ نیند کا خمار دور ہو جائے۔ (شماں ترمذی)

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اہل تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ۶۵ ناج رکھیا (۶۶ راگ باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا ۶۶ کافروں کی رسیمیں پسند کرنا۔

۴) گناہ کے نقشبندیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ما نعمتیں چھن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا، بحوم ہوتا ہے بعض گنہگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ ایڈ کی طرف سے دھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پڑھ میں آیں گے تو دنیا یا آخرت میں انگھی سزادی جائے گی مگر عزت و شرافت کے لقب چھن کر ذلت و رسوائی کے خطاب ملئے ہیں۔ مثلاً نکی کرنے سے جو شخص نیک، فرمائ، بردار، تہجد لذار کہلاتا ہے اگر خدا خواستہ گناہ کرنے لگا تو اب وہی شخص فاسق و فاجر، زانی و ظالم وغیرہ کہا جاتا ہے مگر شیاطین اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور باسانی اس کے اعصار کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملے ایمان کی برکت تحریک کھانے میں سورگ ہو جائے۔ حدیث یہ ہے کہ ایک شخص حالت کفر میں بہت کھا کر تناخا ایمان لانے کے بعد ہر ہت کم کھانے لگا جس قصور میں اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ مون ایک لذت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنٹ میں ۲۔ بعض ماوں کی برکت کر پیاری بننے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں، ستاپنے کی ملیض یا جتناۓ صیبتوں کو روک کر پیار پسندے سے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا اتَّلَاقَ بِهِ وَفَصَلَّى اللَّهُ عَلَى كَثِيرٍ وَمَنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا ۢ بعض دعاوں کی برکت سے فکری نازل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے جسے حدیث میں شرعاً علیم فرمائی ہے اللہُ أَنْبَأَ عَوْذَ بِكَ مِنَ الْمُرْجَزِ وَأَعْزَّ بِكَ مِنَ الْعَذَابِ الْكَلِيلِ أَعْوَذُ بِكَ مِنَ الْجَهَنَّمِ وَالْجَنَّةِ أَعْوَذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرَّجَالِ۔

سبق نمبر (۶۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار غفار اللَّهُمَّ صَلِّ اے اللہ! رحمت نازل فرمائی علی مُحَمَّدٰ مُحَمَّدٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر وَعَلَّا اَلْحُمْدُ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔

۲) سلسلہ سنن عورتوں کے لیے نماز کی سنت (۶۶) قعدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب میں رکھے۔ آگے سوکر انٹھنے کی سنتیں ہیں۔ ۱) نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چھروہ اور آنکھیں ملناتا کر نیند کا خمار دور ہو جائے۔ (شامل ترمذی) ۲) صبح آنکھ کھلنے پر یہ دعا پڑھئے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النَّشْوُرُ

۳) برٹے برٹے کنا: جو بپر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے پیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ۶۶) راگ باجا (جس کو آج کل موسيقی کہتے ہیں) سننا۔ ۶۷) کافروں کی رسیں پسند کرنا (۶۸) کسی سے سخراپن کر کے اسے بے عزت اور شرمدہ کرنا۔

۴) گناہ کے نقصانات: جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے عزت شرافت کے العاب چھن کر ذاتِ رسول کے خطاب ملتے ہیں۔ مثلاً انکی کرنے سے جو شخص نیک، فرمائیں برداؤ تہجد گزار کرہلاتا ہے اگر خدا نخواست گناہ کرنے لگا تو اب ہی شخص فاسق و فتاہ، زان و ظالم و فیرہ کہا جاتا ہے۔ شیاطین اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضا کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں ۶۹) دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جانی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ اس سے زندگی تنخ ہو جاتی ہے۔

۵) طاعوت کے فائدے: جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بعض دعاوں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جیسے کسی مريض یا مبتلاے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنے سے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَنِي مِمَّا بَتَّلَكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كُثُرٍ مِّمَّا خَلَقَ تَفْضِيلًا۔ (ترمذی) ۷۰) بعض دعاوں کی برکت سے فکر نازل اور قرض ادا ہو جاتا ہے جیسے حدیث پاک میں یہ دعا اعلیٰ فرمائی گئی ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمَّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحَيْزِ وَالْكَلِيلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُلُولِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۷۱) بعض دعا مخلوق کے ہر شے سے محفوظ رہتی ہے جیسے سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس صبح و شام تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شے سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے۔

سبق نمبر (۴۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیح اذکار نماز علی مُحَمَّدٍ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر وَعَلَّا آل مُحَمَّدٍ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر کَوَاصلَتْ جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی۔

۲) سلسلہ نعمتیں سوکرائیتی کی سنتیں۔ ۱) نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں

سے چہرہ اور آنکھیں ملناتا کرنے نیند کا خمار دور ہو جائے۔ (شامل ترمذی) ۲) صبح آنکھ کھلنے پر دعا پڑھنا : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمْاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۳) سوکرائیتی کے بعد سواک کرنا۔ وضو کے وقت روبارہ سواک کی جائی گی وہ غلیظہ سنت ہے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۶ کافروں کی رسیں پسند کرنا ۶۸ کسی سے مسخریاں کر کے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا ۶۹ بلا عذر نماز قضا کر دینا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ملے شیاطین اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعصار کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے مگر گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک مٹھے سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر گیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک پیسہ مانگنے والا کلمہ پڑھنے کے بجائے پیسہ مانگتا ہوا مر گی۔ نعوذ باللہ!

۵) طاعوت کے نایابت جو دُنیا میں ملتے ہیں مابعض دعاوں کی برکت سے فکریں زائل اور قرض ادا ہو جاتا ہے جیسے حدیث پاک میں یہ دعا رَبِّيْمَ دِيْ گُنَّيْ ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمَّ وَالْخَزْنَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجَزِ وَالْكَلَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُنُولِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَفَهْوَ الْجَالِ ۚ بعض دعاوں مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے مابعض نیکی و عبادت سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا رمانگے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں۔

سبق نمبر (۷۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز وَعَلَى الْجَمِيعِ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آں پر کمالیت جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی عَلَى إِبْرَاهِيمَ ابراہیم علیہ السلام پر۔

۲ سُوكِر اٹھنے کی سنتیں — **۳** صبح آنکھ کھلنے پر یہ دعا پڑھے أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَحْيَانًا بَعْدَ مَا أَمَأَنَّا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ سُوكِر اٹھنے کے بعد مسواک کرنا۔ وضو کے وقت دوبارہ مسواک کی جائے گی وہ علیحدہ سنت ہے **۴** بُرْن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو گتوں تک اچھی طرح تین مرتبہ دھونا۔

۵ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پنج گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے ۱ مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں **۶۸** کسی سے سخراپن کر کے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا **۶۹** بلاعذر نماز قضا کر دینا **۷۰** لڑکوں سے بد فعلی کرنا۔

۶ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مادل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں عزت نہ جاچ رہے، کوئی بدلہ نہ لیں گے وغیرہ اس سے زندگی بخیخ ہو جاتی ہے ۱ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک پیسمانگنے والا کلمہ پڑھنے کے بیجاے پیسہ مانگتا ہوا مر گیا۔ نعوذ باللہ! ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے تو بھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گیا۔ انشہ پناہ میں رکھے!

۷ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ بعض دعا مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورہ اخلاص، سورہ فلان، سورہ ناس صبح و شام تین ہیں بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ۲ بعض نیک و عبادت سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں۔ ۳ زمان اور زیک اعمال کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حামی و مددگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۱۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجہ اذکار نماز تمامیت جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی علیٰ ابڑھیم ابراہیم علیہ السلام پروغناۓ آل ابڑھیم اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

۲) سلسلہ سن سو کراشنے کی سنتیں۔ ۳) سو کراشنے کے بعد مسوک کرنا۔

وضور کے وقت دوبارہ مسوک کی جائیگی وہ علیحدہ سنت ہے ۴) برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو ٹوٹوں تک اچھی طرح تین مرتبہ دھونا ۵) بیت الحرام میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں یعنی اللہُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخَبَابِ وَالْخَبَابِ۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶) بلاعذر نماز قضا کر دینا ۷) رُکوں سے بد فعلی کرنا ۸) خدا کی رحمت سے مایوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن و رحیم ہے کیسا، اسی بڑا گناہ ہو تو بکرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں لہذا جلد توبہ کرنی چاہیے۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر گیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک پیسے مانگنے والا کلمہ پڑھنے کے، بجائے پیسے مانگتا ہوا مر گی۔ نعوذ بالله! عَذَّ اللَّهُ تَعَالَى لِكَ رَحْمَتَ سے نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے تو بہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گی تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گی۔ اللہ پناہ میں رکھے ۹) دل پر سیاہ رہبہ لگ جائے ہے جو توبہ سے مت جاتا ہے ورنہ پڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض نیکی و عبادت سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرواریتے ہیں۔ ۱۰) ایمان اور نیک اعمال کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو تحکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۲۷)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز ﷺ ابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَرْكَعُ إِلَى إِنْذِهِيْمَ
اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پرائیک بے شک آپ۔

۲) سوکرانی سوکرانی کی سنتیں — ۳) بردن میں اتحاد ڈالنے سے پہلے
ہاتھوں کو گلوں تک اپنی طرح میں مرتبہ رضوتا ۵) بیت الخلاء میں داخل
ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں ۶) سُبْحَ اللَّهُ أَلَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ
الْخَيَّاثَ ۷) بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایان قدم رکھنا۔

۴) بردن بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے
یچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمۃ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۸) زکوں سے بدتعلیٰ کرنا ۹) خدا کی رحمت سے مایوس ہونا۔
اللہ تعالیٰ کی ذات حمل و حیم ہے کیسا وی بڑا گناہ ہو تو توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ
معاف فرمادیتے ہیں ۱۰) حقارت سے سی پر ہنسنا۔

۵) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۱) اللہ کی رحمت سے
نا امیدی، ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو
مرتے وقت کہہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کارے سے کیا ہو گا میں نے کبھی نماز
ہی نہیں پڑھی اور مر گیا۔ اللہ پناہ میں رکھے ۱۲) دل پر ایک سیاہ دھبہ
لگ جاتا ہے جو توبہ سے مت جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول
حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے ۱۳) دنیاگی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا
ہو جاتی ہے جس سے دنیا یہ فانی کے کاموں میں انہماں اور آخرت کے
کاموں سے بے زاری ہو جاتی ہے۔

۶) طاعت کے ناتھے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۴) ایمان اور نیک اعمال کی برکت
سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے ۱۵) جو لوگ ایمان لائے اور
نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان
کو ثابت قدم رکھو ۱۶) کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پسختی عزت عطا فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۳۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرْبَلَةَ

① ترجمہ اذکار نماز وَعَلَى أَلِإِبْرَاهِيمَ اور ابراہیم ملیرہ الاسلام کی آل پر لائق بے شک آپ حَوْيَدًا تعریف کے لائق۔

② سلسہ سنن بیت الحمار کی سننیں۔ ⑤ بیت الحمار میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں ۴۰ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْكَبِيرُ ۴۱ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثُ ۴۲ بیت الحمار میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا ۴۳ سرڈھا بک کر اور جوتا پہن کر بیت الحمار جانا۔

③ برٹے برٹے گناہ جو بغیر توہبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے نچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴۴ خدا کی رحمت سے میاوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات حمن و حرم ہے کیسا، ہی بڑا گناہ ہوتوبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں ① خاتم سے کسی پر ہنسنا ② کسی کو طعنہ دینا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل پر ایک سیاہ دھنہ لگ جاتا ہے جو توہبہ سے مت جاتا ہے درست بڑھتا، ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے مل دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیاۓ فانی کے کاموں میں انہماں اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہو جاتی ہے مل اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

⑤ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو مل کامل ایمان والوں کو انشہ تعالیٰ پسختی عزت عطا فرماتے ہیں مل ایمان و فرمادی برداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۲۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز** ائمک بے شک آپ حَمِيدٌ تعریف کے لائق تمجید بزرگی والا۔ ائمک حَمِيدٌ تمجید بے شک آپ تعریف کے لائق اور بزرگی والے ہیں۔
- ۲) سلسلہ سنن** بیت الخلاع کی سنتیں — ⑦ بیت الخلاع میں داخل ہوتے وقت پہلے بیان قدم رکھنا ⑦ سرڑھانک کر اور جو تا پہن کر بیت الخلاع جانا ⑧ پیش اب پاخانہ کے لیے باسانی جتنا نیچا ہو کر بدن کھویں اتنا ہی بہتر ہے۔
- ۳) بڑے بڑے گناہ** جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچ گر ادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ① حقارت سے کسی پرہنسنا ② کسی کو طعنہ دینا ③ کسی کو بُرے لقب سے پکارنا جیسے اواندھے، اونگڑے، اوموٹے وغیرہ۔
- ۴) گناہ کے نقصانات** جو دنیا میں پیش آتے ہیں مادنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیاۓ فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہو جاتی ہے ۵۔ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۶۔ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔
- ۵) طاعت کے فائدے** جو دنیا میں ملتے ہیں ۷۔ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پچی عزت عطا فرماتے ہیں ۸۔ ایمان و فرمانبرداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ۹۔ ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔

سبق نمبر (۷۵)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز حمید تعریف کے لائق مجید بزرگ والا۔ اللہ ہم بارگ

اے اللہ! برکت نازل فرما۔

(۲) سلسلہ شنون بیت الخلاع کی سنتیں — ⑦ سرڈھائیک کراور جوتا پہن کر

بیت الخلاع جانا ⑧ پیشاب پاخانہ کے لیے باسانی جتنا بیچا ہو کر بدن کھوپیں اتنا
ہی بہتر ہے ⑨ پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف
کو پیشہ کریں۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

پیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ② کسی کو طمع دینا ③ کسی کو بڑے لقب سے پکارنا
جیسے اواندھے، اولنگڑے، اور موٹے وغیرہ ③ بدگانی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی
کسی کو بڑا سمجھنا (بعض حالات و قرآن سے) ۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ کا غضب

نازل ہوتا ہے ۲ دل کی مضبوطی اور دین کی بختی جاتی رہتی ہے ملے بسا اوقات
نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۵) طاعنت کے ناتیزے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے ایمان و فرمابندی کی برکت سے

اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ملے ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ
خالوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت۔

عطاء کی جاتی ہے ملے کامل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں
قرآن پاک ہدایت و شفار ہے۔

سبق نمبر (۷۶)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز مَجِیدٌ** بزرگی والا۔ اللہُمَّ بارک اے اللہ! برکت نازل فرما علی مُحَمَّدٍ مُّحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔
- ۲) سلسلہ سنن** بیت الخلاہ کی سنتیں۔ ⑧ پیشاب پاغانہ کے لیے پاسانی جتنا بچا ہو کر بدن کھولیں اتنا ہی بہتر ہے۔ ⑨ پیشاب پاغانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف کو پیٹھ کریں ⑩ پیشاب پاغانہ کرتے وقت بلا ضرورت شدیدہ کلام نہ کریں اسی طرح انہد کا ذکر بھی نہ کریں۔
- ۳) بڑے بڑے گناہ** جو بیشتر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسکراہد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑪ کسی کو بڑے لقب سے پکارنا بھیسے اوندو ہے، اونگڑے، اوموئے وغیرہ ⑫ بدگان کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی (محض حالات و قرائے سے اسی کو بڑا سمجھنا) ⑬ کسی کا عیب تلاش کرنا۔
- ۴) گناہ کے نقصانات** جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۔ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۔ بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ہٹائے ہو جاتے ہیں ۔ ۔ بے شرمی اور بے حیائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی شئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔
- ۵) طاعت کے فائدے** جو دنیا میں ملتے ہیں ۔ ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے ۔ کامل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے ۔ ۔ شکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۷۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز اللہ تعالیٰ بارگات اے اللہ برکت نازل فرمائی مُحَمَّدؐ صل اللہ علیہ وسلم پر وَعَدَ اللّٰہُ لِمَنْ يَعْمَلَ اور مُحَمَّدؐ صل اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر۔

(۲) سلسہ سنن بیت المخلار کی ستیں۔ ⑨ پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ پھرہ کریں نہ اس طرف کو پیٹھ کریں ⑩ پیشاب پاخانہ کرتے وقت بلا ضرورت شدیدہ کلام نہ کریں، اسی طرح اللہ کا ذکر بھی نہ کریں۔ ⑪ پیشاب یا استنبادر کرتے وقت عضور خاص کو راہنا ہاتھ زن لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں۔

(۳) بُرْجَتْ بَرْجَتْ گناد جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے یقین گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ② بدگانی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی کسی کو مجرماً سمجھنا ⑤ کسی کا عیب تلاش کرنا ⑦ کسی کی غبیبت کرنا یعنی پیٹھ پیچھے کس کا ایسا عیب اور براہی بیان کرنا جو واقعتاً اس میں ہو۔ اور اگر وہ نہ تو اس کو ناگوار ہو۔

(۴) اکنام کے تضادات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ باساوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ۲۔ بے شرم اور بے حریان کے کاموں سے طاغون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں ۳۔ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے۔

(۵) طاعت کے جائز جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ کامل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفارہ ہے ۲۔ شکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۳۔ آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی مثل پل صراط کے ہے پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کیفیت شریعت پر خوب قائم رہا وہ پل صراط سے صحیح سالم پاک جھکتے گزر جائے گا۔ پس اگر چاہے ہو کہ پل صراط سے پاک جھکتے گزر جاؤ تو شریعت کے خوب پابند رہو۔

سبق نمبر (۷۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

۱) ترجیح اذکار فزار علی مُحَمَّدٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر ڈھکے الْجَمِیْعِ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر گماہاڑکت جیسی کہ برکت نازل فرمائی آپ نے۔

۲) سلایشن بیت الخلاص کی سنتیں۔ ① پیشاب پاخانے کے وقت قبلہ کی طرف نہ چھڑہ کریں نہ اس طرف کو پیشہ کریں ② پیشاب یا استنبخار کرتے وقت عضور خاص کو داہنا ہاتھ نہ لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں ③ پیشاب پاخانے کی چھینٹوں سے بہت بچیں کیونکہ اکثر غذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ کسی کا عیب تلاش کرنا ⑤ کسی کی نیبعت کرنا یعنی پیشہ پیچھے کسی کا ایسا عیب اور رائی بیان کرنا جو واقعہ اس میں ہو ⑥ بلا وجہ کسی کو بُرا بجا کہتا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مابے شرمی اور بے حیاتی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں مثلاً زکوٰۃ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے مثلاً ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔

۵) طاعت کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں مٹ شکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے مثلاً آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی مثل پل صراط کے ہے پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم رہا وہ پل صراط سے صحیح سالم پلک جھکتے گزر جائے گا پس اگرچاہتے ہو کہ پل صراط سے پلک جھکتے گزر جاؤ تو شریعت کے خوب پابند رہو یا بعض نیکیوں پر مشلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے جو حدیث قدیم میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے پیارے کی جان لے لیتا ہوں اور وہ ثواب سمجھ کر صبر کرتا ہے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدلمہ نہیں۔ (بخاری)

سبق نمبر (۷۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیح اذکار غاز ۲) عَلَى أَلْجَمِی او محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر گما بارگفت جیسی کہ برکت نازل فرمائی آپ نے عَلَى إِبْرَہیمَ ابْرَاہیم علیہ السلام پر۔

۲) سالہ سنن بیت الخوار کی سنتیں — ۳) پیشاب یا استنبخار کرتے وقت عضور خاص کو داہنا ہاتھ نہ لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں ۴) پیشاب پاغانہ کی چھینٹوں سے بہت کچیں کیونکہ اکثر غذا ب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے ۵) بیٹھ کر پیشاب کریں کھڑے ہو کر نہ کریں۔

۶) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردی بنے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۷) کسی کی غیبت کرنا یعنی بیٹھ کر بچھے کسی کا ایسا عیب اور براہی بیان کرنا جو واقعہ اس میں ہو ۸) بلا وجہ کسی کو بُرا بھلا کہنا ۹) چغلی کرنا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔

۱۰) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مازکوہ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے ۱۱) ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے ۱۲) ناپ تول میں کمی کرنے سے قحط و شکنگی اور حکام کے ظالم میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

۱۳) طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۴) آخرت میں صراطِ مستقیم کی صورت مثالی مثل پل صراط کے ہے پس جس شخص نے دنیا میں صراطِ مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم رہا وہ پل صراط سے تبع سالم پلک جھکتے گزر جائے گا پس اگر جا بہتے ہو کر پل صراط سے پلک جھکتے گزر جاؤ تو شریعت کے خوب پا بندرا ہو ۱۵) بعض نیکیوں پر مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے جدیش قدسی میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے پیارے کی جان لے لیتا ہوں اور وہ تواب مجھ کر صبر کرتا ہے اس کے سچے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدل نہیں (بناری) ۱۶) جنت کے درخت سُجَانَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لَهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ ہیں یعنی ان کی صورت مثالی درخت کی سی ہے لہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حصہ میں آئیں وہ ان کلمات کو پڑھا کرے۔

سبق نمبر (۸۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز کہا بارگفت جیسی کہ برکت نازل فرمائی آپ نے عَلَّمَ ابْرَاهِیْمَ ابراہیم علیہ السلام پر وَعَلَّمَ آلَ ابْرَاهِیْمَ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

(۲) سُلَيْمَان بیت الخلاء کی ستیں۔ ⑪ پیشاب پاغانہ کی چھینٹوں سے بہت بچیں یہونکہ اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے بچنے سے ہوتا ہے ⑫ بیٹھ کر پیشاب کیں کھڑے ہو کر نہ کرس ⑬ بیت الخلاء سے نکلتے وقت سہلے داہنا پیر نکالیں اور باہر آگر یہ دعا پڑھیں غُفرانَكَ الْحَمْدُ لِلّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَدْهَبَ عَنِ الْأَذْيَ وَعَافَ عَلَيْيَ.

(۳) جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر امداد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑦ بلاوجہ کسی کو بُرا بھالا کہنا ⑧ چغلی کرنا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا ⑨ تمہت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا۔

(۴) جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مٹا ناحق فیصلہ کرنے اور عہدہ کرنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے مٹا ناپ توں میں کسی سے قحط و شنگی اور حکام کے ظلم میں بدلنا کیا جاتا ہے ۵ خیانت کرنے سے دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے۔

(۵) طالباعات کے فائز جو دُنیا میں ملتے ہیں مٹا بعض نیکیوں پر مٹا صبر بر جنت کا وعدہ ہے — حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے پیارے کی جان لے لیتا ہوں اور وہ ثواب سمجھ کر ضمیر کرتا ہے اس کے لیے یہرے پاس جنت کے سوا کوئی بدل نہیں۔ (بخاری) ۶ جنت کے درخت سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ہیں یعنی ان کی صورت مثالی درخت کی سی ہے بہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حصہ میں آؤیں وہ ان کلمات کو پڑھا کرے ۷ مٹا سورہ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح ہے — حدیث پاک میں ہے جو شخص سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے لیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو میں مرتبہ پڑھتے اس کے لیے دو محل الی آخر الحدیث۔ پس کثرت سے سورہ اخلاص پڑھنے سے جنت میں بہت سے محل ملیں گے۔

سبق نمبر (۸۱)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّى عَلَى رَسُولِهِ وَآلِّيْهِ وَآلِّ بَنِيْهِ

۱) ترجمہ اذکار غفارانیز عَلَى إِبْرَاهِيمَ ابْرَاہیم علیہ السلام پر وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِیْمَ اور
ابراہیم علیہ السلام کی آل پر لائک بیشک آپ۔

۲) سلسہ سنن بیت الخوار کی سنتیں ۱۳) بیٹھ کر پیشاب کریں کھڑے ہو کر نہ
کریں ۱۴) بیت الخوار سے نکلتے وقت پہلے داہن پیر نکالیں اور باہر آ کر
یہ دعا پڑھیں اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَذْهَبَ عَنِ الْأَذْيَ دَعَا فَلَمْ يُ^{۱۵)} بعض
جگہ بیت الخوار نہیں ہوتا اس وقت اسی آڑ کی جگہ میں پیشاب پا گانے سے فارغ ہونا
چاہئے جہاں کسی دوسرے آدمی کی زگاہ نہ پڑے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پیچے گرادیئے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۸) چنان کرنا یعنی ادھر کی بات ادھر رکھ کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا
۹) تہمت رکانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا ۱۰) دھوکہ دینا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مانا پ توں میں کمی کرنے
سے قحط و تنگی اور حکام کے ظالم میں مبتلا کیا جاتا ہے ۱۱) خیانت کرنے سے
دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے ۱۲) دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے
بزردی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ما جنت کے درخت سُبْحَانَ
اللَّهِ وَسُبْحَانَ رَسُولَهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ہیں یعنی ان کی صورت مثالی درخت
کی سی بے لہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حصہ میں آئیں وہ ان کلمات
کو پڑھا کرے ۱۳) سورہ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح ہے۔ حدیث
پاک میں ہے: جو شخص سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے
لیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل۔ الٰٰ آخر
الحدیث۔ پس کثرت سے سورہ اخلاص پڑھنے سے جنت میں بہت سے محا
ملیں گے ۱۴) آخرت میں عین جاری (صدقہ جاریہ) کی صورت مثالی چشمہ کی سی
ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے۔

سبق نمبر (۸۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز وَعَلَى أَلٰلِ إِبْرَاهِيمَ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اذکار بے شک آپ حبیبؐ تعریف کے لائق۔

(۲) سالہ سنتن بیت الخلاں کی سنتیں — (۳) بیت الخلاں سے نکلتے وقت

داہنا پر نکالیں اور باہر آ کر یہ دعا پڑھیں: غُفرانَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
آذُهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي۔ (۱۵) بعض جگہ بیت الخلاں نہیں ہوتا اس وقت ایسی آڑ کی جگہ میں پیشاب پاخانہ سے فارغ ہونا چاہیئے جہاں کسی دوسرے آدمی کی نگاہ نہ پڑے (۱۶) پیشاب کرنے کے لیے زم جگہ تلاش کریں تاکہ چھینٹیں نہ اڑیں اور زمین جذب کرتی جائے۔

(۴) بڑے بڑے گناہ جو بغیر گوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۹) تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا (۱۰) دھوکہ دینا (۱۱) عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خططا پر شرمندہ کرنا۔

(۵) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۔ خیانت کرنے سے دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے۔ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزرگی پیدا ہوئی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔ حدیث یاک میں یہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو پچھے بکثرت ہرتے ہیں اور عورتوں میں باخجھ ہو جاتی ہیں۔

(۶) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۔ سورہ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح ہے۔ حدیث یاک میں ہے جو شخص سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھ جنت میں اس کے لیے ایک محل پیار ہوتا ہے جو پیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دخل الی آخرت۔ حدیث پس آشت سے سورہ اخلاص پڑھنے سے جنت میں بہت سے عمل میں گے۔ آخرت میں عمل جاری (صدقہ حماری) کی صورت مثالی چشم کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیارے تین دن کی صورت مثالی آخرت میں بس کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ بس ملے وہ دین و تقویٰ کو مफبوط پکڑے۔

سبق نمبر (۸۳)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

﴿۱﴾ **زَرْجَدَ اذْكَارَ فِنَاءِ** اذکار بے شک آپ حَمِيدٌ تعریف کے لائق مَحْمِيدٌ بزرگ والا۔ اذکار حَمِيدٌ مَحْمِيدٌ بے شک آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں۔

﴿۲﴾ **سَلَامُ سَبَقِ** بیت الخلاں کی ستیں — (۱۵) بعض جگہ بیت الخلاں نہیں

ہوتا اس وقت ایسی آڑ کی جگہ میں پیشاب پاخانہ سے فارغ ہونا چاہئے جہاں کسی دوسرے آدمی کی نگاہ نہ پڑے (۱۶) پیشاب کرنے کے لیے نرم جگہ تلاش کریں تاکہ چینیں نہ اڑس اور زمین جذب کرتی جائے (۱۷) پیشاب کرنے کے بعد استنبنا شکرانا ہو تو دیوار وغیرہ کی آڑ میں شکھانا چاہئے۔

﴿۳﴾ **بَرَثَ بَرَثَ كَنَادَ** جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۸) دھوکہ دینا (۱۹) عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطاء پر شرمندہ کرنا (۲۰) کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔

﴿۴﴾ **گناہ کے نقصانات** جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزرگی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے ۱۔ حدیث پاک میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہئے ہیں تو بچھے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں باجنہ ہو جاتی ہیں۔ ۲۔ اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رہایا کے لیے غصب و غصہ پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں۔

﴿۵﴾ **طاعات کے نتائج** جو دنیا میں ملتے ہیں ملے آخرت میں عمل جاری (صدقہ) جاریہ ای صورت مثالی چشمہ کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے ملے دین کی صورت مثالی آخرت میں بآس کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب مددہ بآس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط پکڑے ۱۔ سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل باول سماں یا قطار باندھے پر بندوں کی بکریوں کے ہوگی پس جو شخص چاہے کہ قیامت نئن سایہ میں، ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے۔

سبق نمبر (۸۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ
حَمِيدٌ تعریف کے لائق مجید بزرگ والا۔ اللہ تعالیٰ

۱) ترجیہ اذکار نماز

اے اللہ! میں نے۔

۲) سلسلہ سنن

بیت الخلاع کی سنتیں۔ ۱۶) پیشاب کرنے کے لیے نرم جگہ
تلائش کریں تاکہ چھینٹیں نہ اڑیں اور زمین جذب کرتی جائے ۱۷) پیشاب کرنے
کے بعد استنبنا سکھانا ہو تو دیوار وغیرہ کی آڑ میں سُکھانا چاہیے ۱۸) انبوٹھی یا
کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا
ہو اور وہ رکھانی دیتا ہو تو باہر اسے اتار کر بیت الخلاع جائیں، لیکن مومن جامہ
کیا ہوا یا کپڑے میں سلا ہوا العویذہ ہن کر جانا جائز ہے۔

۳) برٹے برٹے گناہ

جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لا جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۱۹) عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطاء پر شرمندہ کرنا
۲۰) کسی کے نقصان پر خوش ہونا ۲۱) سکرت کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو تغیر سمجھنا۔

۴) گناہ کے نقصانات

جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے حدیث پاک میں ہے کہ
جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہئے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور
عورتیں باغھے ہو جاتی ہیں ملے اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غفران
پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں ملے تعریف کرنے
والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہگار کی عظمت و محبت دل سے نکل جاتی ہے۔

۵) طاعوت کے فائدے

جو دنیا میں ملتے ہیں ملے دین کی صورت مثالی آخرت میں
لباس کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دن و
تقویٰ کو مضبوط پکڑے ملے سورہ لقہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن
مثلاً بادل سائبان یا قطار باندھے پرندوں کی ٹکڑیوں کے ہو گی پس جو شخص چاہے کہ قیامت
کے دن سایہ میں ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے ملے علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل
دو دھن کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دو دھن کا چشمہ ملے وہ علم دین حاصل کرے۔

سبق نمبر (۸۵)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذ کار نماز مَهْمِدٌ بِرَزْمٍ وَاللَّهُمَّ لِمَنْ اَتَیْنَا مِنْ نَعْمَلٍ مِنْ نَّظَمْ کیا۔

۲) سلسہ شنن بیت الملا کی سنتیں ۱۶) پیشاب کرنے کے بعد استنبپا سکھانا ہو تو دیوار غیرہ کی آڑ میں سکھانا چاہیے ۱۸) انگوٹھی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہو اور وہ رکھائی دیتا ہو تو باہر اسے آثار کر بیت الملا جائیں لیکن مومن جامد کیا ہوا یا پکر دے میں سلا ہو اتعونیہ ہجن کر جانا جائز ہے۔ اب وضو کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔ ۱) وضو کی نیت کرنا متلا یہ کہ میں نماز کے مباح ہونے کے لیے وضو کرتا ہوں۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بیشتر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۱۲) کسی کے نقصان پر خوش ہونا ۱۳) ہنگیر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا ۱۴) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتنا۔

۴) گناہ کے نتھیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ حکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غضب و غصہ پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں ۱۵) تعریف کرنے والا خود اس کی بڑائی کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہگار کی عظمت و محبت دل سے نکل جاتی ہے ۱۶) بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے زراسی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے قیامت کے دن اس کو ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا۔

۵) طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھتے ہوئے پرندوں کی ہنکڑیوں کے ہو گی پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے ۱۷) علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے وہ علم دین حاصل کرے ۱۸) آخرت میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس پل صراط پر نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے۔

سبق نمبر (۸۶)

تَحْمِدُ اللّٰهَ وَتُصَلِّيْ عَلٰى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

① ترجمہ اذکار نماز

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُلْكَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
مُلْكَ الْجِنَّاتِ وَمُلْكَ الْمَلَائِكَةِ وَمُلْكَ الْأَنْعَامِ
مُلْكَ الْأَنْوَاعِ وَمُلْكَ الْمُبِينِ وَمُلْكَ الْمُنْظَرِ
مُلْكَ الْمُغْنِيِّ بِرِزْقِكَ وَمُلْكَ الْمُنْهَىِّ بِرِزْقِكَ
مُلْكَ الْمُنْهَىِّ بِرِزْقِكَ وَمُلْكَ الْمُنْهَىِّ بِرِزْقِكَ

② سلسہ سنن

بیت الحلال کی سنتیں — ۱۸ انگوٹھی یا کسی چیز پر قرآن شرفی کی آیت

یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہوا وردہ دکھانی دیتا ہو تو باہر سے آتا کہ بیت الحلال
جائیں لیکن مومن جامد کیا ہوا یا کپڑے میں سلا ہوا تھویز پہن کر جانا جائز ہے۔ اب وضو کی
سنتیں شروع ہوتی ہیں — ① وضو کی نیت کرنا مثلاً یہ کہ نماز کے مباح ہونے کے لیے
وضو کرتا ہوں ② بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھ کر وضو کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ
بسم اللہ والحمد للہ پڑھ کر وضو کرنے سے جب تک وضو رہے گا فرشتہ مسلسل ثواب
لکھتا رہے گا چاہے بنہ مباح کاموں میں مشغول ہو۔

③ برٹے برٹے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پنج گر ادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۱۳ عکبر کرنا یعنی اپنے کوڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا ۱۴ فخر کرنا
یعنی اپنی بڑائی جانا ۱۵ باوجود قدرت کے ضرورت مند کی مدد نہ کرنا۔

۲ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے تعریف کرنے والا خداوس کی
برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہگار کی عظمت و محبت دل سے نکل جاتی ہے ۱۶ بخاری کی حدیث ہے
کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے قیامت کے دن اس
کو ساتوں زمینیں میں دھنسایا جائے گا ۱۷ اللہ تعالیٰ نار ارض ہوتے ہیں گناہ پر اگر اور کوئی سزا بھی
ہوتی تو اسے کریم و محسن پر و دگر کی صرف نار ارضی کے خیال سے گناہ سے بچنا ضروری تھا۔ دنیا میں بھی
کوئی شریف بندہ اپنے عمن کو نار ارض کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس محسن حقیقی کو نار ارض
کرنے کی کیسے جرأت ہوتی ہے جبکہ گناہوں پر دنیا و آخرت کے عذابوں کی بھی وعدید ہے۔

۵ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ
کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشیر ملے وہ علم دین حاصل کرے ۱۸ آخرت
میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے
پاس اپل صرات پر نور ہے تو نماز کا خوب اعتماد کرے ۱۹ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی
میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جانی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب
راضی ہوتا ہوں برکت میری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (جوہ المسمین)

سبق نمبر (۸۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ وَكَرِيمِهِ

① ترجمہ اذکار نماز ظلمت میں نے ظلم کیا نفسی اپنے نفس پر ظلم اکشیرا
بہت ظالم۔ اللہ ہم اپنی ظلمت نفسی ظلم اکشیرا کا ترجیب ہوا۔ اے اندھہ میں اپنے نفس بہت ظلم کیا ہے۔

۲۰ سلسہ شنون وضو کی سنتیں — ① وضو کی نیت کرنا مشائیہ کے غماز کے مباح ہونے
کے لیے وضو کرتا ہوں ② بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھ کر وضو کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ
بسی اندھہ و اندر دش پڑھ کر وضو کرنے سے جب تک وضو رہے گا فرشتہ مسلسل ثواب لکھتا
رہے گا چاہے بندہ مباح کاموں میں مشغول ہو ③ دونوں ہاتھوں کو گٹوں ٹکتیں بار دھونا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
نیچے گردی یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۱۲ فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جانا ۱۵ با وجود قدرت کے ضرورت مند
کی مدد نہ کرنا ۱۶ کسی کے مال کا نقصان کرنا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے بخاری کی حدیث ہے کہ جو
شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے زراسی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے قیامت کے
دن ساتوں زمین میں دھنسا یا جلے گا مگر اللہ تعالیٰ ناراضی ہوتے ہیں گناہ پر اگر اور کوئی نہ
نہ بھی ہوتی تو ایسے کریم اور محسن پر دردگار کی صرف ناراضی کے خیال سے چھا ضروری
تمہا۔ دنیا میں بھی کوئی شریف بندہ اپنے محسن کو ناراضی کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس محسن حقیقی کو
ناراضی کرنے کی کیسے جرأت ہوتی ہے جبکہ گناہوں پر دنیا و آخرت کے عذابوں کی بھی
واعید ہے ملے بندہ علم دن سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

۵ طاعت کے نائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے آخرت میں نماز کی صورت شامل میں
نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس ملے صراط پر نور رہے تو
نماز کا خوب اہتمام کرے ملے اندھہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا
ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں
تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (جیوۃ الملین) ملے رزق میں
برکت عطا ہوتی ہے یعنی رزق میں بھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے
کہ تھوڑے رزق میں نفع کیش ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے۔

سبق نمبر (۸۸)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

①) ترجمہ اذکار نماز **لَهُفْسِی** اپنے نفس پر ظلمہ کیڈیا بہت فلم دلایعف اور نہیں بخشن سکتا کوئی۔

②) **سَلَامُ سَنَن** وضو کی سنتیں — ②) بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر وضو کرنا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بسم اللہ والحمد للہ پڑھ کر وضو کرنے سے جب تک وضو رہے گا فرشتہ مسلسل ثواب لکھتا رہے گا چاہے بندہ مباح کام میں مشغول ہو۔ ③) دونوں باتیوں کو گوشیں تک تین بار دھونا ③) مسوک کرنا۔ اگر مسوک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملننا۔

④) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردابنے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑤) باوجود قدرت کے ضرورت مند کی مدد نہ کرنا ⑥) کسی کے مال کا نقصان کرنا ⑦) کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا۔

⑧) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ گناہ پر اگر کوئی اور سزا نہ بھی ہوتی تو ایسے کریم اور محسن پروردگار کی صرف ناراضی کے خیال سے گناہ سے بچنا ضروری تھا۔ دنیا میں بھی کوئی شریف بندہ اپنے محسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس محسن حقیقی کو ناراض کرنے کی کیسے جرأت ہوتی ہے جبکہ گناہ ہوں پر دنیا و آفرت کے عذابوں کی بھی وعید ہے مگر بندہ علم دن سے محروم کر دیا جاتا ہے مگر رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قليل ہو جاتا ہے مثلاً یہماری، پریشانی، فضول خرچی و اسراف وغیرہ پر خرچ ہو گیا۔

⑨) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں — حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں برکت نہ رتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں ملے رزق میں برکت عطا ہوتی ہے یعنی رزق میں کبھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں فرع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے مگر طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔

سبق نمبر (۸۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ وَانٰئِرَبِیْعَمْ

۱) ترجیہ اذکار نماز ظلم مَا کثِیرًا بہت ظلم، ولا یغْفِرُ اور نہیں بخش سکتا کوئی
اللَّٰہُ نَوْبَہُ گناہ ہوں گو۔

۲) سلسہ سنن وضو کی سنتیں — **۳) دونوں ہاتھوں کو گتوں تک**
تین بار دھونا **۴) مساواک** کرنا۔ اگر مساواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملننا۔
۵) تین بار گھنی کرنا۔

۶) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
نیچے گردی نہیں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) **۷) کسی کے مال کا نقصان کرنا** **۸) کسی کی آبرو کو صدمہ
پہنچانا** **۹) چھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔**

۱۰) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل پندہ علم دین سے محروم
کر دیا جاتا ہے مل رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ ظاہر ہر
زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، فضول خرچی،
واسراف وغیرہ پر خرچ ہو گیا مل گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے۔

۱۱) طاعنت کے فائدت جو دنیا میں ملتے ہیں مل رزق میں برکت عطا ہوتی ہے
یعنی رزق میں کبھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ
تحوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے مل طرح
طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں مل ہر قسم کی تکلیف پریشان
دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی شکلی و دشواری سے نجات ملتی ہے۔



سبق نمبر (۹۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَوِينَ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز **وَلَا يَغْفِرُ** اور نہیں بخش سکتا کوئی الدُّوَبَ گناہوں کو إلا سوا
۲) سالار شدن **وضوٰ کی سنتیں** — ۳) مسوأک کرنا۔ اگر مسوأک نہ ہو تو
آنکھی سے دانتوں کو ملنا ۴) تین بار کی کرنا ۵) تین بار ناک میں پانی چڑھانا۔
۶) بڑے بڑے گناہ جو بیشتر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
پیچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۷) کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا ۸) چھوٹوں پر حجم نہ کرنا۔
۹) بڑوں کی عزت نہ کرنا۔

۱۰) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل رزق کم ہو جاتا ہے
یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع
قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بماری، پریشانی، فضول خرچی و اسراف وغیرہ پر خرچ
ہو گیا مل گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے مل آدمیوں سے
خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور
ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔

۱۱) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل طرح طرح کی برکتیں زمین و
آسمان سے نازل ہوتی ہیں مل ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور
ہر قسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے مل ہر کام میں آسانی ہوتی ہے۔



سبق نمبر (۹۱)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ

۱۔ ترجمہ اذکار نماز **اللَّهُنَّوْبَ** گناہوں کو، الا سوا، آنت یعنی تیرے سوا
وَلَا يَغْفِرُ اللَّهُنَّوْبَ إِلَّا آنت کا ترجمہ ہوا: اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا
عَشَّتَ وَالآنْهِيْسَ ہے۔

۲۔ سلسلہ شن وضو کی ستیں — **۵** تمیں بارگفتگی کرنا **۶** تمیں بار
نماک میں پانی چڑھانا **۷** تمیں بار، ہی نماک چھنکنا۔

۳۔ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) **۸** چھوٹوں پر رحم نہ کرنا **۹** بڑوں کی عزت نہ کرنا۔
۱۰ حیثیت کے موافق بھوکوں اور محابا جوں کی مدد نہ کرنا۔

۴۔ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے
ایک وحشت سی رہتی ہے مل آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت
ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم
ہو جاتا ہے مل اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔

۵۔ طاعت کے نائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل ہر قسم کی تکلیف و پریشانی
دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تمنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے مل ہر کام
میں آسانی ہوتی ہے مل زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پُر لطف زندگی
بادشاہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب
ہوتی ہے۔



سبق نمبر (۹۲)

تَحْمِدُهُ وَنُصَرِّفُنَا عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

﴿١﴾ ترجہ اذکار نماز إِلَّا سوا، آنٹے یعنی تیرے بسو، فَاعْفُهُ لِمَنْ پس مچھے بخشن دے۔

﴿٢﴾ سلسلہ سنن وضور کی سنتیں — ⑥ تمین بارناک میں پانی چڑھانا
⑦ تمین ہی بارناک چھنکنا ⑧ ہر عضو کو تمین تمین بار دھونا۔

﴿٣﴾ بڑے بڑے گناہ جو بنپر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ⑨ بڑوں کی عزت نہ کرنا ⑩ حیثیت کے موافق بھوکوں
اور محباووں کی مدد نہ کرنا ⑪ کسی دُنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے
تمین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا۔

﴿٤﴾ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ملے آدمیوں سے خصوصاً
نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان
ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔ آشکارا میں دشواری پیش آتی
ہے ملے دل میں تاریکی و ظلمت پیدا ہوتی ہے جس کی نخوست سے آدمی
بدعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

﴿٥﴾ ظاءت کے نتائج جو دُنیا میں ملتے ہیں ملے ہر کام میں آسانی ہوتی ہے
ملے زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پُر لطف زندگی بادشا ہوں کو کبھی میر
نہیں جیسی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے ملے بارش ہوتی
ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی
زیادہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۹۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلَیْ رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز انت یعنی تیرے بسو، فاغفاری پس مجھے بخش دے،
مغفارۃ خاص بخشش۔

۲ سلسلہ سنن وضور کی شنتیں — **۳** تین بار ہی ناک چھینکنا **۴** ہر
عضو کو تین تین بار دھونا **۵** چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلاں کرنا۔

۶ برٹنے برٹنے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے
نیچے کر کر دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) **۷** حیثیت کے موافق بھوکوں اور محتاجوں کی مدد نہ کرنا
۸ کسی دُنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا
چھوڑ دینا **۹** کسی جاندار کی تصویر بنانا۔

۱۰ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ملک اکثر کاموں میں دشواری
پیش آتی ہے ملک میں تاریکی و ظلمت پیدا ہوتی ہے جس کی خوست سے آدمی بُرعت
و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے ملک اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی
ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے
اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ
ہے کہ بظاہر قوی اور تندرست کفار بھی صحابہؓ کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکتے تھے۔

۱۱ طاعوت کے نایابی جو دُنیا میں ملتے ہیں ملک زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی
پُر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسر نہیں جیسی کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں
بندوں کو نصیب ہوتی ہے ملک بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی
ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ملک اللہ تعالیٰ اپنے نیک
بندوں سے تمام شر اور آفتوں کو دور کر دیتا ہے۔

سبق نمبر (۹۲)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيُ عَلَى رَسُولِهِ وَالنَّبِيِّمْ

(۱) ترجمہ اذکار نماز فَاعْفُرْنِی پس مجھے بخشن دے، مغفرۃً فاصبحش
مِنْ عِنْدِكَ اپنے پاس سے۔

(۲) سلسہ سنن وضو کی سنتیں — ⑧ ہر عنشو، تو میں بار دھونا ⑨ چڑھے
دھوتے وقت دار ٹھی کا خلاں کرنا ⑩ ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا
خلاں کرنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بیغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ⑪ کسی دنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ
بونا چھوڑ دینا ⑫ کسی جاندار کی تصویر بینانا ⑬ کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مادل میں تاریکی و ظلمت
پیدا ہوتی ہے جس کی نخوت سے آدمی بدعت و مگرائی و جہالت میں مبتلا ہو کر بلاک ہو جاتا
ہے۔ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی
ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور
ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی اور تندرست کفار صحابہ کے مقابلہ میں نہ شہر سکتے تھے
۔ آدمی نیکیوں کی توفیق سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نخوت سے رفتہ رفتہ تمام
نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد توبہ کرنی چاہیے۔

(۵) طائفت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے،
اولاد ہوتی ہے، باغات بڑھتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے۔ ائمہ تعالیٰ اپنے نیک
بندوں سے تمام شر اور آفات کو دور کر دیتا ہے۔ مالی نقصان کی تلاش ہو جاتی ہے اور
اس کا نعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلتے میں کوئی اس سے بھی اچھی حیز
مل جاتی ہے۔

سبق نمبر (۹۵)

تَحْمِدُهُ وَتُنَصِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

① ترجمہ اذکار نماز مَغْفِرَةً غَاصَ بِعَشْشٍ، مِنْ عِنْدِكَ اپنے پاس سے،
وَارْحَمْنِي اور مجھ پر رحم فرم۔

② سَلَامُ شَنْ وَضُورُ کی سُنْتیں — ⑥ چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلاں
کرنا ⑩ ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انٹلیوں کا خلاں کرنا ⑪ ایک بار
تمام سر کا مسح کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پہنچ کر ادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ② کسی جاندار کی تصویر بنانا ③ کسی کی زمین پر موردنی کا
دوخوی کرنا ④ ہشائش تند رست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔

④ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پہنچ آتے ہیں ملے دل اور جسم میں کمزوری
پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھشتے گھشتے بالکل ختم ہو جاتی
ہے اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ
ہے کہ بظاہر توی اور تند رست کفار بھی صحاپڑ کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکتے تھے۔ آدمی
نیکیوں کی توفیق سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی خوبیت سے رفتہ رفتہ تمام نیک
کام چوری جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد توہ کرنا چاہیئے۔ ۲۳ عمر گھشتی ہے اور زندگی
کی برکت نکل جاتی ہے۔

۵ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں
سے تمام شر اور آفاتوں کو دور کر دیتا ہے۔ مالی نقصان کی تلافي ہو جاتی ہے اور
اس کا نعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدالے میں کوئی اس سے بھی
اچھی چیز مل جاتی ہے۔ ۲۴ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق نمبر (۹۶)

نَحْمَدُهُ وَنَصْرِلَهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز مِنْ عِنْدِكَ اپنے پاس سے، وَارْحَمْنِي اور مجھ پر حم فرماء، اِنَّكَ آئَتَ بے شک تو۔

۲) سُلْطَنَ وَضُوءُ کی سنتیں — ۱۰) ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلاں کرنا ۱۱) ایک بات خام سر کا مسح کرنا ۱۲) کانوں کا مسح کرنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نیچے گردائیے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۳) کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا ۲۴) ہشائش تند رست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ۲۵) دارِ حق مُبْدِداً ناماً ایک مشت سے کم پر کتروانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ملے آدمی نیکیوں کی توفیق سے خود اہوجاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی خوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد توبہ کرنا چاہیے ملے غرگھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ۲۶) ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ آدمی گناہوں کا عادی ہو جاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے۔

۵) نااجنت کے نتائج جو دُنیا میں ملتے ہیں ملے مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدالے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتی ہے ملے نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ملے دل کو ایسا سکون واطینان عطاوار ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہاں کی سلطنت کا عیش یعنی ہے۔

سبق نمبر (۹۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوِيْتِيْمُ

۱) ترجمہ اذکار نماز و ارجمندی اور مجھ پر حم فرما، اتنک آنت بے شک تو،
اللَّغْوُرُ بِخَشْنَةِ وَالَا.

۲) سلسلہ سنن وضو کی سنتیں — ۳) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا

۴) کافوں کا مسح کرنا ۵) اعضا پر وضو کو مل کر دھونا۔

۶) بڑے بڑے گناہ جو بیرونی توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نیچے گردابینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۷) ہستاکھنا تند رست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ۸) دارِ حقی
منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا ۹) کافروں اور فاسقوں کا
لباس پہننا۔

۱۰) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل عمر گھشتی ہے اور زندگی
کی برکت نکل جاتی ہے مل ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک
کہ آدمی گناہوں کا عادی ہو جاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں
لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے مل توبہ کا ارادہ کمزور
ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی
حالت میں موت آجاتی ہے۔

۱۱) طاعنت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل نیک کام میں مال خرچ کرنے
کے مال بڑھتا ہے مل دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی
لذت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت یعنی ہے مل اس شخص کی اولاد تک
کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے۔



سبق نمبر (۹۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱** ترجمہ اذ کار نماز ایک آنت پے شک تو، الْغَفُورُ بخشنے والا، الرَّحِيمُ مہربان۔
اَنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ كا ترجمہ ہوا: بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔
- ۲** سلسلہ سنن وضو کی سنتیں — (۱۲) کانوں کا مسح کرنا (۱۳) اعضا وضو کو مل مل کر دھونا (۱۴) پے در پے وضو کرنا (ایک خضور سوکھنے سے پہلے دوسرا دھل جائے)۔
- ۳** بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۵) دار حی مُنْذُ وَا نَيَا ایک مشت سے کم پر کرت دنما (۲۶) کافروں اور فاسقوں کا باس پہنچنا (۲۷) مردوں کو عورتوں کا باس پہنچنا۔
- ۴** گناہ کے نقشانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مٹا یک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ آدمی گناہوں کا عادی ہو جاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے مٹ توہہ کا ارادہ کرنور ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجائی ہے مٹ کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھلمن کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے (الْعِيَاذ بِاللَّهِ)۔
- ۵** طاقت کے نادرت جو دنیا میں ملتے ہیں مٹ دل کو ایسا کون واہینا ان عظاہر ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت کا عیش یعنی ہے مٹ اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے مٹ زندگی میں غنی بشاریں نصیب ہوتی ہیں مثلاً اچھا خواب دیکھ دیا کہ جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے۔

سبق نمبر (۹۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز **الْعَفْوُرُ بَعْثَةٌ وَالا، الرَّجُلُمْ هِرَبَانُ۔ اَللَّا مُعَلِّمٌ سَلَامٌ وَتَمَرٌ۔**
- ۲) سلسلہ سنن **وضو کی سنتیں** — (۲۳) اعضاء وضو کو مل کر دھونا
- (۲۴) پے در پے وضو کرنا (ایک عضو سوکھنے نہ پاوے کہ دوسرا دھل جاوے)
- (۲۵) ترتیب وار وضو کرنا۔

۲۶) بہترے برے گناہ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پچھے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) (۲۶) کافروں اور فاسقوں کا باباں پہننا (۲۷) مردوں کو عورتوں
کا باباں پہننا (۲۸) عورتوں کو مردوں کا باباں پہننا۔

۲۹) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے توہ کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے
یہاں تک کہ بالکل توہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجائی ہے
مگر کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کھتم کھانا گناہ کرنے لگتا ہے
اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و رحمت سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے
بعض اوقات کفر تک فوہبت پہنچ جاتی ہے (الْعِيَازُ بِاللَّهِ!) مگر گناہ دشمنان خدا میں
سے کسی کی میراث ہے، تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور حدیث پاک
میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہو گا۔

۳۰) طاقت کے فائز جو دنیا میں ملتے ہیں ملے اس شخص کی اولاد تک کو غصہ پہنچتا
ہے اور اولاد بھی بلاوں سے محفوظ رہتی ہے ملا زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں،
مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا کہ جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور اللہ تعالیٰ
سے محبت اور بڑھنگی، اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے مگر فرشتے
مرتے وقت جنت کی اور دہان کی نعمتوں کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں۔



سبق نمبر (۱۰۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلَنَا عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجہ اذکار نماز الرحمہم مہربان۔ اللَّا مُؤْمِنٌ سلام ہو تم پڑ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور رحمت اللہ کی۔

۲ سلسہ شفیع وضو کی شرائیں — ۱۳ پے در پے وضو کرنا (ایک عضو ہو کھنے نہ پاوے کے دوسرا دصل جاوے) ۱۵ ترتیب وار وضو کرنا ۱۶ دا، ہنی طرف سے پہلے دھونا

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے پنج گراویں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۷ مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا ۲۸ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ۲۹ زنا یعنی بذرکاری کرنا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کالم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و رحمت سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوئے بعض اوقات کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے (العیاذ باللہ!) مل ہر گناہ دشمنانِ خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔ ۳۰ گنہیگا رشیخ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذلیل ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گواں کے شریا کسی لاج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی غلطیت نہیں رہتی۔

۵ طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل زندگی میں فیضی بشارت میں نصیب ہوتی ہیں، مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا کہ جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور فلاں سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید تریک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے مل فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور دہاکی نعمتوں کی اور اللہ تعالیٰ کی رضاگاری خوش خبری سناتے ہیں مل بعض طاعات میں یہ اہر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردید ہو تو وہ جاتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے نماز استغفارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

سبق نمبر (۱۰۱)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّيَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترتیب اذکار نماز **السلام علیکم سلام ہو تم پر، وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور حمت اللہ کی۔**
اب قرآن شریف کی چند سورتوں کے ایک ایک لفظ کا ترجمہ لکھا جاتا ہے تاکہ ان سورتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے نماز پڑھنے میں دل لگے۔ سب سے پہلے سورہ کافرون کا ترجمہ شروع کیا جاتا ہے — قلن کہہ بی بھجے یعنی اے نبی! آپ کہہ بھجے۔

(۲) سلسلہ سنن وضوہ کی صفتیں — (۱۵) ترتیب وارضوہ کرنا (۱۶) داہمنی طرف سے پہلے دھونا (۱۷) وضوہ کے بعد کلمہ شہادت اشہدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردی بنے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمۃ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۲۸) عورتوں کو مردوں کا باس پہنانा (۲۹) زنا یعنی بدکاری کرنا (۳۰) چوری کرنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ماہر گناہ دشمنان خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے، اور حدیث یاں میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔ ۲۷ گنہوگار شخص ائمۃ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر ورزیل ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی، گواس کے شریا کسی لاچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن سی کے دل میں کی عظمت نہیں رہتی۔ ۲۸ گناہ کی خوست نہ صرف گنہوگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسرا مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۵) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مٹا فرشتے مرتے وقت جنت کی اور دنیا کی نعمتوں کی اور ائمۃ تعالیٰ کی رضاہ کی خوش خبری سنتے ہیں۔ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملے میں تردد ہو تو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں ہر اسرخ برادر نفع ہو نقصان کا احتمال ہی نہیں ہے اسی تکار و پڑھ کر دعا کرنے سے ۲۸ بعض طاعات میں یہ اثر ہے ائمۃ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لیتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ دیا کر میں ختم دن تک تیرے ساکے کام بناریا کروں گا (ترمذی)۔

سبق نمبر (۱۰۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الَّکَرِیمِ

(۱) ترجمہ اذکار نماز وَرَحْمَةُ اللّٰہِ اور رحمت اشکی قُلْ آپ کہدیجھے یا یہاں الکفروں لے کافروں قُلْ یا یہاں الکفروں کا ترجمہ ہوا: آپ کہدیجھے کہ اے کافرو!

(۲) سالستن وضو، کی سنتیں — **(۳)** داہنی طرف سے پہلے (ہونا) وضو
کے بعد کلمہ شہادت اشہدُ اَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْهَدُ اَنْ حَمَدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھنا
(۴) پھر یہ دعا اللّٰہُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَابِينَ رَاجِعَلْنِی مِنَ الْمُسْتَطَرِّقِينَ.

(۵) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پہنچ گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشہد تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) **(۶)** زنا یعنی بدکاری کرنا **(۷)** چوری کرنا **(۸)** ذکیتی ڈالنا.

(۹) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملکہ گار شخص اللہ تعالیٰ کے
نزدیک بے قدر روزیں ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گواں کے شریاکسی لالج سے اس
کی تعقیم کرنے لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ملکہ گناہ کی خوست نہ صرف گنہگار کو ہمچی
ہے بلکہ اس کا ضرر دوسرا مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ جانور سیکس پر بعلت کرتے ہیں ملکہ عقل میں
فتوراً کی آجائی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کو عقلي کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوئی تو اسے صاحب
قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

(۱۰) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملکہ طاعات میں یہ اثر ہے کہ اگر
کسی معاملہ میں تردد ہو تو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم، ہو جاتی ہے جس میں
سراسری اور نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے
سے ملکہ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے
ہیں۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے این آدم! میرے لیے شروع دن ہیں چار رکعت
پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنادیا کروں گا (ترمذی) ملکہ بعض طاعات
میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور
خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے۔
(جزا اعمال).

سبق نمبر (۱۰۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَنِ الرَّسُولِ إِنَّكَرِيْتُمْ

① ترجمہ اذ کار نماز قل اپ کہدیجے یا آئینا الکافر وَ اے کافرو! لَا اتَّبَعْدُ نہیں
پرتش کرتا ہوں۔

۲ سلسلہ سنن وضو کی مُنتیں — ② وضو کے بعد کلمہ شہادت اٹھدے
اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اَنَّهُمْ لَا يَمْجُدُونَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھنا ③ پھر یہ دعا، اللَّهُمَّ
اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔ پڑھنا ④ جن وقت
وضو کرنا دل کو ناگوار ہوا س وقت بھی خوب ابھی طرح وضو کرنا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
چیخے گرائیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ⑤ چوری کرنا ⑥ ذکیتی ڈالنا ⑦ جھوٹی گواہی دینا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۔ گناہ کی خوستہ نصرف
گنہ گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسرا مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس وہ سے جائز تک
اس پر لعنت کرتے ہیں ۲۔ عقل میں فتو را اور کسی آجائی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیں ہے کیونکہ
اگر اس کی عقل شکانے ہوتی تو ایسے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا
اور دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ۳۔ گنہ گار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت
میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم نوٹ کا عمل
کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، صحابہؓ کو برآکہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہوں پر اور
کوئی سزا بھی ہوتی تو کیا یہ حکومت انقصان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا۔

۵ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اللہ
تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں — حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ
اے ابن آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے
کام بناریا کروں گا۔ (ترمذی) ۲۔ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے
جیسا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب
بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے (جزا الاعمال) ۳۔ حکومت و سلطنت بانی رہتی ہے۔

سبق نمبر (۱۰۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الَّکَرِیمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز یا کیفیت النکھرون اے کافرو لَا اَعْبُدُ نہ میں پرستش کرتا ہوں، مَا تَعْبُدُونَ تمہارے معبودوں کی۔ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ کا ترجیح ہوا: نہ میں پرستش کرتا ہوں تمہارے معبودوں کی۔

۲ سلسلہ شنیں وضو کی سنتیں — **۱۸** یہ دعا اللہم اجعلنی مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَّكَبِرِينَ پڑھنا **۱۹** جرف قت فضور کرنا دل کونا گوارہ واسع قت بھی خوب اچھی طرح وضو کرنا۔ اب سجد میں داخل ہونے کی سنتیں شروع ہوتی ہیں **۲۰** مسجد میں داخل ہوتے وقت ہم اندھہ پڑھنا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **۳۱** دُکِیتی ڈالنا **۳۲** جھوٹی گواہی دینا **۳۳** یتیم کا مال کھانا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۔ عقل میں فتوار اور کمی آجائی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلي کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل ٹھکانے ہوتی تو اسے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔ ۲ گنہیگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم کو طکا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، صاحب ڈکو برائی والے پر، وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ برکوں اور سزا نہیں ہوتی تو کیا یہ تکوڑا نقصان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا۔ ۳ گنہیگار آدمی فرشتوں کی دعا سے خروم ہو جاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے دہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا۔

۵ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۔ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں سمجھنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے (جزاء الاعمال) ۴ حکومت سلطنت باقی رہتی ہے ۵ بعض مالی عبارت سے اللہ تعالیٰ کا فضیل بھتتا ہے اور گربی حالت پر موت نہیں آتی۔ — حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصب کو بھتتا ہے اور گربی موت سے بچاتا ہے۔

سبق نمبر (۱۰۵)

نَحْمَدُهُ وَنَسْأَلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز لاَعْبُدُ نَمِیں پرستش کرتا ہوں، مَا تَعْبُدُونَ تمہارے معبودوں کی، وَلَا اور نہ۔

۲) سلسلہ سنن وضو اور مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں ۱۶ جس وقت حضور کرنا دل کو ناؤار ہوا س وقت بھی خوب اپنی طرح وضو کرنا ۱ مسجد میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا ۲ درود شریف پڑھنا مثلاً يَسِمُ اللَّهُوَالصَّلَوةَ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ۔

۳) برٹے برٹے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نیچے گرا دینے یعنی جہنم سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۲ جسموں ڈگوا ہی دینا ۲۳ یتیم کا مال کھانا ۲۳ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف دینا۔

۴) گناہ کے نقشانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے گنہگار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے، مثلاً قوہ لوط کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، پور پر، صاحب رخ کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا نہ بھی ہوتی تو کیا یہ حضور ان نقشان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا۔ ملے گنہگار شخص فرشتوں کی دعاء کے خروج، ہو جاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں جو اشد تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ پھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا۔ ۳ طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی خوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل تا قص ہو جاتا ہے۔

۵) طاعت کے نامے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے مگر بعض مالی عبادات سے اشد تعالیٰ کا غصہ بجاتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی۔ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصب کو بجا تا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے ملے دعا رے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔

سبق نمبر (۱۰۶)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز مَا تَعْبُدُونَ تمہارے معبودوں کی، وَلَا اور نہ، اَنْتُمْ -
- ۲) سلسلہ شفائیں مسجدیں داخل ہونے کی سنتیں ① مسجدیں داخل ہوتے وقت لسم اللہ پڑھنا ② درود شریف پڑھنا ③ اللَّهُمَّ افْتَحْنِي آبُوا بَرَحْمَتِكَ پڑھنا۔ یعنی اس طرح لِسْجُولَ اللَّهِ وَالصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَلَّهُمَّ افْتَحْنِي آبُوا بَرَحْمَتِكَ
- ۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۲) ۔ تیم کا مال کھانا ۳۳) ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور تکلیف دینا ۳۴) بے خطا جان کو قتل کرنا۔
- ۴) گناہ کے نقشانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے گئے ہوں گا شخص فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعا و مغفرت کرتے ہیں جو خدا کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مُسْتَحْقٰ رہا۔ طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی تھوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے۔ شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے۔
- ۵) طاعت کے ثاندے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بھتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی۔ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پر دردگار کے غضب کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے۔ ملے دعا سے بلاطلتی ہے اور نیکی کرنے سے غریب رحمتی ہے۔ تمام کام بن جاتے ہیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ نیسین پڑھ لے اس کی تمام ضروریات پوری کیجاں گی

سبق نمبر (۱۰)

نَحَمْدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

۱۔ ترجمہ اذکار نماز دلَا اور نہ، انلَمْ تمْ عَيْدُونَ پرستش کرتے ہو۔ دلَا انلَمْ عَيْدُونَ کا ترجمہ ہوا: اور نہ تم پرستش کرتے ہو۔

۲۔ سلسلہ سنن مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں — ۲ درود شریف پڑھنا

۳۔ اللہُمَّ افْتَحْ لِي آبَوَابَ رَحْمَتِكَ پڑھنا ۳ داہنا پیر مسجد میں داخل کرنا۔

۴۔ برٹے برٹے گناہ جو بیغروہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نیچے گرا دینا یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسکراہ اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۳۲ مان باپ کی نافرمانی کرنا اور تکلیف دینا ۳۵ بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ۳۷ جھوٹی قسم کھانا۔

۵۔ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی خوبست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غل، پھل ناقص ہو، اے ملے شرم او حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے اے اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں ذمیل و خوار ہو جاتا ہے۔

۶۔ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے دعاء سے بلا ٹکتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ملے تمام کام بن جاتے ہیں — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ یسین پڑھ لے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی (داری) ملے فاقہ نہیں ہوتا — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔

سبق نمبر (۱۰۸)

نَحْمَدُهُ وَنَصْلِي عَلَى رَسُولِهِ إِنَّ كَرِيمَ

۱ ترجمہ اذکار نماز آئندہ تم، غیدوں پرستش کرتے ہو، ما عبُدُ میرے معبد کی۔
وَلَا آنَتُمْ غَيْدُونَ مَا عَبَدُ کا ترجمہ ہوا، اور نہ تم میرے معبد کی پرستش کرتے ہو۔

۲ سلسلہ سنن مسجد میں داخل ہونے کی شنتیں — **۳** اللَّهُمَّ افْتَنْ
لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ پڑھنا **۴** راہنما پر مسجد میں داخل کرنا **۵** اعتکاف کی نیت کرنا۔

۶ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
پیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پُر فضل فرمائیں) **۷** بے خطا جان کو قتل کرنا (عنی ناحق خون کرنا) **۸** جھوٹی قسم
کھانا **۹** رشوت لینا۔

۱۰ گناہ کے نقشانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے شرم و حیا جاتی رہتی ہے
اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گزرے تھوڑا ہے ملے اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے
نکل جاتی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر شخص لوگوں کی
نظر میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ملے غمیں چھن جاتی ہیں اور بیاؤں اور مصیبتوں کا
ہجوم ہوتا ہے، بعض گنہگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دھیل ہے
اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو اکٹھی سزا دی جائیں۔

۱۱ طاعت بکے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے تمام کام بن جاتے ہیں —
حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ نبیین پڑھ لے اس کی تمام ضروریات
پوری کی جائیں گی ملے بعض عبادت و نیکی سے فائد نہیں ہوتا — حدیث پاک میں ہے
کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا ملے ایمان و طاعت
کی برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہو جاتی ہے۔



سبق نمبر (۱۰۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ اَنَّکَرِیْمَ

① ترجمہ اذکار نماز عَمَدُونَ پر مشترکتے ہو، مَا اعْبُدُ میرے معبود کی، وَلَا آنَا
اور نہ میں۔

② سَلَامُ شَغْنٍ مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں ③ داہنا پر درخواست کرننا ⑤ اعتکا
کی نیت کرنا — اب مسجد سے نکلنے کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔ ⑥ بسم اللہ پڑھنا

③ بڑتے بڑتے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
پچھے گردائیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ④ حجتوی قسم کھانا ⑤ رشوت لینا ⑥ رشوت دینا۔ (البته
جہاں بغیر رشوت دیے ظالم کے ظلم سے نفع سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ
ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے۔)

④ گناہ کے حقیقتیں جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملائکہ تعالیٰ کی عظمت دل سے
نکل جاتی ہے، اس کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظر میں میں
ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔ نعمتیں چین جاتی ہیں اور طباوں اور مصیبتوں کا جو تم ہوتا ہے بعض گھنیکار
اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ ضرائل طرف سے دھمل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیارت خطرہ میں
ہے کیونکہ جب یہ پکڑا میں آئیں گے تو اکٹھی سزا دی جائے گی۔ عزت شرافت کے القاب چھن کر
ذلت و رسوانی کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً نبی کرنے سے جو شخص نیک، فرمائیں بردار، پر ہرگز کارکھا ملتا
ہے اگر خدا نخواست گناہ کرنے لگا تو اب وہی شخص فاسق و فاجر، ظالم و خبیث وغیرہ کہا جاتا ہے۔

⑤ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملائکہ عبادت ویکی سے ذوق نہیں
ہوتا۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو بھی فاقہ نہیں ہوگا ملائکہ
و طاعوت کی برکت سے تھوڑتے کھانے میں سیری ہو جاتے ہے۔ بعض دعاوں کی برکت سے بیماری لگتے
اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا۔ میسے کسی مرض یا مبتلا نے مصیبۃ کو دیکھ کر یہ دعا بڑھتے
سے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلٰی مَمَّا ابْتَلَكَ بَهُ وَفَضَّلَنِی عَلٰی كَثِيرٍ مِّمَّا
تَفْضِيْلًا۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۱۱۰)

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز مَا أَعْبُدُ مِيرے معبد کی، وَلَا آنَا اور نہ میں، عَلَيْهِ پرستش کروں گا، وَلَا آنَا عَلَيْهِ کا ترجمہ ہوا: اور نہ میں پرستش کروں گا۔

۲) سلسلہ سنن مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی سنتیں — ۵ اعتکاف کی نیت کرنا ۱) بسم اللہ پڑھنا ۲) درود شریف پڑھنا اس طرح — پسیم اللہ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بچ کر ادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر انہی تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴) رشوت لینا ۵) رشوت دینا (ابعتہ جہاں بغیر رشوت دینے ظالم کے قلم سے نفع سے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہو گا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے) ۶) شراب پینا۔

۷) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مَا نَعْتَسِیْ چنچن جاتی ہیں اور بلاوں اور مصیبتوں کا بھوم ہوتا ہے۔ بعض گنہگار اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یا اند تعالیٰ کی طرف سے دھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تو اکٹھی سزا دی جائے گی ۸) عزت و شرافت کے القاب چنچن کر ذات و رسولی کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً یہی کرنے سے جو شخص نیک، فرمادار، پرہیزگار کہلاتا ہے اگر فدا خواست گناہ کرنے لگا تواب وہی شخص فاجر و فاسق، ظالم و خبیث وغیرہ کہا جاتا ہے ۹) شیاطین گنہگار پر مسلط ہو جاتے ہیں اور باسانی اس کے اعصار کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

۱۰) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مَا ایمان فطاعت کی برکت سے تحویل کھانے میں سیری ہو جاتی ہے ۱۱) بعض عاویں کی برکت سے بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں ہتا جیسے کسی مریض یا بیتلائے مصیبت کو دیکھ کر غار پڑھنے سے الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ عَلَيْهِ وَمَا أَبْلَغَ إِلَيْهِ وَفَضْلَتِي عَلَى كُلِّ شَرٍّ مِّنْ خَلْقٍ نَفْضِيلًا ۱۲) بعض عاویں کی برکت فکر نہیں ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے مثلاً اس عارے جو حدیث میں ہے الْأَمْرُ مَا فِي أَعْوَذُ بِكَ مِنَ الْهَمْزَةِ وَالْخُزْنَ وَأَعْوَذُ بِكَ مِنَ الْعَجَزِ وَالْكَلَمِ أَعْوَذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُلُولِ وَأَعْوَذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّنَانِ فَهَذِهِ الرِّجَالُ

سبق نمبر (۱۱۱)

حَمْدُهُ وَنُصْلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز دلائی اور نہ میں، عالیہ پرستش کروں گا فاعبد شمر تمہارے
مبودوں کی دلائی اعلیٰ دلائی فاعبد شمر کا ترجیہ ہوا اور نہ میں پرستش کروں گا تمہارے مبودوں کی۔

۲) سلسلہ سنن مسجد سے نکلنے کی سنتیں - ① بسم اللہ پڑھنا ② درود شریف
پڑھنا ③ دعا پڑھنا اس طرح بِسَمِ اللّٰهِ الصَّلٰوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُسْلِمٍ اللّٰهُ أَكْبَرُ اَسْلَمَ مِنْ فِضْلِكَ

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پنج گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۴۸) رشوت دینا (البته جہاں بغیر رشوت دیئے ظالم کے ظلم سے نفع کے
وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا، لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے۔)
۴۹) شراب پینا ۵۰) شراب پلانا۔

۴) گناہ کے نقمانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملائی عزت مشرافت کے العاب
چھن کر ذلت رسوائی کے خطاب ملتے ہیں۔ مثلاً یعنی کرنے سے جو شخص نیک، فرمائیں برا پر میزگار
کہلانا ہے اگر خدا غواست گناہ کرنے لگا تو اب وہی شخص فاسق و فاجر، ظالم و خبیث وغیرہ کہا جاتا
ہے مل کا اطمینان جاتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھنے لے، کہیں عزت
نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نہ لینے لگے وغیرہ، جس سے زندگی تباخ ہو جاتی ہے۔

۵) طاعون کے قائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملائی بعض دعاؤں کی برکت سے بیماری
لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا، جیسے کسی مرض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعا
پڑھنے سے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحِيْمِ عَلٰى مَمَّا ابْتَلَاهُ يَهُ وَفَضْلَيْنِ عَلٰى كَيْدِهِ مَنْ خَلَقَ تَقْضِيَّاً.
ملائی بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں زائل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے، مثلاً اس دعا
سے جو حدیث پاک میں تعلیم فرمائی گئی ہے : الْهَمْرَافِيْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمْرِ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُلُولِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّنَيْنِ وَقَبْدَ الْيَجَالِ۔
ملائی بعض دعاء مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے، جیسے سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس
صح و شام تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے خفاقت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے۔

سبق نمبر (۱۱۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز وَلَا إِنَّا عَابِدُ اور نہ میں پرتش کروں گا۔ فَاعْبُدْ تَحْمِلْ تھارے معبودوں کی، وَلَا أَنْتَ عَبِيدُونَ اور نہ تم پرتش کروگے۔

۲ سَلَامُنَّ مسجد سے نکلنے کی سنتیں — ۱ درود شریف پڑھنا ۲ دعا پڑھنا اس طرح وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ الْکَرِیمِ اِنِّی اَسْأَلُكُ مِنْ فَضْلِکَ ۳ مسجد سے پہلے بیان پیر نکانا۔

۳ بڑھنے بڑھنے گناہ فجو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمۃ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۱ شراب پینا ۲ شراب پلانا ۳ شراب پخورنا یعنی کشید کرنا یا بنانا۔

۴ گناہ کے نقضات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مثلاً اسیں گھنہگار پر سلطہ ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعفار کو گناہ ہوں ہیں غرق کر دیتے ہیں مادل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھنے لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی بد روز لینے لگے، وغیرہ جس سے زندگی تباخ ہو جاتی ہے مٹا گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتبے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلا بلکہ جو کام زندگی بھر کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو کلمہ پڑھانے لگے تو کہا کہ یہ میرے منہ سے نہیں نکلا اور مر گیا۔ (نعروز بالله!

۵ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مثلاً بعض دعاوں کی برکت فکر زائل ہوتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتے ہیں مثلاً اس دعا سے جو حدیث پاک میں تعلیم فرمائی گئی ہے اللّٰہُ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمَّ وَالْجُنُونَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحِجَزِ وَالْكَسْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُحْنِ وَالْجَحْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَبْرِ الرِّجَالِ۔ ۱ بعض دعا مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورہ اخلاص سورہ فلق، سورہ ناس تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعده ہے ۲ بعض عبادات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعاء مانگنے سے ائمۃ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں۔

سبق نمبر (۱۱۳)

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّی عَلَیْ رَسُولِکَرِیْمٍ

۱ ترجمہ اذکار نماز ماعتمد تھے تمہارے معبودوں کی، وَلَا أَنْذُرْغِيْدُونَ اور نہ تم پرستش کرو گے، مَا أَعْبُدُ میرے معبود کی۔

۲ سلسلہ سنن مسجد سے نکلنے کی سنتیں — **۳** دعا پڑھنا اللہمَ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ **۴** مسجد سے پہلے بیان پرینکاں **۵** پہلے داہنے پر میں جوتا یا چپل پہننا:

۶ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **۷** شراب پخواڑنا یعنی کشید کرنا یا بنانا **۸** شراب پخراڑوانا یعنی کشید کرنا یا بنوانا۔

۹ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے دل کا اطیمان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھنے لے، کہیں عرت نہ جاتی رہے، کوئی بد لذت نہ لئے لگے وغیرہ جس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے ملے گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت تک منہ سے نہیں نکلا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک شخص کو لکھ پڑھانے لگے تو کہا کہ یہ میرے منہ سے نہیں نکلا اور مر گی — (معوذ باللہ) ملے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناصدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توہ نہیں کرتا اور بے توہ بر تا ہے ایک شخص کو مرتے وقت تکہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گی۔

۱۰ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بعض دعا مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس تین تین بار صبح و شام پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ملے بعض عبادات سے حاجت ان میں مدد طلبی ہے، جیسے نماز استغفار پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں ملے ایمان و دینداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۱۱۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

﴿۱﴾ **تَرْجِیْہ اکٹا نماز** وَلَا آنُمْ غَیْرُ دُنْ اور نہ تم پرستش کرو گے، مَا أَعْبُدُ میرے معبد
کی، لَكُمْ دِینُكُمْ تم کو تمہارا بدلتے گا۔

﴿۲﴾ **سلسلہ سنن** مسجد سے نکلنے کی متیں ۔۔۔ ۳ مسجد سے پہلے بیان پیر زکانا
۵ پہلے دابنے پر یہ جو نایا چل پہننا۔ اب سونے کی متیں شروع ہوتی ہیں ۶ پاؤ خوسنا۔

﴿۳﴾ **بڑے بڑے گناہ** جو بخیر توہبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
بیچ گرادی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۲۱ شراب پخواڑنا یا کشید کرنا یا بنانا ۲۲ شراب کو پخواڑانا یعنی
کشید کرنا یا بنانا ۲۳ شراب بیچنا۔

﴿۴﴾ **گناہ کے نقصانات** جو دنیا میں اپیش آتے ہیں ملے گناہ کرتے کرتے وہی گناہ
دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلا بلکہ جو کام زندگی ہجہ
کیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو کلمہ پڑھانے لگے تو کہا کہ یہ میرے منہ سے نہیں
نکلا اور مر گیا۔ (نحوہ بالا)! ملے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امیدی ہو جاتی ہے اس
وجہ سے تو بہ نہیں کرتا اور بے توہہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا
کہ اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مر گیا۔ ملے گناہ سے دل پر
ایک سیاہ دھنہ لگ جاتا ہے جو توہبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول
حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

﴿۵﴾ **ظالمت کے نتیجے** جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بعض عبادات سے حاجت روائی
میں مدد ملتی ہے، جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا
فرمادیتے ہیں ملے ایمان و دینداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار سپوتا
ہے ملے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو
قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۱۱۵)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّخُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز مَا أَعْبُدُ مِيرے معبود کی، لَكُمْ دِيْنُكُمْ تم کو تمہارا بدله
ملے گا، وَلَنْ يَدْعُنَ اور مجھ کو میرا بدله ملے گا۔

۲ سلسلہ سنن ۵ مسجد سے نکلتے وقت پہلے داہنے پر میں جوتا یا چپل پہننا۔
سوئے کی سنتیں — ۱ بادضوب سونا ۲ جب اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنے
پکڑنے کے گوشہ سے تین بار جھاڑ لے۔

۳ برڑے برڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
نیچے گردی نہیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۲۲ شراب پخواڑوانا یعنی کشید کرانا یا بنوانا ۲۳ شراب بیچنا
۲۴ شراب خریدنا۔

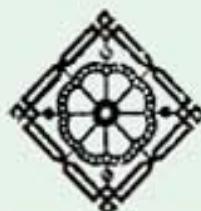
۴ گناہ کے نقشبندیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل اشہ تعالیٰ کی رحمت سے
نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ ہوتا ہے۔ ایک شخص کو مرتبے وقت
کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا
م۔ گناہ سے دل پر یک سیاہ دھنہ لگ جاتی ہے جو توبے مث جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے
قبول حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے م۔ دنیا سے رغبت اور آخرت سے دھشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے
دنیا کے کاموں میں انہماں اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے۔

۵ طاعون کے نقشبندیات جو دنیا میں ملتے ہیں مل ایمان و دینداری کی برکت سے اللہ
تعالیٰ ایسے نو گوں کا عامی و مددگار ہوتا ہے م۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں
فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دنوں کو قوی کھوا اور ان کو ثابت قدم رکھو ۲۳ کامل ایمان
والوں کو اشہ تعالیٰ پنجی عزت عطا فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۱۱۶)

نَحْمَدُهُ وَنَصْلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ① **ترجمہ اذکار نماز** لَكُمْ دِينُكُمْ تم کو تمہارا بدلہ ملے گا، دلیلِ جنین اور مجید کو میرا بدلہ ملے گا۔ قلن آخوند بربت الفائق آپ کبھی کرمیں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں۔
- ② **سونے کی سنتیں** ① باوضور سونا ② جب اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنے کپڑے کے گوشہ سے تین بار جھاڑے ③ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا سنت ہے۔
- ③ **برڑے برڑے گناہ** جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ شراب یچنا ⑤ شراب خریدنا ⑥ شراب کے دام کھانا۔
- ④ **گناہ کے نقصانات** جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گناہ سے دل پر ایک رحمہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مت جاتا ہے، ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے مل دنیا کی رغبت اور آخرت سے دھشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیا کے فانی کے کاموں میں انہماں اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے۔
مَلِ اللَّهِ تَعَالَى كَاغْضَبَ نَازِلٌ ہوتا ہے۔
- ⑤ **طاعونت کے فائدے** جو دنیا میں ملتے ہیں مل جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔ مل کاں ایمان واخوب ر اللہ تعالیٰ پسختی عطا مرداتے ہیں مل ایمان و طاعونت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔



سبق نمبر (۱۷)

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِکَ وَالْکَرِیمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز و می دین اور مجھ کو میرا بدلے ملے گا۔ قلن انفوڈ پرست
الحق آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں، من شریز ما خلق تمام
خالوقات کی شر سے۔

۲) سونے کی سنتیں ۲) جب اپنے بستر ہر آئے تو اسے اپنے کپڑے کے گوشہ
سے تین بار جھاڑ لے ۳) سونے سے پہلے اپنے دوسرا کپڑے تبدیل کرنا سنت
ہے ۴) سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلاں سُرمہ لگانا مردوغورت دونوں
کے لیے مسنون ہے۔

۵) بڑے بڑے گناہ جو بغیر گوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچے گردیسے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۶) شراب خریدنا ۷) شراب کے دام کھانا ۸) شراب لاذر
لانا۔ یعنی کسی کے لیے شراب لانا۔

۹) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے دنیا کی رغبت اور آخرت
سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیاۓ فانی کے کاموں میں انہاک اور
آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے ملے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے
میں دل کی مضبوطی اور دن کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

۱۰) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ
پسچی عزت عطا فرماتے ہیں ملے ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے
مراتب بلند فرماتے ہیں ملے خالوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی محبت ڈال
دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔

سبق نمبر (۱۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَافِرَ

۱ ترجمہ اذکار نماز قائل انگوڈ بربت الذیق آپ کہے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تمام مخلوقات کی شر سے، وَمِنْ شَرِّ غَایبٍ اذَا وَقَبَ اور اندر ہیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے۔

۲ سونے کی سنتیں **۲** سونے سے پہلے اپنے دوسرا کپڑے تبدیل کرنا **۳** سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلانی سرمه لگانا مرد و عورت دونوں کے لیے منون ہے **۵** سوتے وقت دا، سنی کروٹ پر قبل رو سونا۔ پٹ لینا کر سینہ زمین کی طرف اور پیچہ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردی نہیں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **۵** شراب کے دام کھانا **۶** شراب لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا **۷** شراب منگانا۔

۷ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ملے دل کی مضبوطی اور دن کی پختگی جاتی رہتی ہے ملے گناہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں۔

۸ طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ملے مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی محبت ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔ ملے کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے۔



سبق نمبر (۱۱۹)

نَحْمَدُهُ وَنَصْرِلَّ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ① ترجمہ اذکار نماز من شَرِیعَةٍ مُالْخَلَقَ تمام مخلوقات کی شرے، وَمِنْ شَرِیعَةٍ غَائِبِیْ رَاوَاقَ اور اندر ہیری رات کے شرے جب وہ رات آجائے، وَ مِنْ شَرِیعَةِ النَّفَثَةِ فِي الْعَقَدِ اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شرے۔
- ② ہونے کی سنتیں ③ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلامی سرمه لگانا مرد و عورت دلوں کے لیے مسنون ہے ⑤ سوتے وقت دامنی کروٹ پر قبلہ رو سونا۔ پڑ لینا کہ سیدنا زمین کی طرف اور پیٹھ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے ⑥ بستر پر لیٹ کریے دعا، اللَّهُمَّ بَاسُوكَ أَمُوتُ وَأَحْيُّ پڑھے۔
- ⑦ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑧ شراب لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا ⑨ شراب منگانا ⑩ جہاد شرعی سے بھاگ جانا۔
- ⑪ گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ملے دل کی مضبوطی اور دُن کی چیختگی جاتی رہتی ہے مل گناہ سے با اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ملے بے حیائی کے کاموں سے طاغون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسر اور ایڈز۔
- ⑫ طاعوت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ملے مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی محبت ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔ ملے کامل الایمان لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے ملے مشکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۱۲۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز وَمِنْ شَرِّ عَاصِیٍّ إِذَا وَقَبَ اور اندر ہیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے ، وَمِنْ شَرِّ التَّقْتِیْلِ فِی الْعُقَدِ اور گھروں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے ۔

۲ سونے کی سنتیں ۵ سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلہ رو سونا ۔ پڑھ لیٹنا کہ سینہ زمین کی طرف اور بیٹھ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے ۶ بستر پر لیٹ کر یہ دعا اللہُمَّ يَا سُوكَ أَمْوَالَ وَأَحْيَانَ پڑھے ۷ الگوں ڈراونا خواب نظر آئے اور آنکھ کھل جائے تو أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّرِّيْنِ وَشَرِّ هَذِهِ الرُّؤْيَا تین بار پڑھ کر باکیں طرف تھنکار دو اور کروٹ بدلت کر سوجاؤ ۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۸ شراب منگانا ۹ جہاد شرعی سے بھاگ جانا ۱۰ رشوت کے معاملہ میں پڑھنا مثلًا رشوت لینے دینے کا معاملہ بڑے گردینا ۔

۴ گناہ کے نقصابات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۱ گناہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ۱۲ بے حیان کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسر اور ایڈز ۱۳ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے ۔

۵ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۴ کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک برداشت و شفارہ ہے ۱۵ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۱۶ آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مشائی مثل پل صراط کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم رہا وہ پل صراط سے پہلے جھکتے صحیح سالم گزر جائے گا ۔ ۱۷ (جاری)

نوث : الحمد لله! ایک منٹ کے مدرسے کے ۱۲۰ اسماق تین چتوں یعنی چار ماہ کے لیے ہو گئے۔ مساجد کے امور حضرات اب یہ کریں کہ سبق نمبر ایک سے دوبارہ سنانا شروع فرمادیں، البتہ روزانہ ایک سنت کسی کتاب سے مثلًا "گلزار سنت" مولف حضرت مولانا میاں اصغر حسین صاحب دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ سے یا احقر کی کتاب "رسول اللہ کی سنتیں" سے سنادیا کریں۔ ان ایک سو بیس اسماق میں الحمد للہ تعالیٰ نماز کی سنتیں، سو کراشٹنے کی، بیت الحرام کی، وضو، کی، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی اور سونے کی اکثر سنتیں بیان ہو گئیں لہذا جو سنتیں ان اسماق میں بیان نہیں ہوئیں مثلاً کھانے کی سنتیں، پینے کی سنتیں، لباس کی سنتیں، اذان و اقامۃ کی سنتیں، سفر و نکاح، بیماری و عیادت اور موت کی سنتیں وغیرہ وغیرہ مذکورہ کتب سے ایک ایک سنت روزانہ سنادیں۔ یعنی ایک سنت تین دن اور تین سنت ایک دن۔ اس طرح سال بھر میں ۶۰ سنت کو ۳۶۰ سنن یاد ہو سکتی ہیں اور پوری زندگی سنت کے مطابق دھل سکتی ہے، بس ہر سبق میں ایک نئی سنت مذکورہ کتب سے سنادیں۔ باقی نمبرات مثلاً ایک بکیرہ گناہ، گناہ کے نقصانات، عبادت و طاعت کے فائدے، ہر سبق سے جوں کے توں سنادیں۔ اس طرح پورے سال ایک منٹ کا مدرسہ جاری رکھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری فرمادیں۔

۵ مدرسے ایک منٹ کے اور یہ انوار سنت کے

جہاں میں عامم ہو جائیں یہ سب گلزار سنت کے (احقر)

اور امت مسلمہ کے لیے اس کا نفع عام و تمام فرمادیں اور اس کو شرف قبولیت عطا فراویں ایفیں! **بِسْمِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِرَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدَ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ! بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَمَ الرَّاجِحِينَ!** رقم اخروف: احقر محمد اختر عفان اللہ عنہ، ۲۲ جمادی الاولی ۱۴۲۷ھ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۸۹ء، بروز یکشنبہ، بوقت سوابہ بجے شب۔

ترتیب جدید: حکم حضرت والا شاہ ہردوںی دامت برکاتہم بقلم احقر عبد الرؤوف غفرلہ سنار پوری تاریخ تکمیل ۲۲ ربیع الاول ۱۴۹۱ھ فروری ۱۹۹۱ء یوم جمعہ پونے گیارہ بجے۔

جامع المجدین حضرت حکیم الاممہ مولانا شاہ اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ کی بعض وصیتیں اور مشورے

(ماخوذ از اصول فلاح دارین)

مرتبہ: منی السنۃ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم

(۱) میں اپنے دوستوں کو خصوصاً اور سب ملاؤں کو عموماً بہت تاکید کے ساتھ کہتا ہوں کہ علم دن کا خود سیکھنا اور اولاد کو تعلیم کرنا ہر شخص پر فرض عین ہے خواہ بد راجح کتاب ہو یا بد راجح صحبت: بجز اس کے کوئی صورت نہیں کرفتن دینی سے حفاظت ہو سکے جن کی آجھل بید کثرت ہے۔ اس میں ہرگز غفلت و کوتاہی نہ کریں (۲) طالب علموں کو وصیت کرتا ہوں کہ نرے درسی تدریس پر مقرر رہنے ہوں اس کا کارائد ہونا موقوف ہے اہل اللہ کی خدمت و محبت و نظر عنایت پر اس کا التزام نہایت اہتمام سے رکھیں ۵

بے عنایات حق و خاصاً حق ۷: گرمک باشد سیہ ہستش ورق ۷

(۳) معاملات کی صفائی کو دیانت سے بھی زیادہ چشم بالشان سمجھیں (۳) روایات حکایات میں بے انتہا احتیاط کریں۔ اس میں بڑے بڑے دیندار اور فہیم لوگ بے احتیاط لی کرتے ہیں خواہ سمجھنے میں یا انقل کرنے میں (۵) بلا ضرورت بالکلیہ اور ضرورت میں بلا اجازت تجویز طبیب حاذق شفیق کے کسی قسم کی دوا ہرگز استعمال نہ کریں (۶) حتی الامکان دُنیا و ما فہما بے جی نہ لگاویں اور کسی وقت فکر آخرت سے غافل نہ ہوں ہمیشہ ایسی حالت میں رہیں کہ اگر کسی وقت پیام اجل آجائے تو کوئی نکار اس تمنا کا مقتضی نہ ہو۔ کوئاً آخرت کی ای آجھل قریب فَأَصْدِقْ وَأَكْنْ قَنَ الصَّلِيْحِينَ ۗ اور ہر وقت یہ سمجھیں ۸

شاید ہمیں نفس نفس واپسیں بود ۹

میں اپنے تمام منتبین سے درخواست کرتا ہوں کہ ہر شخص اپنی عمر بھر یاد کر کے ہر روز سورہ لیعن شریف یا تمین بار قل ہو اندھہ شریف پڑھ کر مجھ کو بخش دیا کرے گرا اور کوئی امر خلافِ سنت بدعالت عوام خواص میں سے نہ کریں ۱۰ پیش کنندہ مضمون ہذا: محمد ایساں قریشی

۱۱ ائمۃ تعالیٰ اور اس کے فاس بندوں کی نظر عنایت کے بغیر فرشتہ بھی بن جائے تو یہ سو دے۔

۱۲ (موت کے وقت بطور حضرت ہبھنگے) اسے میرے پروردگار! مجھ کو اور تھوڑی مت کے لئے کیوں ہلت نہ دی کریں فخریات دے لیتا نہیں کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔ ۱۳ شاید یہ آخری ہی سافس ہو۔